Published From Patna,Ranchi,Deoghar&Kolkata

روزنامہ
جدید بھارت
پٹنہ

Urdu Daily
JADEED BHARAT Patna
BIHURD/2021/86310

उर्दू दैनिक जदीद भारत पटना

8 صفحات
Rs.2/-

Friday
August 22 2025
جمعہ، ۲۲ر اگست ۲۰۲۵
۲۷ر صفر المظفر ۱۴۴۷ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن
E-Paper: jadeedbharat.com
Email : jb.patna2021@gmail.com
Vol.: 5 Issue : 224

وزیر اعلیٰ نے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ کی صد سالہ تقریبات کا افتتاح کیا

مدارس کے اساتذہ کو سرکاری اساتذہ کے مساوی تنخواہ دی جا رہی ہے: نتیش کمار

جدید بھارت نیوز سروس

پٹنہ، 21 اگست: بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ کی صد سالہ تقریبات کا افتتاح کیا۔ سمراٹ اشوک کنونشن سینٹر میں واقع باپو آڈیٹوریم میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے 100 سال مکمل کر لیے ہیں، جس کی صد سالہ تقریبات آج منائی جا رہی ہیں۔ اس تقریب میں مدرسہ سے وابستہ 15 ہزار سے زائد افراد شرکت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ حکومت نے کوئی کام نہیں کیا۔ 24 نومبر 2005 کو نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی حکومت کے قیام کے بعد بہار میں ترقیاتی کام ہو رہے ہیں اور ریاست میں قانون کی حکمرانی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سال 2005 سے پہلے مسلم طبقات کے لیے کوئی کام نہیں کیا گیا، انہوں نے کہا کہ نئی حکومت کے قیام کے بعد مسلم طبقے کے لیے بہت کام کیا گیا ہے۔ پہلے ہندو مسلم فساد ہوتا تھا، اس لیے 2006 سے ہی قبرستانوں کی چہار دیواری شروع کی گئی، اب بڑے پیمانے پر قبرستانوں کی چہار دیواری ہو چکی ہے، اب کوئی فساد نہیں ہوتا۔ پہلے مدارس کی حالت بہت خراب تھی، مدارس کے اساتذہ کو بہت کم تنخواہ ملتی تھی۔ سال 2006 سے مدارس رجسٹرڈ ہوئے اور انہیں حکومتی شناخت دی گئی، مدارس کے اساتذہ کو سرکاری اساتذہ کے مساوی تنخواہ ملنی شروع ہوئی اور تب سے مسلسل مساوی تنخواہ دی جا رہی ہے۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ 2005 کے انتخابات سے پہلے لوگوں نے انہیں بتایا کہ بھاگلپور میں 1989 میں فسادات ہوئے تھے، لیکن اس وقت اور بعد کی حکومت نے صحیح تفتیش نہیں کرائی۔ نومبر 2005 میں جیسے ہی این ڈی اے کی حکومت بنی تو مکمل جانچ کی گئی اور قصورواروں کے خلاف کارروائی کی گئی اور فساد متاثرین کو معاوضہ دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ فسادات سے متاثرہ خاندانوں کو پنشن کی شکل میں مدد دی جا رہی ہے۔ وہ مسلم خواتین جو اپنے شوہروں کے چھوڑنے کے بعد کافی پریشان رہتی ہیں، ان طلاق شدہ مسلم خواتین کو ملازمت دینے کے لیے سال 2007 سے 10 ہزار روپے کی شرح سے امداد دی گئی، اب اسے بڑھا کر 25 ہزار کر دیا گیا ہے۔ مسلم طلبہ کو ان کی تعلیم میں مدد کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے لیے محکمہ اقلیتی بہبود کی جانب سے کئی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں۔

بڑی خبریں مختصر میں

بہار کے لوگ ووٹ چوروں کو نہیں بخشیں گے: تیجسوی

پٹنہ، 21 اگست (یو این آئی) بہار میں انڈیا اتحاد کی ووٹر رائٹس یاترا کی قیادت کرتے ہوئے اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو نے آج کہا کہ ہر بچہ حق کے اس سفر میں شریک ہے اور بہار کے عوام ووٹ چوروں کو نہیں بخشیں گے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ بیمار ہیں اور دوسرے لوگ حکومت چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار کی ترقی کے لئے وہ جو بھی ویژن پیش کرتے ہیں، حکومت اسے چوری کر کے عوام کے سامنے پیش کر دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ ریاست کو ایسا وزیر اعلیٰ ملنا چاہیے جو ذہنی طور پر صحت مند ہو اور ریاست کی ترقی اور عروج کی خواہش رکھتا ہو اور ریاست کو روشن مستقبل دے سکتا ہو۔ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ بہار کو صنعت، شوگر ملوں کی بحالی، صحت خدمات اور روزگار کی ضرورت ہے، لیکن ووٹ چوری کر کے الیکشن جیتنے کا خواب دیکھنے والی حکومت ریاست کے عوام کی بھلائی کے بارے میں کیسے سوچے گی۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نائب صدر کے انتخاب کی حکمت عملی کے پیش نظر دہلی گئے ہیں اور ووٹر رائٹس یاترا (ووٹر ادھیکار یاترا) کی قیادت کرنے کے لئے آج دوپہر بہار واپس آئیں گے۔ غور طلب ہے کہ بہار میں چل رہی یہ یاترا چوتھے دن آرام کرنے کے بعد آج شیخ پورہ سے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی غیر موجودگی میں مسٹر یادو کی قیادت میں شروع ہوئی۔

طالب علم ٹفن باکس میں لے کر آیا بندوق اسکول میں استاد کو گولی ماردی

کاشی پور، 21 اگست (ایجنسی): اتراکھنڈ کے اودھم سنگھ نگر ضلع کے کاشی پور میں اس وقت شہر میں ہلچل مچ گئی جب کنڈیشوری روڈ پر واقع ایک بڑا پرائیویٹ اسکول گولی کی آواز سے ہل گیا۔ بتایا گیا کہ اسکول کے ایک طالب علم نے استاد گگن سنگھ کو نشانہ بناتے ہوئے گولی چلائی۔ جس سے سکول میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ استاد کو گولی لگتے ہی افراتفری کا ماحول تھا۔ زخمی ٹیچر گگن دیپ سنگھ کو فوری طور پر نجی اسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹر مسلسل ان کی نازک حالت پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ٹیچر کی گردن میں پھنسی گولی آپریشن کے بعد نکال لی گئی۔ بدھ کو استاد گگن دیپ سنگھ کو بلی صبح 9.45 بجے کنڈیشوری روڈ پر واقع شہر کے ایک معروف سینئر سیکنڈری اسکول میں فزکس کی کلاس لینے پہنچے۔ وقفہ کے بعد وہ کلاس روم سے نکلنے ہی والے تھے کہ ایک طالب علم نے ٹفن باکس سے بندوق نکالی اور ان پر فائرنگ کر دی۔ طالب علم نے بھاگنے کی کوشش کی لیکن اساتذہ نے اسے پکڑ لیا۔ زخمی ٹیچر کو نجی ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ اے ایس پی ابھے سنگھ نے بتایا کہ ٹیچر کی جانب سے نابالغ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ اسے پولیس کی حفاظت میں لے جایا گیا ہے۔ دراصل نجی اسکول انتظامیہ نے پولیس کو اس معاملے کی دیر سے اطلاع دی۔ جس کی وجہ سے اسکول میں پیش آنے والے واقعے کا پہلے پتہ نہیں چل سکا۔ معاملہ پولیس تک پہنچا تو پولیس تیزی سے متحرک ہو گئی۔

مغربی چمپارن: رشوت لیتے ہوئے خاتون سب انسپکٹر گرفتار

بیتیا، 21 اگست (یو این آئی) پٹنہ کے ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کی ایک ٹیم نے مغربی چمپارن کے شکارپور تھانہ میں تعینات خاتون سب انسپکٹر پریتی کماری کو 12 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا۔ ویجیلنس ٹیم نے خاتون سب انسپکٹر کے ساتھ اس کے دلال ساتھی کو بھی حراست میں لیا۔ دونوں کو شہر کے اسٹیٹ بینک کی مرکزی شاخ کے قریب واقع سب انسپکٹر کی رہائش گاہ سے گرفتار کیا گیا۔ ویجیلنس ٹیم نے یہ کارروائی جمعرات کی دوپہر انجام دی۔ گرفتار خاتون سب انسپکٹر کی شناخت پریتی کماری اور اس کے ساتھی کی شناخت شہر کے پرکاش نگر کے رہائشی ارجن کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) پون کمار نے بتایا کہ شکارپور تھانہ علاقہ کے ملدہیہ کے رہنے والے فیروز کوثر نے خاتون انسپکٹر کے خلاف رشوت طلب کرنے کی شکایت درج کرائی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ شکارپور تھانے میں مقدمہ نمبر 791/25 میں لیڈی انسپکٹر نے فون پر 15 ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا، تاہم معاملہ 12 ہزار میں طے ہوا۔ شکایت کے بعد ویجیلنس ٹیم نے تین روز تک جانچ کی اور پھر چھاپہ مار کارروائی میں دونوں کو دھر لیا۔

آندھرا پردیش کے کرنول میں افسوسناک واقعہ
گڑھے میں نہانے گئے 6 بچے ڈوب کر فوت

کرنول، 21 اگست: آندھرا پردیش کے کرنول ضلع کے اسپاری منڈل میں بارش کے پانی سے بھرے گڑھے میں بدھ کے روز اسکول کے چھ بچے ڈوب گئے۔ پولیس نے یہ اطلاع دی۔ وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو نے چھ بچوں کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ بچوں کے ڈوبنے کی اطلاع ملتے ہی موقع پر کہرام مچ گیا۔ جاں بحق ہونے والے تمام بچے پانچویں جماعت کے طالب علم تھے۔ خبر کے مطابق پانچویں جماعت کے ساتھ طالب علم چیگ گاؤں کے پرائمری اسکول گئے ہوئے تھے۔ شام کو جب اسکول ختم ہوا تو وہ گھر گئے اور بیگ گھر میں رکھ کر گاؤں کے نواح میں پہاڑی پر بارش کے پانی سے بھرے گڑھے میں تیرنے چلے گئے۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے گڑھے میں پانی کی سطح بہت بڑھ گئی تھی۔ چھ بچے تیرنے کے لیے پانی میں کود گئے۔ تاہم درگا پرساد نامی طالب علم خوف کی وجہ سے پانی میں داخل نہیں ہوا۔ تاہم پانی میں داخل ہونے والے تمام چھ طلباء پانی گہرا ہونے کی وجہ سے ڈوب گئے۔ خوفزدہ بچے نے ایک چرواہے کو اس کی اطلاع دی۔ چرواہے نے گاؤں والوں کو اطلاع دی۔ جیسے ہی یہ خبر گاؤں میں پھیلی، کہرام مچ گیا۔ جب تک گاؤں والے موقع پر پہنچے، چھ بچے ڈوب کر مر چکے تھے۔ گاؤں والوں نے تمام چھ لاشیں نکال لی ہیں۔ مرنے والے بچوں کی شناخت کشتی کمار، کنارا سائی، سائی کرن، ہیمیش، ونے اور محبوب باشا کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر واقعہ کی تفتیش کی۔

آسام میں 18 سال سے زائد عمر کے لوگوں کا آدھار کارڈ نہیں بنایا جائے گا: وزیر اعلیٰ

گوہاٹی، 21 اگست (یو این آئی): آسام میں اس سال اکتوبر کے مہینے سے 18 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کا آدھار کارڈ نہیں بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما نے جمعرات کے روز پریس کانفرنس میں کہا کہ حکومت نے درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل اور چائے کے باغ والے علاقوں کے لوگوں کے علاوہ دیگر 18 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو آدھار کارڈ جاری کرنے سے روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر بسوا شرما نے کہا، "درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل اور چائے کے باغ والے علاقوں کے لوگوں کے لیے یہ مہلت اگلے ایک سال تک رہے گی۔ اگر کسی بھی برادری کا کوئی فرد رہ جاتا ہے، تو ہم ان سے اس سال ستمبر کے مہینے میں درخواست دینے کے لیے کہیں گے۔ اس سال اکتوبر سے 18 سال سے زیادہ عمر کا کوئی بھی فرد آدھار کارڈ کے لیے درخواست نہیں دے سکے گا۔" انہوں نے کہا کہ اکتوبر کے پہلے ہفتے سے درخواست دینے کا عمل بند ہونے کے بعد اگر کسی کمیونٹی کا کوئی فرد کسی خاص وجہ سے رہ جاتا ہے تو اسے ضلع کمشنر کو درخواست دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا، "غیر ملکیوں کے ٹربیونل اور آسام پولس کی اسپیشل برانچ سے مشاورت کے بعد، ڈپٹی کلکٹر (ڈی سی) نادر ترین معاملوں میں آدھار کارڈ جاری کر سکتے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے یہ فیصلہ ریاست میں غیر قانونی بنگلہ دیشی شہریوں کے پائے جانے اور بعد ازاں ملک بدر کئے جانے کے واقعات کے پیش نظر کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "آدھار کارڈ کے اجراء پر پابندی کے اس فیصلے کے ذریعہ، ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ کوئی بھی غیر قانونی شہری آسام سے آدھار کارڈ حاصل نہ کر سکے۔" انہوں نے کہا کہ یہ قدم غیر ملکیوں کو آدھار کارڈ حاصل کر کے ہندوستانی شہریت حاصل کرنے سے روکنے میں کارگر ثابت ہوگا۔

شاہی جامع مسجد کیس: عدالت میں مسلم فریق نے سپریم کورٹ کے حکم کا حوالہ دیا

سماعت مؤخر، اعتراضات داخل کرنے کی مہلت 28 اگست تک

سنبھل (اتر پردیش)، 21 اگست (ایجنسی): سنبھل کی سول جج کی عدالت میں شاہی جامع مسجد بمقابلہ ہریہر مندر کیس کی اگلی سماعت اب 28 اگست کو ہوگی۔ شاہی جامع مسجد انتظامیہ کمیٹی کے وکیل قاسم جمال نے بتایا کہ جمعرات کو سول جج (سینئر ڈویژن) آدتیہ سنگھ کی عدالت میں کیس کی سماعت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم نے عرضی داخل کی تھی۔ اس کے ساتھ ہم نے عبادت گاہوں کے قانون سے متعلق سپریم کورٹ کے رہنما خطوط کی ایک کاپی بھی منسلک کی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس میں کہا ہے کہ جب تک اس ایکٹ پر سماعت زیر التوا ہے، پورے ملک میں مندر-مسجد تنازعہ کے معاملات کی سماعت نہیں کی جائے گی اور نہ ہی کوئی کارروائی ہوگی۔ جمال نے کہا کہ عبادت گاہوں کے ایکٹ 1991 سے متعلق سپریم کورٹ کا حکم نامہ ابھی زیر التوا ہے۔ ایسے میں اگر شاہی جامع مسجد بمقابلہ ہریہر مندر کیس کی سنبھل کورٹ میں سماعت ہوتی ہے تو اسے سپریم کورٹ کی ہدایات کی خلاف ورزی تصور کیا جائے گا۔ اس کے بعد سول جج کی عدالت نے کہا ہے کہ جس کو اعتراض ہے وہ 28 اگست تک داخل کرے اس کے بعد اس کی سماعت کی جائے گی۔ ہندو فریق کے وکیل گوپال شرما نے کہا کہ مسلم فریق نے مقامی عدالت میں درخواست دائر کی ہے کہ چونکہ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے، اس لیے اس عدالت کو اس کیس کی سماعت کا حق نہیں ہے، جس کے بعد جج نے اس کیس کی اگلی تاریخ 28 اگست مقرر کی ہے۔ گزشتہ سال 19 نومبر کو ہندو فریق کی طرف سے ایڈوکیٹ ہری شنکر جین اور وشنو شنکر جین سمیت آٹھ لوگوں نے سنبھل کی ضلعی عدالت میں شاہی جامع مسجد بمقابلہ سنبھل کی ہری ہر مندر کے معاملے کو لے کر عرضی داخل کی تھی۔ اس میں عدالت کے حکم پر 19 نومبر کو ہی شاہی جامع مسجد کا سروے کیا گیا تھا۔ اس کے بعد یہ ٹیم ایک بار پھر 24 نومبر کو سروے کے لیے پہنچی۔ اس دوران بڑے پیمانے پر تشدد ہوا اور گولی لگنے سے چار افراد کی موت ہو گئی اور 29 پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔

بیوہ بہو کو سسر کی آبائی جائیداد سے کفالت حاصل کرنے کا پورا حق: دہلی ہائی کورٹ

نئی دہلی، 21 اگست (ایجنسی): دہلی ہائی کورٹ نے بڑا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ جو بہو اپنے شوہر کی موت کے بعد بیوہ ہو گئی ہے اسے اپنے سسر کی آبائی جائیداد سے کفالت حاصل کرنے کا پورا حق ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے واضح کیا کہ یہ حق صرف آبائی جائیداد پر لاگو ہوگا نہ کہ سسر کی طرف سے بنائی گئی جائیداد پر۔ دراصل، یہ معاملہ دہلی ہائی کورٹ میں ایک خاتون کی طرف سے دائر درخواست سے متعلق ہے۔ جس کے شوہر کا مارچ 2023 میں انتقال ہو گیا۔ خاتون نے کفالت کے لیے عدالت میں درخواست دائر کی، حالانکہ اس کے سسر دسمبر 2021 میں پہلے ہی فوت ہو چکے تھے۔ فیملی کورٹ اور سنگل جج نے اس کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ اس نے ہندو گود لینے اور دیکھ بھال ایکٹ 1956 کی دفعہ 19، 21، 22 اور 23 کے تحت دائر درخواست کو خارج کرنے کے حکم کو چیلنج کیا تھا۔ اب دہلی ہائی کورٹ میں جسٹس انل کھیتر پال اور جسٹس ہریش ویدیا ناتھن شنکر کی بنچ نے کہا کہ ہندو گود لینے اور دیکھ بھال کے قانون 1956 کی دفعہ 19 اور 21 کے تحت بیوہ بہو کو اپنے سسر سے کفالت حاصل کرنے کا قانونی حق حاصل ہے۔ یہ ذمہ داری صرف آبائی جائیداد تک محدود رہے گی۔ اگر سسر کے پاس آبائی جائیداد نہ ہو اور صرف اپنی کمائی سے حاصل کی گئی جائیداد ہو تو بیوہ بہو کا کوئی قانونی حق نہیں ہے۔ یہ ذمہ داری ان کی وفات کے بعد بھی سسر کی چھوڑی ہوئی جائیداد پر لاگو رہے گی۔ عدالت نے کہا کہ یہ قانون سماجی بہبود کے لیے بنایا گیا ہے تا کہ کوئی بیوہ بہو کفالت سے محروم نہ رہے۔

سابق نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے سرکاری رہائش کیلئے ابھی تک محکمہ سے نہیں کیا رابطہ

نئی دہلی، 21 اگست (ایجنسی): ہندوستان کے سابق نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے مکمل خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ انھوں نے نائب صدر کے عہدہ سے 21 جولائی 2025 کی شام اچانک استعفیٰ دے دیا تھا۔ استعفیٰ کی وجہ انھوں نے اپنی خراب صحت بتائی تھی۔ تب سے لے کر ابھی تک انھوں نے کچھ بھی نہیں بولا ہے۔ نہ تو اپنے استعفیٰ سے متعلق مزید کوئی وضاحت پیش کی ہے، نہ ہی کوئی سیاسی بیان دیا ہے اور نہ ہی وہ کسی پلیٹ فارم دکھائی دیے ہیں۔ خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ انھوں نے اپنی نئی سرکاری رہائش کے لیے مرکزی وزارت برائے شہری ترقی سے بھی کوئی رابطہ نہیں کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جگدیپ دھنکھڑ اس وقت وائس پریسیڈنٹ انکلیو میں رہ رہے ہیں۔ استعفیٰ کے بعد وہ یہاں تقریباً 15 ماہ تک رہ سکتے ہیں۔ استعفیٰ کے بعد بھلے ہی دھنکھڑ نے نئے بنگلے سے متعلق مرکزی وزارت سے رابطہ نہیں کیا ہو، لیکن محکمہ نے پہلے سے ہی ان کے نئے بنگلے کا انتظام کر لیا ہے۔ مرکزی وزارت برائے شہری ترقی کے تحت آنے والے ڈائریکٹر آف اسٹیٹ نے سابق صدر دھنکھڑ کے لیے 34 اے پی جے عبدالکلام روڈ پر ٹائپ-8 کا بنگلہ خالی کرا لیا ہے۔ ساتھ ہی محکمہ کی طرف سے کہا گیا ہے کہ اگر جگدیپ دھنکھڑ کو 34 اے پی جے عبدالکلام روڈ پر بنگلہ پسند نہیں آتا ہے تو ان کو دوسرا متبادل بھی پیش کیا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستان کے نائب صدر کو عہدہ سے ہٹنے کے بعد دہلی کے لٹین زون میں ٹائپ-8 یا ان کے آبائی علاقہ میں 2 ایکڑ کی اراضی پیش کی جاتی ہے۔

سپریم کورٹ پہنچا بنگلورو سنٹرل کی ووٹر لسٹ میں گڑبڑی کا معاملہ

ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں جانچ کا مطالبہ

نئی دہلی، 21 اگست (ایجنسی): بنگلورو سنٹرل پارلیمانی حلقے کی ووٹر لسٹ میں مبینہ گڑبڑی کا معاملہ سپریم کورٹ جا پہنچا ہے۔ اس ضمن میں سپریم کورٹ کے وکیل روہت پانڈے نے ایک مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) دائر کی ہے، جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس پورے معاملے کی آزادانہ اور شفاف جانچ کرائی جائے اور اس کے لیے سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔ عرضی میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ ووٹر لسٹ میں سنگین بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں، جو نہ صرف جمہوری عمل کی شفافیت کو متاثر کرتی ہیں بلکہ شہریوں کو آئین کے تحت حاصل آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے حق کی بھی خلاف ورزی ہیں۔ عرضی گزار نے آئین کے آرٹیکل 32 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جب بنیادی حقوق خطرے میں ہوں تو سپریم کورٹ کی مداخلت ناگزیر ہے۔ عرضی میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ بنگلورو سنٹرل حلقے میں کئی ووٹروں کے نام مختلف اسمبلی حلقوں میں ایک ساتھ درج پائے گئے ہیں۔ اس طرح کے ڈپلیکیٹ اندراجات انتخابی عمل کی ساکھ پر سوال کھڑا کرتے ہیں اور جمہوری ڈھانچے کی بنیاد کو ہلا دیتے ہیں۔ عرضی گزار نے کہا کہ یہ معاملہ فوری توجہ کا متقاضی ہے اور سپریم کورٹ کے براہ راست زیر نگرانی جانچ کے بغیر اس پر عوام کا اعتماد بحال نہیں ہو سکتا۔ قابل ذکر ہے کہ اس معاملے کو سب سے پہلے کانگریس رہنما اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اٹھایا تھا۔ انہوں نے رواں سال اگست میں ایک پریس کانفرنس میں بنگلورو سنٹرل کی مہادیو پورہ اسمبلی سیٹ پر ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کے سنگین الزامات لگائے تھے۔ راہل گاندھی کا کہنا تھا کہ یہاں ڈپلیکیٹ ووٹروں کے اندراج، فرضی پتوں اور فارم-6 کے بے جا استعمال کے ذریعے ووٹر لسٹ میں بڑے پیمانے پر گڑبڑی کی گئی، جس سے کانگریس کو 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں نقصان اٹھانا پڑا۔ الیکشن کمیشن نے راہل گاندھی کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے خارج کر دیا تھا۔

لوک سبھا کی کاروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی

اس سیشن میں بمشکل 37 گھنٹے کام ہوئے

مانسون اجلاس کے دوران لوک سبھا میں بارہ بل پاس ہوئے: برلا

نئی دہلی، 21اگست (یواین آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ مانسون اجلاس میں 14 بل پیش اور کل 12 بل منظور کئے گئے لوک سبھا کی کاروائی کو غیر معینہ مدت تک ملتوی کرنے سے قبل جمعرات کو اپنے بیان میں مسٹر برلا نے کہا کہ اس اجلاس میں 14 سرکاری بل پیش کیے گئے اور کل 12 بل منظور ہوئے 28 اور 29 جولائی کو 'آپریشن سندور' پر ایک خصوصی بحث ہوئی، جس کا اختتام وزیر اعظم نریندر مودی کے جواب پر ہوا۔ 18 اگست کو ہندوستان کے خلائی پروگرام کی کامیابیوں پر خصوصی بحث شروع کی گئی۔انہوں نے کہا کہ اس سیشن میں 419 ستارہ سوالات ایجنڈے میں شامل کئے گئے تھے، لیکن مسلسل منصوبہ بند رکاوٹوں کی وجہ سے صرف 55 سوال ہی زبانی جواب لیے جاسکے۔ ہم سب نے سیشن کے آغاز میں فیصلہ کیا تھا کہ ہم اس سیشن میں 120 گھنٹے بحث اور بات چیت کریں گے۔ بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں بھی اس پر اتفاق ہوا لیکن مسلسل تعطل اور منصوبہ بند رکاوٹوں کی وجہ سے ہم اس سیشن میں بمشکل 37 گھنٹے کام کر سکے۔ اسپیکر نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی حیثیت سے پورا ملک ہمارے طرز عمل اور کام کاج کو دیکھتا ہے۔ عوام کو ہم سے بڑی توقعات ہیں کہ ہم ان کے مسائل اور وسیع تر عوامی مفاد کے مسائل پر، اہم بلوں پر پارلیمنٹ کے وقار کے مطابق سنجیدہ اور بامقصد بات چیت کریں۔انہوں نے کہا کہ لوک سبھا یا پارلیمنٹ کے احاطے میں نعرے لگانا، پلے کارڈز دکھانا اور منصوبہ بند تعطل سے پارلیمنٹ کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ اس اجلاس میں جس طرح کی زبان اور طرز عمل دیکھنے میں آیا وہ پارلیمنٹ کے وقار کے مطابق نہیں ہے۔ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ایوان میں صحت مند روایات کی تعمیر میں تعاون کریں۔ اس باوقار ایوان میں ہمیں نعرے بازی اور خلل ڈالنے سے گریز کرتے ہوئے سنجیدہ اور بامعنی بات چیت کو آگے بڑھانا چاہیے۔بحیثیت رکن پارلیمنٹ ہمیں اپنے کام اور طرز عمل سے ملک اور دنیا کے سامنے ایک مثال قائم کرنی چاہیے۔ ایوان اور پارلیمنٹ کے احاطے میں ہماری زبان متوازن اور مہذب ہونا چاہیے۔مسٹر برلا نے کہا کہ اتفاق اور اختلاف جمہوریت کا ایک فطری عمل ہے، لیکن ہماری اجتماعی کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ایوان وقار، تہذیب اور شائستگی کے ساتھ چلے۔ ہمیں سوچنا ہوگا کہ ہم ملک کے اعلی ترین جمہوری ادارے کے ذریعے ملک کے شہریوں کو کیا پیغام دے رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں اور ممبران اس موضوع پر سنجیدگی سے سوچیں گے اور اپنا جائزہ لیں گے۔انہوں نے کہا، ''میں اس اجلاس کی کارروائی میں تعاون کے لیے وزیر اعظم، اسپیکر کی میز پر بیٹھے ساتھیوں، مرکزی وزراء، قائد حزب اختلاف، مختلف جماعتوں کے قائدین، ارکان، پریس اور میڈیا کے نمائندوں، لوک سبھا سکریٹریٹ اور متعلقہ ایجنسیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔''

سدرشن ریڈی نے نائب صدر جمہوریہ کے انتخاب کیلئے پرچہ نامزدگی داخل کیا

نئی دہلی، 21اگست (یواین آئی) نائب صدر جمہوریہ کے انتخاب کے لیے انڈیا اتحاد کے امیدوار بی سدرشن ریڈی نے جمعرات کو یہاں اتحاد کے سرکردہ لیڈروں کی موجودگی میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا صبح پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں مہاتما گاندھی کے مجسمہ پر پھول چڑھانے کے بعد مسٹر ریڈی راجیہ سبھا سکریٹریٹ میں سکریٹری جنرل پی سی مودی کے دفتر میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے لئے پہنچے۔مسٹر مودی اس الیکشن کے ریٹرننگ آفیسر ہیں۔مسٹر ریڈی نے چارسیٹوں میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔اس موقع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، اتحاد کے سینئر لیڈر شرد پوار، رام گوپال یادو اور کئی دیگر لیڈران بھی موجود تھے۔نائب صدر کے انتخاب کے لیے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا آج آخری دن ہے۔ انتخابات میں مسٹر ریڈی کا مقابلہ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن سے ہے۔نائب صدر کے انتخاب کے لیے ووٹنگ 9 ستمبر کو اور ووٹوں کی گنتی اسی دن شام کو ہوگی۔

الیکشن کمیشن کو ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے پر توجہ دینی چاہئے

انہیں ہٹانے پر نہیں: کانگریس

نئی دہلی، 21اگست (یو این آئی) کانگریس نے جمعرات کے روز الیکشن کمیشن پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کی توجہ ووٹر لسٹ سے نام ہٹانے پر نہیں بلکہ حقائق کی تصدیق کے بعد ووٹر لسٹ میں نام جوڑنے پر مرکوز ہونی چاہئے۔کانگریس نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے بہار میں ووٹر لسٹ پر جامع نظرثانی کے نام پر جو کام کیا جا رہا ہے اس کا مقصد ووٹر لسٹ کو صاف اور شفاف بنانا نہیں ہے بلکہ جمہوریت کو تباہ کرنا ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری اور شعبہ ابلاغیات کے انچارج جے رام رمیش نے کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے ٹھیک بعد، الیکشن کمیشن نے بہار کے تمام 243 اسمبلی حلقوں میں سروے کیا اور کہا کہ ووٹر لسٹ پہلے ہی 'تقریباً درست' ہے لیکن کاغذی کارروائی اور بیداری کے فقدان کی وجہ سے، بہت سے اہل ووٹروں کا اندراج نہیں ہوسکا ہے۔انہوں نے کہا کہ واضح طور پر الیکشن کمیشن نے جنوری 2025 تک بہار کی ووٹر فہرستوں پر خصوصی نظر ثانی کی کوئی لازمی ضرورت محسوس نہیں کی، اگر اس کے بعد سے کچھ نہیں بدلا ہے تو پھر ووٹر لسٹ پر جامع نظر ثانی کی ضرورت نہیں تھی اور ایسا لگتا ہے کہ یہ محض الیکشن کمیشن کے ذریعے حکمران اتحاد کو بچانے کی کوشش ہے۔مسٹر جے رام رمیش نے کہا کہ بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا ووٹر لسٹ کو منظم کرنے اور اس کی درستگی اور شفافیت کو یقینی بنانے سے کچھ لینا دینا نہیں ہے، بلکہ یہ جمہوریت کو تباہ کرنے کی کوشش ہے۔

الیکشن کمیشن نے اکھلیش یادو کے دعوؤں کی جانچ شروع کی

لکھنؤ، 21اگست (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو اور الیکشن کمیشن کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ جاری ہے۔ چند روز قبل، اکھلیش یادو نے حلف ناموں کے حوالے سے الیکشن کمیشن پر سنگین الزامات عائد کیے تھے، جس کے بعد اب کمیشن نے ان الزامات کی جانچ شروع کر دی ہے۔اکھلیش کے حلف ناموں کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) گیانیش کمار نے کہا تھا کہ کمیشن کو اتر پردیش یا اکھلیش یادو کی طرف سے کوئی حلف نامہ موصول نہیں ہوا ہے۔ اس دوران، کمیشن نے اتر پردیش کے مختلف اضلاع میں ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں سے متعلق ایس پی صدر اکھلیش یادو کی شکایت کی جانچ شروع کر دی ہے۔شکایت کے بعد الیکشن کمیشن نے ضلعی مجسٹریٹس کو ہدایت دی ہے کہ وہ ووٹر لسٹوں کی جانچ کریں تاکہ یہ پتہ چل سکے کہ واقعی ووٹرز کے نام غلط طریقے سے حذف کیے گئے ہیں یا نہیں۔کاسگنج، جونپور، بارہ بنکی اور لکھنؤ کے ضلعی مجسٹریٹس نے اپنی جانچ مکمل کر لی ہے اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر پوسٹ میں یادو کے دعوؤں کو بے بنیاد اور گمراہ کن قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ اتوار (17 اگست) کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا تھا کہ کمیشن کو اتر پردیش یا اکھلیش یادو کی طرف سے کوئی حلف نامہ موصول نہیں ہوا ہے۔اس بیان کے جواب میں، ایس پی صدر نے پیر کو پارلیمنٹ کے احاطے میں صحافیوں کو حلف ناموں کی نقول تقسیم کی تھی۔اکھلیش یادو نے کہا" بھارت کے الیکشن کمیشن میں حلف نامے داخل کیے گئے ہیں، جن میں 2022 کے اسمبلی انتخابات کے دوران اتر پردیش میں بڑے پیمانے پر ووٹروں کے نام حذف کرنے اور بے ضابطگیوں کے الزامات شامل ہیں۔''یادو نے یہ بھی کہا کہ الیکشن کمیشن سے نوٹس ملنے کے بعد، انہیں دی گئی مقررہ مدت کے اندر تقریباً 18 ہزار حلف نامے تیار کرکے جمع کرادیے گئے تھے۔ان کے مطابق، یہ حلف نامے اماپور، بخشی کا تالاب، جونپور صدر اور کری جیسے حلقہ انتخاب میں بے ضابطگیوں سے متعلق تھے۔انہوں نے کہا کہ ان میں ووٹروں کے نام حذف کرنے کے کئی معاملات شامل ہیں، جو ان کے مطابق، کچھ مخصوص کمیونٹی کے خلاف جان بوجھ کر نشانہ بنا کر کیے گئے تھے۔

سپریم کورٹ کا آوارہ کتوں کو پکڑنے کے خلاف درخواست پر جلد سماعت سے انکار

نئی دہلی، 21اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے قومی راجدھانی میں آوارہ کتوں کو پکڑنے سے متعلق دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کے نوٹیفکیشن کے خلاف ایک عرضی پر جلد سماعت کرنے سے جمعرات کو انکار کر دیا ہے۔جسٹس جے کے مہیشوری اور وجے بشنوئی کی بنچ نے ایڈووکیٹ ننیتا شرما کی جلد سماعت کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ عدالت عظمیٰ کی تین رکنی بنچ نے متعلقہ کیس میں ازخود نوٹس لیا تھا اور سماعت کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا اور این وی انجاریا کی بنچ نے 14 اگست کو آوارہ کتوں کی وجہ سے لوگوں کو درپیش مسائل کے معاملے میں اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔تین رکنی اس بنچ نے جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ (عدالت عظمیٰ کی) کی 11 اگست کی ہدایات پر فوری روک لگانے کی درخواستوں اور سماعت کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔جسٹس پاردیوالا کی بنچ نے 11 اگست کو ازخود نوٹس کیس میں ایک حکم جاری کیا تھا، اپنے حکم میں دو رکنی بنچ نے کہا کہ کتے کے کاٹنے کا مسئلہ آئین کے آرٹیکل 19(1)(ڈی) اور 21 کے تحت شہریوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ دہلی میں 2024 میں اس طرح کے پچیس ہزار سے زیادہ اور صرف جنوری 2025 میں تین ہزار سے زیادہ معاملے درج ہوئے تھے۔دو رکنی بنچ نے دہلی کے میونسپل حکام کو حکم دیا تھا کہ وہ تمام علاقوں سے آوارہ کتوں کو پکڑیں، حساس علاقوں میں کتوں کو پکڑنے کو ترجیح دیں اور آٹھ ہفتوں کے اندر کم از کم پانچ ہزار کتوں کی رہائش کے لیے شیلٹر ہوم بنائیں۔

بی ایس پی کا 130 ویں آئینی ترمیمی بل سے کنارہ کشی کا اعلان

لکھنؤ، 21اگست (یواین آئی) پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے دوران لوک سبھا میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی جانب سے پیش کئے گئے 130 ویں آئینی ترمیمی بل سے بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی قومی صدر مایاوتی نے کنارہ کشی اختیار کر لی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ یہ بل جمہوریت کو کمزور کرنے والا ہے اور حکمراں جماعتیں اس کا غلط استعمال اپنے ذاتی فائدے اور مفاد کے لیے کریں گی۔جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر مایاوتی نے کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے کل پارلیمنٹ میں ہنگامہ آرائی کے دوران پیش کیا گیا 130 واں آئینی ترمیمی بل ملک میں موجود سیاسی حالات میں جمہوریت کو کمزور کرنے والا دکھائی دیتا ہے۔

اکھلیش یادو 28 اگست کو بہار میں ووٹرس ادھیکار یاترا میں شرکت کریں گے

پٹنہ، 21اگست) یواین آئی (اتر پردیش کے سابق وزیراعلیٰ اور سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو 28 اگست کو بہار کے ضلع سیتامڑھی میں منعقد ہونے والی 'ووٹرس ادھیکار یاترا' میں شرکت کریں گے۔کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی پرساد یادو کی قیادت میں اس یاترا کا مقصد اکتوبر-نومبر میں ممکنہ بہار اسمبلی انتخابات سے قبل خصوصی نظرثانی مہم میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف عوام میں بیداری پیدا کرنی ہے۔ایس پی رہنما اکھلیش یادو کی اس ریلی میں شمولیت کی اطلاع آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کے ذریعے دی۔انہوں نے پوسٹ میں لکھا کہ اکھلیش یادو کی شرکت سے اس تحریک کو مزید مضبوطی ملے گی، جسے عوام کی جانب سے وسیع پیمانے پر حمایت حاصل ہے۔ساتھ ہی انہوں نے الزام لگایا کہ ووٹر فہرست سے بڑے پیمانے پر نام نکالنا 'ووٹ چوری' کا حصہ ہے، جو الیکشن کمیشن اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ساز باز سے کیا جا رہا ہے۔

بہار کے لوگ ووٹ چوروں کو نہیں بخشیں گے: تیجسوی

پٹنہ، 21اگست (یواین آئی) بہار میں انڈیا اتحاد کی ووٹر رائٹس یاترا کی قیادت کرتے ہوئے اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو نے آج کہا کہ ہر بچہ بچہ اس سفر میں شریک ہے اور بہار کے عوام ووٹ چوروں کو نہیں بخشیں گے۔مسٹر یادو نے کہا کہ ریاست کے وزیراعلیٰ بیمار ہیں اور دوسرے لوگ حکومت چلا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بہار کی ترقی کے لئے وہ جو بھی وژن پیش کرتے ہیں، حکومت اسے چوری کر کے عوام کے سامنے پیش کر دیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ ریاست کو ایسا وزیراعلیٰ ملنا چاہیے جو ذہنی طور پر صحت مند ہو اور ریاست کی ترقی اور عروج کی خواہش رکھتا ہو اور ریاست کو روشن مستقبل دے سکتا ہو۔اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ بہار کو صنعت، شوگر ملوں کی بحالی، صحت خدمات اور روزگار کی ضرورت ہے، لیکن ووٹ چوری کر کے الیکشن جیتنے کا خواب دیکھنے والی حکومت ریاست کے عوام کی بھلائی کے بارے میں کیسے سوچے گی۔انہوں نے کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نائب صدر کے انتخاب کی حکمت عملی کے پیش نظر دہلی گئے ہیں اور ووٹر رائٹس یاترا (ووٹر ادھیکار یاترا) کی قیادت کرنے کے لئے آج دوپہر بہار واپس آئیں گے۔غور طلب ہے کہ بہار میں چل رہی یہ یاترا چوتھے دن آرام کرنے کے بعد آج شیخ پورہ سے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی غیر موجودگی میں مسٹر یادو کی قیادت میں شروع ہوئی۔

ٹیپرا موتھا نے تریپورہ حکومت سے علیحدگی کی دھمکی دی

اگرتلا، 21اگست (یواین آئی) (تریپورہ میں برسر اقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی اتحادی جماعت ٹیپرا موتھا کے صدر پردیوت کشور دیوبرمن نے ترپرا معاہدے پر عمل درآمد میں تاخیر کو لے کر حکومت سے علیحدہ ہونے کی دھمکی دی ہے۔بدھ کے روز تریپورہ کے بی جے پی سے وابستہ قبائلی مورچہ کے رہنماؤں اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اور وزیر تجارت پیوش گوئل کے درمیان ایک اہم ملاقات ہوئی۔اس ملاقات کا مقصد تریپورہ قبائلی خود مختار ضلعی کونسل (اے ڈی سی) میں بی جے پی کی پوزیشن کو مضبوط کرنا تھا۔پردیوت دیوبرمن نے خبردار کیا کہ اگر گزشتہ لوک سبھا انتخابات سے قبل طے پائے گئے ترپرا معاہدے کو اس کی حقیقی روح اور شکل میں نافذ نہیں کیا گیا، تو ان کی پارٹی اتحاد سے باہر ہو سکتی ہے۔انہوں نے بی جے پی کی قیادت والی ریاستی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ سیاسی کنٹرول کھونے کے خوف سے جان بوجھ کر اس معاہدے پر پیش رفت میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ معاہدے کے تحت اے ڈی سی کو بااختیار بنانا ریاستی حکومت کو اپنے اختیارات کے لیے خطرہ محسوس ہوتا ہے۔پردیوت نے الزام لگایا "مرکزی وزیر داخلہ نے مجھے مرکز کی جانب سے مکمل عدم کا یقین دلایا ہے۔

فجی کے وزیر اعظم ربوکا 24 سے 26 اگست تک ہندوستان کا دورہ کریں گے

صدر مرمو اور وزیر اعظم مودی سے ملاقات کریں گے: وزارت خارجہ

نئی دہلی۔ 21/اگست۔ایم این این۔فجی کے وزیراعظم، سیتیونی لیگامادا ربوکا، سینئر حکام کے ایک وفد کے ساتھ 24 سے 26 اگست تک ہندوستان کا دورہ کریں گے۔ وزارت خارجہ نے جمعرات کو ایک سرکاری بیان میں کہا کہ یہ ان کا ہندوستان کا پہلا دورہ ہوگا، اور وہ اپنے دورے کے دوران پی ایم مودی کے ساتھ بات چیت کرنے اور صدر مرمو سے ملاقات کرنے کے لیے تیار ہیں۔ وزارت خارجہ کے مطابق، فجی کے وزیر اعظم، سیتیونی لیگامادا ربوکا ان کی شریک حیات، سولیتی ربوکا کے ساتھ ہوں گے۔ان کے ساتھ آنے والے وفد میں صحت اور طبی خدمات کے وزیر رتو آتونیو لالابالاو اور سینئر حکام شامل ہوں گے۔ وزارت خارجہ امور نے کہا کہ وزیر اعظم ربوکا کا اپنی موجودہ حیثیت میں یہ پہلا ہندوستان کا دورہ ہوگا۔نئی دہلی کے اپنے دورے کے دوران، وزیر اعظم ربوکا 25 اگست 2025 کو وزیر اعظم مودی کے ساتھ بات چیت کرنے والے ہیں۔وزیر اعظم مودی ان کے اعزاز میں ظہرانے کی میزبانی کریں گے۔ وزیر اعظم ربوکا نئی دہلی میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کرنے والے ہیں۔اہم بات یہ ہے کہ صدر مرمو نے اگست 2024 میں فجی کا دورہ کیا تھا۔فجی کے وزیر اعظم سے توقع ہے کہ وہ نئی دہلی میں انڈین کونسل آف ورلڈ افیئرز میں 'اوشین آف پیس' پر بات کریں گے۔ وزارت خارجہ نے روشنی ڈالی کہ وزیر اعظم ربوکا کا دورہ ہندوستان اور فجی کے درمیان دیرینہ اور پائیدار تعلقات کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ تمام شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور عوام سے عوام کے قریبی تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے لیے دونوں ممالک کے مسلسل عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ ہندوستان۔فجی تعلقات باہمی احترام، تعاون اور مضبوط ثقافتی اور عوام کے درمیان تعلقات پر مبنی ہیں۔ وزارت خارجہ نے ایک سابقہ بیان میں اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ کئی سالوں میں، فجی کے ایک بڑے ترقیاتی شراکت دار کے طور پر، ہندوستان نے کلیدی شعبوں اور صلاحیت کی تعمیر کے شعبے میں اپنی قومی تعمیر کی کوششوں میں فجی کی حمایت کی ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی کا 19 نومبر 2014 کو فجی کا دورہ نہ صرف ہندوستان فجی تعلقات کے لیے بلکہ تمام بحرالکاہل جزیرے کے ممالک کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کے لیے بھی ایک اہم لمحہ تھا۔

گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی

نئی دہلی۔ 21/اگست۔ایم این این۔خلائی مسافر اور گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا نے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) کے کامیاب مشن کے بعد جمعرات کو دہلی میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی۔اس سے پہلے پیر کو شکلا نے وزیراعظم نریندر مودی سے بھی ملاقات کی تھی۔شکلا آئی ایس ایس کے Axiom-4 خلائی مشن کے پائلٹ تھے۔وہ 15 جولائی کو ناسا کے مشن کو مکمل کرنے کے بعد زمین پر واپس آئے اور اتوار کی اولین ساعتوں میں قومی دارالحکومت میں اترے۔لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے پیر کو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر سوار ایک مشن کو مکمل کرنے میں گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا کی کامیابیوں اور 2047 تک 'وکست بھارت' کے خلائی پروگرام کے اہم کردار کی اہمیت کو اجاگر کیا۔اس موقع پر ایوان زیریں نے ایئر فورس کے شوبھا کے گروپ کیپٹن شوبھا کا خیر مقدم کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ مشن صرف مشن کی کامیابی کے بارے میں، لیکن ہندوستانی شہریوں کے لیے فخر کی بات ہے اور شکلا کی کامیابی نوجوانوں کے لیے ایک تحریک ہے۔مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس اور ٹکنالوجی، جتیندر سنگھ نے بہار میں ووٹر لسٹ کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) پر بحث کے مطالبے پر اپوزیشن ارکان کے نعرے کے درمیان بات کی۔انہوں نے پیر کو اپوزیشن جماعتوں پر تنقید کرتے ہوئے اسے "حیران کن" قرار دیا کہ اپوزیشن خلا میں ملک کی کامیابیوں کی تعریف بھی نہیں کر سکتی۔ "اپوزیشن خلائی ماہرین اور سائنس دانوں کو ہماری خلائی کامیابیوں پر مبارکباد دینے میں ناکام رہی ہے۔آپ کا غصہ حکومت کے ساتھ ہو سکتا ہے، آپ کا غصہ بی جے پی اور این ڈی اے سے ہو سکتا ہے لیکن یہ حیرت کی بات ہے کہ آپ ایک خلاباز سے ناراض ہو سکتے ہیں۔اور وہ خلاباز جو خلاباز ہونے کے علاوہ ایک نظم و ضبط کا سپاہی بھی ہے۔

ایم پی طارق انور نے آسام میں اقلیتی برادریوں

خاص طور پر مسلم کمیونٹی کی تعلیم، روزگار اور معاش سے متلق سوال پوچھے

نئی دہلی، 21اگست (یو این آئی) لوک سبھا کے اجلاس کے دوران، کٹیہار کے رکن پارلیمنٹ طارق انور نے آسام میں اقلیتی برادریوں، خاص طور پر مسلم کمیونٹی کی تعلیم، روزگار اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کے معاملے کو اٹھایا اور اقلیتی امور کے وزیر سے سوالات پوچھے۔(اے) آسام میں اقلیتی برادریوں بالخصوص مسلمانوں کی تعلیم، روزگار اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے چلائی جانے والی اسکیموں کی تفصیلات کیا ہیں؟ (ب) آسام میں مسلمانوں کو درپیش شہریت کے خدشات، معاشی پسماندگی اور سماجی امتیاز کو دور کرنے کے لیے کون سے خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں؟ (سی) نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے اور ان کمیونٹیز کی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے تربیت اور قرض کی اسکیموں کے کیا نام ہیں؟ (ڈی) اقلیتی اکثریتی علاقوں میں سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے حکومت کی جانب سے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟ مرکزی اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے اس کا تفصیلی جواب دیتے ہوئے بتایا کہ حکومت ہند چھ نوٹیفائڈ اقلیتی برادریوں کے لیے کئی اسکیمیں چلا رہی ہے۔ان میں تعلیم کے لیے پری میٹرک، پوسٹ میٹرک اور میرٹ-کم-مینز اسکالرشپ اسکیمیں، اقلیتی اکثریت والے علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کے لیے پردھان منتری جن وکاس کاریا کرم (پی ایم جے وی کے) اور ہنر، کاروباری اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے پردھان منتری ہیریٹیج امپلیمنٹیشن (پی ایم وکاس) شامل ہیں۔اس کے علاوہ قومی اقلیتی ترقی اور مالیاتی کارپوریشن (این ایم ڈی ایف سی) کے ذریعے نوجوانوں اور خواتین کو خود روزگار اور تعلیمی قرضے فراہم کیے جاتے ہیں۔آسام حکومت نے آسام اقلیتی ترقیاتی بورڈ (اے ایم ڈی بی) کو اس کے لیے چینلائزنگ ایجنسی کے طور پر مقرر کیا ہے، لیکن ریاستی حکومت کی زیر التوا ضمانت کی وجہ سے فنڈ کی تقسیم متاثر ہوئی ہے۔سماجی ہم آہنگی کے لیے، اقلیتوں کے لیے قومی کمیشن (این سی ایم) بین المذاہب مکالمے اور اجتماعی تہواروں کے انعقاد کی پہل کرتا ہے۔

بھارت کے ریفائنرز روسی تیل کی رعایتی قیمتوں سے متاثر۔خریداری دوبارہ شروع

نئی دہلی۔ 21/اگست۔ایم این این۔بھارتی سرکاری آئل ریفائنرز، بشمول انڈین آئل کارپوریشن اور بھارت پیٹرولیم، نے روسی تیل کی رعایتی قیمتوں میں اضافہ کے باعث ستمبر اور اکتوبر کے لیے روسی خام تیل کی خریداری دوبارہ شروع کر دی ہے۔خاص طور پر Urals گریڈ کی قیمت اب تقریباً 3 ڈالر فی بیرل رعایت شدہ سطح پر پہنچ چکی ہے، جو جولائی میں 1 سے 1.50 ڈالر فی بیرل کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب جولائی میں خریداری کو وقتی طور پر روک دیا گیا تھا، جس کی وجہ امریکی دباؤ اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بھارت پر روسی تیل کی خریداری کے خلاف 25 فیصد اضافی محصول عائد کرنے کی دھمکی تھی۔دوسری جانب نیارا انرجی، جو جزوی طور پر روسی کمپنی روسنیفٹ کے کنٹرول میں ہے اور یورپی یونین کی جانب سے پابندیوں کا سامنا کر رہی ہے، نے نامعلوم جہازوں کے گروپ یعنی "ڈارک فلیٹ" کے ذریعے روسی تیل کی درآمد جاری رکھی ہے تاکہ سپلائی میں رکاوٹ نہ آئے۔اس کے باوجود، کمپنی کی وادی نار ریفائنری کی کارکردگی 70 سے 80 فیصد کم ہو چکی ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ روسی رعایتی تیل کی دستیابی بھارتی ریفائنرز کے لیے اپنی پیداوار اور لاگت کو مستحکم رکھنے کا ایک اہم ذریعہ ہے، باوجود اس کے کہ بین الاقوامی دباؤ اور تجارتی پابندیوں کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے روسی کمپنیوں کو بھارت کے ساتھ تجارتی روابط بڑھانے کی دعوت دی

نئی دہلی۔ 21/اگست۔ایم این این۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعرات کو روسی کمپنیوں کو دعوت دی کہ وہ بھارت میں "مزید بھرپور انداز" سے شریک ہوں، کیونکہ دونوں ممالک امریکی محصولات کی پالیسیوں کے تناظر میں تجارتی تعلقات کو وسعت دینے کے خواہاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ بھارت کی 4 کھرب ڈالر معیشت، جو 7 فیصد کی شرح سے بڑھ رہی ہے، کو لازمی مصنوعات، کھاد، کیمیکلز اور مشینری کی مستحکم فراہمی درکار ہے، اور روس ان اشیاء کا ایک اہم پیداواری اور سپلائی کرنے والا ملک ہے۔جے شنکر کے حوالے سے خبر رساں ایجنسی نے بتایا کہ بھارت کا تیزی سے بڑھتا ہوا بنیادی ڈھانچہ اُن کاروباری اداروں کے لیے مواقع فراہم کرتا ہے جن کا اپنے ملک میں کامیابی کا تجربہ اور ریکارڈ موجود ہے۔وزیر خارجہ نے کہا" 'میک ان انڈیا' اور اس طرح کی دیگر پہل کاریوں نے غیر ملکی کاروبار کے لیے نئے دروازے کھول دیے ہیں۔ بھارت کی جدید کاری اور شہری کاری اپنی الگ ضروریات پیدا کرتی ہیں جو کھپت اور طرز زندگی میں تبدیلیوں سے جڑی ہوئی ہیں۔انہوں نے مزید کہا" یہ تمام پہلو روسی کمپنیوں کے لیے ایک دعوت ہیں کہ وہ بھارتی شراکت داروں کے ساتھ مزید گہرائی اور وسعت کے ساتھ تعلقات قائم کریں۔ہم ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ اس چیلنج کو قبول کریں۔جے شنکر ماسکو کے تین روزہ دورے پر ہیں تاکہ بھارت اور روس کی 'آزمودہ' شراکت داری کو مزید مضبوط بنایا جاسکے۔

حکومت بہار کا روزگار پیدا کرنے اور اقتصادی مضبوطی کی طرف اہم قدم

مذہبی اور ثقافتی سیاحت کو فروغ دینے سے بہار کی ایک نئی پہچان بنے گی: سمراٹ

جدید بھارت نیوز سروس

پٹنہ،21 اگست (یو این آئی) : بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا کہ مذہبی اور ثقافتی سیاحت کو فروغ دینے سے ریاست کی ایک نئی پہچان قائم ہوگی اور ریاست کی معیشت مضبوط ہوگی اور اقتصادی مواقع کو فروغ دے سکتا ہے۔

مسٹر چودھری نے کہا کہ حکومت نے بہار میں سیاحت بالخصوص مذہبی سیاحت کو فروغ دے کر روزگار پیدا کرنے اور اقتصادی مضبوطی کی طرف اہم قدم اٹھایا ہے۔انہوں نے کہا کہ 22 اگست کو وزیر اعظم نریندر مودی گیاجی میں بہار کے لوگوں کو 992,12 کروڑ روپے کے مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا تحفہ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں میں مذہبی سیاحت کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے جس سے ریاست کی ثقافت، ورثہ اور سیاحت کو ایک نئی شناخت ملے گی۔ انہوں نے تاریخی اور ثقافتی ورثے سے فائدہ اٹھانے کے لیے انہوں نے ایک جامع حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریل رابطے میں بہتری کے تحت 'بدھ سرکٹ' کی ٹرین سروس ویشالی سے کوڈرما تک شروع ہوگی، جو ویشالی، حاجی پور، سون پور، پٹنہ، فتوحا، راجگیر، نٹیشور، گیا سے ہوتے ہوئے کوڈرما تک چلے گی۔اس سے بدھ مت سے متعلق کئی اہم ورثے کے مقامات کو جوڑنے میں مدد ملے گی اور سیاحوں اور عقیدت مندوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی سماریہ دھام سے بہتر رابطے کے لیے قومی شاہراہ 31 پر 870,1 کروڑ روپے کی لاگت سے 86.1 کلومیٹر طویل 6 لین پل بنایا گیا ہے، جس کا افتتاح بھی وزیر اعظم کریں گے۔انہوں نے کہا کہ یہ پل ملک کے اہم یاترا گاہ سماریہ دھام اور قومی شاعر رام دھاری سنگھ دینکر کی جائے پیدائش تک آسان رسائی کو یقینی بنائے گا۔

مسٹر چودھری نے بتایا کہ مذہبی سیاحت کے میدان میں پنورادھام (سیتامڑھی) میں ماں جانکی مندر کی تعمیر بھی ایک اہم اقدام ہے، جس کا بھومی پوجن 167 ایکڑ اراضی پر کیا گیا ہے، اور اس کی لاگت تقریباً 882 کروڑ روپے ہے۔اس کے علاوہ ویشالی میں واقع 'بدھ سمیک درشن میوزیم-کم-اسمرتی استوپ کا افتتاح کیا گیا ہے،، جس سے سیاحت کو مزید فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریل خدمات میں سلطان گنج-دیوگھر ریلوے لائن کا بھی اعلان ہونے والا ہے، جس سے شراوڑی میلے کے دوران کروڑوں عقیدت مندوں کے سفر میں آسانی ہوگی۔ اس روٹ پر اب تک کوئی ٹرین سروس نہیں تھی۔

نائب صدر کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن نے بہار- جھارکھنڈ کے

این ڈی اے ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ میٹنگ کی

جدید بھارت نیوز سروس

پٹنہ، 21 اگست: نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے نائب صدارتی امیدوار سی پی رادھا کرشنن نے آج دہلی میں بہار اور جھارکھنڈ کے این ڈی اے ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ میٹنگ کی۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے بہار بی جے پی کے میڈیا انچارج دانش اقبال نے بتایا کہ این ڈی اے کے نائب صدارتی امیدوار سی پی رادھا کرشنن نے آج دہلی میں بہار اور جھارکھنڈ کے این ڈی اے ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ میٹنگ کی اور انتخابات سمیت مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے کہا کہ رادھا کرشنن، جن کا تعلق تمل ناڈو سے ہے، مہاراشٹر کے گورنر ہیں اور جھارکھنڈ کے گورنر کے طور پر کام کر چکے ہیں۔ جھارکھنڈ کے ساتھ ان کے خوشگوار تعلقات ہیں۔ وہاں کے کئی ایم پیز سے بھی ان کے قریبی تعلقات ہیں۔

اس میٹنگ میں این ڈی اے کے نائب صدر کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن نے ممبران پارلیمنٹ سے بات کی۔میڈیا انچارج دانش اقبال نے کہا کہ اس میٹنگ میں این ڈی اے ممبران پارلیمنٹ کے علاوہ بہار بی جے پی کے انچارج ونود تاوڑے بھی موجود تھے۔ انہوں نے بتایا کہ سی پی رادھا کرشنن نے نائب صدر کے انتخاب کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔

مدرسہ بورڈ کے پروگرام میں مدرسہ کے اساتذہ سے بات نہیں کی گئی

آرجے ڈی لیڈروں کا الزام

پٹنہ 21 اگست :(راست) :یوتھ راشٹریہ جنتادل کے قومی پرنسپل جنرل سکریٹری ایم ایل اے قاری محمد صہیب، ریاستی راشٹریہ جنتا دل کے ترجمان اعجاز احمد، سابق ایم ایل اے مجاہد عالم نے مشترکہ طور پر راشٹریہ جنتادل کے ریاستی دفتر کے کرپوری آڈیٹوریم میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک فرضی صد سالہ تقریب کا انعقاد بہار ریاستی مدرسہ بورڈ کے ذریعہ کیا گیا۔جبکہ مدرسہ بورڈ نے 2022 میں ہی 100 سال مکمل کر لیے تھے۔ مدرسہ بورڈ نے نتیش کمار اور بی جے پی کے وزراء کی تشہیر کے لیے کروڑوں روپے خرچ کیے۔لیکن شرمناک بات یہ ہے کہ اردو اخبارات کو مفت میں اشتہارات چھاپنے پر مجبور کیا گیا اور وہ بھی خط وکتابت کے ذریعے، جس میں دھمکی آمیز الفاظ چھپے تھے، یہ قابل مذمت ہے۔قاری صہیب نے مزید کہا کہ صد سالہ تقریبات کے نام پر بہار کے تمام سرکاری مدارس میں غیر قانونی طور پر چھٹی کا اعلان کر کے اساتذہ کو صد سالہ تقریبات کے نام پر جے ڈی یو کی ریلی میں شرکت کے لیے مجبور کیا گیا اور نتیش کمار کو سیاسی فائدہ پہنچایا گیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ مدرسہ کے اساتذہ کو طبی سہولتیں نہیں دی جارہی ہیں۔افسوس کا مقام ہے کہ 2460 کیٹیگری کے مدارس میں سے 609 اور 205 کیٹیگری کے مدارس کو بار بار تحقیقات کے نام پر ہراساں اور برباد کیا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں 205 کیٹیگری کے 125 مدارس کے اساتذہ کی دو سال سے تنخواہیں بند ہیں اور وہ بھوک کے مرنے پر مجبور ہیں۔ 1128 زمرہ کے پرانے اساتذہ کو ای پی ایف کا فائدہ نہیں دیا جا رہا ہے۔ حافظ کے عہدے پر بحال ہونے والے 1138 کیٹیگری کے اساتذہ کو چپراسی سے بھی کم تنخواہ دی جارہی ہے۔ 2020 سے مدارس میں بھرتی بند ہے جس کی وجہ سے بہار میں سینکڑوں مدارس بند ہو چکے ہیں۔ آرٹیکل 29-30 کے تحت مدرسہ کھولنے اور چلانے کا حق مدرسہ مینجمنٹ کمیٹی کے پاس ہے جسے چھیننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ حکومت سے بار بار کہا جا رہا ہے کہ وہ 2022 ایکٹ میں ترمیم کرے لیکن اسے جان بوجھ کر نظر انداز کیا جا رہا ہے۔مدرسہ بورڈ کی جانب سے ریاضی اور سائنس کے اساتذہ کو بحال نہیں کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ مدارس کی تحقیقات کے نام پر بھاری رقم وصول کی جارہی ہے۔

ہنر کی نشوونما کے لیے انٹرنشپ پروگرام ضروری: پروفیسر تپن

پٹنہ،21 اگست: (راست): اعلیٰ تعلیم میں انٹرن شپ پروگرام کی اہمیت ہے جو ہنر مندی کو فروغ دیتا ہے۔مندرجہ بالا بیان ٹی پی ایس کالج کے پرنسپل پروفیسر تپن کمار شانڈیلیا کا ہے جنہوں نے یہ بات باٹنی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے CRISPR-Cas طریقہ اور جینوم ایڈیٹنگ کے حوالے سے منعقدہ ورکشاپ کے افتتاح کے موقع پر کہی۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ ورکشاپ جینوم ایڈیٹنگ کے شعبے میں جدید ترین پیشرفت اور اس کے اطلاق پر مرکوز تھی جو کہ ایک منفرد اور نیا موضوع ہے۔شعبہ نباتیات کے سربراہ ڈاکٹر ونے بھوشن کمار نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں کہا کہ اس تازہ ترین موضوع پر ورکشاپ کا انعقاد ایک قابل ذکر کاوش ہے۔اس موقع پر، پروفیسر روی کمار سنگھ، ہیڈ آف پی جی باٹنی ڈپارٹمنٹ، مگدھ یونیورسٹی، بودھ گیا، نے کلیدی مقرر کی حیثیت سے CRISPR-Cas طریقہ کار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بیکٹیریا اپنے اندر وائرس کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرنے کے لیے اس طریقے کو استعمال کرتے ہیں جو کہ اس ٹیکنالوجی کی بنیاد ہے۔انہوں نے کہا کہ CRISPR پر مبنی کلینیکل ٹرائلز انسانی بیماریوں جیسے دل کی بیماری، سکیل سیل کی بیماری اور کینسر کے علاج کے لیے جاری ہیں۔اپنی تقریر میں، انہوں نے آف ٹارگٹ اثرات کو کم کرنے اور انسانی جینوم ایڈیٹنگ سے متعلق اخلاقی اور گورننس کے مسائل کی طرف بھی توجہ مبذول کروائی۔ ڈاکٹر وجے کمار سنہا نے اپنی تقریر میں اس اہم ورکشاپ کے لیے محکمہ کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ مستقبل میں ایسے پیچیدہ موضوعات پر پروگرام منعقد کرنے کی ضرورت ہے تاکہ سائنس کے طلبہ کی دلچسپی بڑھ سکے۔ ڈاکٹر جیوتسنا کماری نے عالمی ادارہ صحت کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کے تناظر میں جاری چیلنجز پر بھی تبادلہ خیال کیا۔شکریہ کلمات ادا کرتے ہوئے مہمان خصوصی پروفیسر روپم نے کہا کہ یہ ورکشاپ جینوم ایڈیٹنگ کے شعبے میں تحقیق اور آگاہی کو فروغ دینے میں ایک اہم قدم ثابت ہوئی۔ منتظمین اور شرکاء نے مستقبل میں زراعت، طب اور دیگر شعبوں میں انقلابی تبدیلیاں لانے کے لیے اس نئی ٹیکنالوجی کے امکانات پر زور دیا۔ڈاکٹر جیوتسنا کماری، ڈاکٹر وجے کمار سنہا، ڈاکٹر پرشانت کمار، ڈاکٹر اشونی کمار، ڈاکٹر سشوبھن پلادھی، ڈاکٹر دیوراتی گھوش، ڈاکٹر سنیتا کماری، ڈاکٹر شیلو کماری، ڈاکٹر نوتن کماری، ڈاکٹر ششی پربھا، ڈاکٹر منش کمار اور ڈاکٹر منش کمار کے ساتھ نامور اسکالرز ورکشاپ میں منوج کمار سنگھ، بیلو کمار، ڈاکٹر ابھینو وغیرہ موجود تھے۔

تنخواہ کب ملے گی؟ مدرسہ کے اساتذہ نے نتیش کمار کے سامنے کیا ہنگامہ

پٹنہ، 21 اگست (و س): بہار کی راجدھانی پٹنہ میں ایک بار پھر ہنگامہ دیکھنے میں آیا ہے۔ دراصل پٹنہ کے باپو آڈیٹوریم میں بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی صد سالہ تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ساتھ کئی وزراء بھی موجود تھے۔ اس دوران مدرسہ کے اساتذہ نے تنخواہ کا مسئلہ اٹھا کر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔اطلاعات کے مطابق 209 مدارس کے اساتذہ کی تنخواہیں پھنسی ہوئی ہیں۔ ان میں سے کئی مدرسوں کے اساتذہ کو ڈیڑھ سال سے تنخواہ نہیں ملی ہے۔ اساتذہ نے اس معاملے پر آواز اٹھائی۔ پروگرام کے دوران جب ہنگامہ شروع ہوا تو نتیش کمار آگے بڑھے اور جاننا چاہا کہ مسئلہ کیا ہے۔اساتذہ نے اپنی بات وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے سامنے رکھی۔ یہی نہیں اس دوران کئی امیدوار بھی موجود تھے۔ان کا کہنا تھا کہ انہیں پروگرام میں بلانے کے لیے 1659 مدارس سے متعلق ایک بڑا اعلان کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔وعدے کے مطابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار یا ان کے وزراء کی طرف سے اس بارے میں کوئی اعلان نہیں کیا گیا۔ اس سے ناراض امیدواروں نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ یہ ہنگامہ وزیر اعلیٰ کے جانے کے بعد بھی جاری رہا۔ حالات پر کسی طرح قابو پایا گیا اور لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی گئی۔

واضح ہو کہ 100 سال مکمل ہونے کے موقع پر پٹنہ کے باپو سبھاگار میں بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی جانب سے ایک کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں بہار بھر سے مسلمانوں نے شرکت کی۔ بہار میں 3558 مدارس ہیں جن میں سے حکومت فی الحال 1942 مدارس کو مالی امداد فراہم کرتی ہے۔ پروگرام میں پہنچے مدرسہ کے ارکان نے بھی گرانٹ پر ہنگامہ کیا۔ نالندہ سے آئے تویر نے کہا کہ ہم مایوس ہیں۔ کٹیہار مدرسہ سے آئے ابوطلحہ نے بتایا کہ ہمیں بتایا گیا کہ وزیر اعلیٰ گرانٹ کا اعلان کریں گے۔ اگر وزیر اعلیٰ گرانٹ دیتے ہیں تو 2025 میں نتیش کمار پھر آئیں گے۔آج پورے بہار سے ساڑھے تین ہزار سے زیادہ مدارس کے لوگ پٹنہ کے باپو سبھاگر میں جمع ہوئے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور جے ڈی یو کے تمام مسلم چہرے اور پارٹی کے سینئر لیڈران بھی موجود تھے۔ باپو سبھاگر کا ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ باہر بھی بڑی تعداد میں لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ گاندھی میوزیم کے سکریٹری آصف وصی نے کہا کہ نتیش کمار نے مسلمانوں کے لیے سب سے زیادہ کام کیا ہے۔ کچھ چیزوں کو لے کر ناراضگی ہو سکتی ہے لیکن نتیش کمار نے جو کام کیا ہے اسے دیکھنا چاہیے۔

پرشانت کشور نے جن سوراج کو ملنے والی بے پناہ عوامی حمایت پر کہا:

بہار کے لوگوں کو اپنے بچوں کی فکر ہے، اس لیے لوگ تبدیلی چاہتے ہیں

جدید بھارت نیوز سروس

کٹیہار، 21 اگست: جن سوراج کے معمار پرشانت کشور نے اپنی بہار بدلاؤ یاترا سے خطاب کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کی۔اس دوران انہوں نے جن سوراج پارٹی کی بہار بدلاؤ یاترا کو ملنے والی زبردست عوامی حمایت کو بہاریوں کی 30 سالہ جدوجہد قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگ اپنے بچوں کے لیے تعلیم اور روزگار چاہتے ہیں۔ نوجوان فیکٹریاں اور صنعتیں چاہتے ہیں۔کٹیہار اور سیمانچل کے لوگ سیلاب کی پریشانی سے نجات چاہتے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ دسمبر 2025 سے 60 سال سے زائد عمر کے ہر مرد اور عورت کو 2000 روپے ماہانہ پنشن دی جائے گی، اس کے علاوہ جب تک سرکاری اسکولوں میں بہتری نہیں آتی، آپ اپنے 15 سال سے کم عمر کے بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھا سکتے ہیں اور حکومت ان کی فیس ادا کرے گی تاکہ غریب کا بچہ بھی انگلش میڈیم اسکول میں پڑھ سکے۔

پرشانت کشور نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس بار ان لیڈروں کو ووٹ نہ دیں جو انہیں اور ان کے بچوں کو لوٹتے ہیں۔لالو ہوں، نتیش ہوں یا مودی، اس بار لیڈروں کا چہرہ دیکھ کر ووٹ نہ دیں۔اس بار اپنے بچوں کو ووٹ دیں اور بہار میں عوام کی حکمرانی قائم کریں۔اس بار اپنے بچوں کی تعلیم اور روزگار کے لیے ووٹ دیں۔

بہار میں اے این ایم کے 3181 عہدوں کیلئے فارم 28 اگست تک

اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ 21 اگست (راست):اسٹیٹ ہیلتھ سوسائٹی، بہار نے قومی ہیلتھ مشن کے تحت این ایم اے کے 5006 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں ابتدائی صحت مراکز، اضافی ابتدائی ہیلتھ مراکز، شہری ہیلتھ سنٹر اور ریاست کے مختلف ذیلی ہیلتھ مراکز میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر 11 مہینے کے لئے کی جائیں گی، جسے کام میں بہترین مظاہرہ کرنے پر بڑھایا سکتا ہے۔ریزرویشن کا فائدہ صرف بہار کے باشندہ کو ہی حاصل ہوگا۔دیگر ریاستوں کے سبھی زمرہ کے امیدوار صرف جنرل کیٹوگری میں ہی درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔اہلیت رکھنے والے خواہشمند اہل امید وار ویب سائٹ https://shs.bihar.gov.in پر جا کر 28 اگست تک آن لائن درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔انہوں نے کہا کہ امیدوار کسی بھی منظور شدہ بورڈ/ ادارہ سے کم از کم 12 ویں پاس ہو۔ ساتھ ہی اسٹنٹ نرس مڈوائفری (اے این ایم) میں دوسالہ ڈپلوما کیا ہو۔ بہار نرسیز رجسٹریشن کاؤنسل سے رجسٹرڈ ہو۔امیدواروں کی عمر کی حد 21 سال سے 40 سال مقرر ہے۔ریزروکیٹوگری کے امیدواروں کو عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ ملے گی۔فارم فیس کے طور پر امیدواروں کو 500 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ایس ٹی، معذور اور خواتین طبقوں کے لئے 125 روپے ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔

انجمن باغ وبہار، برہ پورہ میں یاد کئی گئیں ناول" ٹیڑھی لکیر" کی تخلیق کار۔ پدم شری عصمت چغتائی

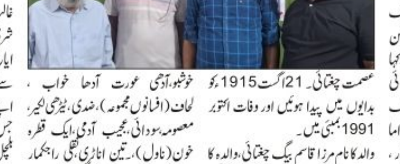

بھاگل پور 21 اگست (راست) انجمن باغ وبہار، برہ پورہ، بھاگل پور کے زیر اہتمام نوشین جہاں کی رہائش گاہ پر جوہر ایاغ کی صدارت میں پدم شری عصمت چغتائی کے یوم پیدائش پر ایک ادبی نشست منعقد کی گئی۔اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے کہا کہ اردو ادب کی تاریخ میں عصمت چغتائی کا نام اور کام آج بھی بولتا ہے۔وہ بیک وقت افسانہ نگار، ناول نگار، ناولٹ نگار، ڈراما نگار، رپورتاژ نگار، سفر نامہ نگار، خاکہ نگار، خودنوشت نگار وغیرہ تھیں۔ انکے افسانوں میں کہیں جبر واتحصال، کہیں خوابوں کے ٹوٹنے بکھرنے کا منظر تو کہیں رنگین جسموں کی رعنائیاں تو کہیں شہزدوں کی عیاشیاں، روح کے نیچے مسکراتے زخم تو کہیں سارے جہاں کی اداسیاں سمیٹے چہرے، سسکتی چیختی مختلف انداز اور روپ میں نظر آتی ہیں۔انکا اصل نام عصمت خانم چغتائی اور قلمی نام عصمت چغتائی۔ 21 اگست 1915ء کو بدایوں میں پیدا ہوئیں اور وفات اکتوبر 1991 بمبئی میں۔

والد کا نام مرزا قاسم بیگ چغتائی، والدہ کا نام نصرت خانم چغتائی، بھائی کا نام عظیم بیگ چغتائی اور شوہر کا نام شاہد لطیف۔میٹرک علی گڑھ سے، بی۔اے آئی۔ٹی کالج لکھنو سے اور بی۔ایڈ مسلم علی گڑھ یونیورسٹی سے۔ہیڈ مسٹرس اسلامیہ گرلز ہائی اسکول بریلی میں 1937ء میں ہوئیں۔انکی تصانیف میں کلیاں، ایک بات، چوٹیں، دو ہاتھ، چھوئی موئی، بدن کی خوشبو، آدھی عورت آدھا خواب، لحاف (افسانوں مجموعہ)، ضدی، ٹیڑھی لکیر، معصومہ، سودائی، عجیب آدمی، ایک قطرہ خون (ناول)، تین اناڑی، نقلی راجکمار، دل کی دنیا (ناولٹ) جنگلی کبوتر، کاغذی پیرہن وغیرہ خود نوشت ہیں۔شیطان اور دھانی بانکپن (ڈراموں کا مجموعہ)، انکے خاکوں میں دوزخی، عشق مجازی، میرا دوست میرا دشمن، چراغ روشن ہیں، خوابوں کا شہزادہ ہیں۔ بمبئی سے بھوپال تک، یہاں سے وہاں تک انکے رپورتاژ ہیں۔ انکی آپ بیتی میں غبار کارواں، کاغذی ہے پیرہن شامل ہیں۔انکی فلموں میں چھیڑ چھاڑ، ضدی، بزدل، آرزو، شیشہ، دروازہ، سونے کی چڑیا وغیرہ ہیں۔انکی کئی ایوارڈ بھی ملے جن میں غالب ایوارڈ، اقبال سمان، نہرو ایوارڈ، پدم شری وغیرہ خاص ہیں۔اس موقع پر جوہر ایاغ نے کہا کہ عصمت چغتائی نے خواتین سے جڑے مسائل پر خوب لکھا، انہوں نے اپنے فکشن میں ایسی باغیانہ آواز بلند کی جس کی گونج سے مردوں کے ایوان میں ہلچل مچ گئی۔ڈاکٹر نیر حسن نے کہا کہ عصمت چغتائی نے اپنے افسانوں میں سماج کی حقیقت درد و کرب و دبے کچلے معاشرے پر ہونے والے ظلم کو پیش کیا۔محمد شاداب عالم نے کہا عصمت چغتائی ایک نڈر اور بے باک ادیبہ تھیں۔نوشین جہاں نے کہا کہ عصمت چغتائی کی کہانیاں اپنے عہد کی پیداوار اور اپنے معاشرے کی عکاس ہیں۔

بڑی خبریں

سارن: بجلی کا جھٹکا لگنے سے ایک شخص کی موت

چھپرا،21 اگست (یو این آئی): بہار میں سارن ضلع کے سہاجیت پور تھانہ علاقے میں کرنٹ لگنے سے ایک شخص کی موت ہوگئی ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ گوا پیراتی گاؤں کے رہنے والے منیجر پانڈے کا بیٹا پنکج کمار پانڈے (37) ٹریکٹر لے کر اپنے کھیت میں کام کرنے جا رہا تھا۔اس دوران ٹریکٹر بجلی کے کھمبے کے تار کی زد میں آگیا۔اس واقعہ میں بجلی کا جھٹکا لگنے سے پنکج بے ہوش ہوگیا۔ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ پنکج کو علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے موصول ہونے والی درخواست پر ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات کر رہی ہے۔

سارن: سڑک حادثہ میں نوجوان جاں بحق، دو زخمی

چھپرا، 21 اگست (یو این آئی): بہار میں سارن ضلع کے بھیلدی تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی اور اس کے دو دیگر ساتھی شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ عمر پور گاؤں کے رہنے والے کامیشور رائے کا بیٹا اوپیندر کمار رائے (35) اپنے دو دیگر ساتھیوں کے ساتھ موٹر سائیکل پر گھر لوٹ رہا تھا۔اسی دوران راجا پور چوک کے قریب ان کی موٹر سائیکل حادثہ کا شکار ہوگئی۔اس حادثے میں اوپیندر کمار رائے کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ اس کے دو دیگر ساتھی زخمی ہو گئے۔زخمیوں کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں بہتر علاج کے لیے پٹنہ بھیج دیا گیا۔ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس زخمیوں کے بیان پر ایف آئی آر درج کر کے تفتیش کر رہی ہے۔

اکھلیش یادو 28 اگست کو بہار میں ووٹرس ادھیکار یاترا میں شرکت کریں گے

پٹنہ،21 اگست (یو این آئی) اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو 28 اگست کو بہار کے ضلع سیتامڑھی میں منعقد ہونے والی 'ووٹرس ادھیکار یاترا' میں شرکت کریں گے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی پرساد یادو کی قیادت میں اس یاترا کا مقصد اکتوبر-نومبر میں ممکنہ بہار اسمبلی انتخابات سے قبل خصوصی نظر ثانی مہم میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف عوام میں بیداری پیدا کرنی ہے۔ایس پی رہنما اکھلیش یادو کی اس ریلی میں شمولیت کی اطلاع آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کے ذریعے دی۔انہوں نے پوسٹ میں لکھا کہ اکھلیش یادو کی شرکت سے اس تحریک کو مزید مضبوطی ملے گی، جسے عوام کی جانب سے وسیع پیمانے پر حمایت حاصل ہے۔ساتھ ہی انہوں نے الزام لگایا کہ ووٹر فہرست سے بڑے پیمانے پر نام نکالنا 'ووٹ چوری' کا حصہ ہے، جو الیکشن کمیشن اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی سازباز سے کیا جا رہا ہے۔

دیہی سڑکوں کی تعمیر میں ہدف کا 80 فیصد کام مکمل

پٹنہ، 21 اگست (یو این آئی) بہار میں مکھیہ منتری گرام سمپرک یوجنا (ایم ایم جی ایس وائی) کے تحت ریاست میں اب تک 40 ہزار 893 کلومیٹر سے بھی زیادہ سڑکوں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔محکمہ دیہی تعمیرات نے کل 49 ہزار 7,541 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کا ہدف مقرر کیا ہے۔یعنی ہدف کا 80 فیصد سے زائد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے۔ان سڑکوں کی تعمیر سے ریاست کے 24 ہزار سے زیادہ دیہاتوں کو پکی سڑکوں کا تحفہ ملا ہے۔ چونکہ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا میں 500 تک کی آبادی والی بستیوں کو ہی شامل کیا جا سکتا ہے۔لہذا، اس سے چھوٹی آبادی والی بستیوں کو کنیکٹیویٹی فراہم کرنے کے لیے، مکھیہ منتری گرام سمپرک یوجنا سال 2013 میں شروع کی گئی تھی۔

میاں باغ محلہ میں درس قرآن پروگرام کا انعقاد

حاجی پور،21 اگست (راست): سونپور میاں باغ میں محمد ارشاد کی جانب سے درس قرآن پروگرام کا اہتمام کیا گیا ہے۔یہ یقیناً ایک قابل ستائش قدم ہے۔ایسے پروگرام نہ صرف ہمیں قرآن سے جوڑتے ہیں بلکہ ہمارے معاشرے میں ایک دینی بیداری بھی پیدا کرتے ہیں ترجمے کے ساتھ قرآن پڑھنا کیوں ضروری ہے قاری شمیم احمد نقشبندی نے فرمایا کہ صرف قرآن کو تلاوت کرنا کافی نہیں، بلکہ ہمیں ترجمے کے ساتھ اسے سمجھنا بھی ضروری ہے۔کیونکہ جب ہم قرآن کی آیتوں کا مفہوم جانتے ہیں، تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا رب ہم سے کیا چاہتا ہے، اور کن راستوں پر چلنے سے ہماری دنیا اور آخرت سنور سکتی ہے۔ہم سبھی جانتے ہیں کہ قرآن صرف پڑھنے کے لیے نہیں، بلکہ سمجھنے، عمل کرنے اور اپنی زندگیوں کو اس کے نور سے روشن کرنے کے لیے نازل کیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے یہ ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور و فکر کریں، اور عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

> ایک اندھا دوسرے اندھے کی قیادت کرے گا تو دونوں غار میں گریں گے
> (کنفوشش)
>
> اقوال زریں

روزنامہ جدید بھارت
۲۲ اگست ۲۰۲۵ء ۲۷ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ

انڈیا روسی تیل کی درآمدات جاری رکھے گا

انڈیا دفاعی اور سلامتی کے تعلقات کو مضبوط بنانا چاہتا ہے، خاص طور پر بحر ہند اور بحرالکاہل خطے میں چینی اثر و رسوخ کے مقابلے کے لیے۔ وہ خطے کے تنازعات میں سفارتی حمایت چاہتا ہے، خاص طور پر پاکستان اور چین کے حوالے سے۔ انڈیا معاشی، تجارتی اور تکنیکی تعاون بھی چاہتا ہے، ساتھ ہی امیگریشن قوانین اور انڈین آئی ٹی مہارت کے حوالے سے ہم آہنگی بھی چاہتا ہے، خاص طور پر ٹرمپ کی سخت امیگریشن پالیسیوں کے پیش نظر۔ مسئلہ یہ ہے کہ ٹرمپ انڈیا کی زیادہ تر خواہشات پورا کر سکتے ہیں لیکن انڈیا ٹرمپ کو وہ سب نہیں دے گا جو وہ چاہتے ہیں اور اس طرح دونوں ممالک کے درمیان تنازع جاری رہے گا۔ انڈیا نے 2021 کی پہلی ششماہی میں اپنی کل تیل درآمدات کا تقریباً 7.10 فیصد امریکہ سے خریدا، جو روس کے یوکرین پر حملے سے پہلے تھا لیکن اس سال کی پہلی ششماہی میں یہ حصہ کم ہو کر 5.5 فیصد رہ گیا۔ اسی عرصے میں روس سے تیل کی درآمدات تین فیصد سے بڑھ کر 3.37 فیصد ہو گئیں! ایل این جی کی درآمدات آدھی رہ گئیں۔

چونکہ انڈیا کی امریکی تیل اور ایل این جی کی درآمدات کم ہیں، اس کا دوگنا کرنا آسان ہے اور عالمی منڈی پر زیادہ اثر نہیں پڑے گا۔

دوسرے لفظوں میں انڈیا اگر چاہے تو ٹرمپ سے جلد معاہدہ کر سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انڈیا اپنی روسی تیل کی درآمدات کم کر سکتا ہے اور دوسرے ممالک، بشمول امریکہ، سے متبادل حاصل کر سکتا ہے، لیکن روسی تیل کی تمام درآمدات ختم نہیں کر سکتا۔

شماریاتی تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ اگر روسی تیل کو مارکیٹ سے ہٹا دیا جائے تو تیل کی قیمت فی بیرل 150 ڈالر سے اوپر چلی جائے گی، جو ٹرمپ انتظامیہ نہیں چاہے گی۔ نتیجہ یہ ہے کہ انڈیا روسی تیل کی درآمدات جاری رکھے گا اور شاید کچھ کم کر کے امریکہ سے زیادہ خریدے گا لیکن عالمی تیل منڈی پر اثر محدود رہے گا۔

ٹرمپ کی کوشش ہے کہ وہ 'امریکہ پہلے' کے اصول پر مبنی اقتصادی اور تزویراتی اہداف حاصل کریں۔ ان کے انڈیا سے بڑے مطالبات میں شامل ہے تجارتی خسارے کو کم کرنا، امریکی مصنوعات خاص طور پر زرعی شعبے (جیسے سویابین اور جینیاتی طور پر تیار شدہ مکئی) اور ڈیری مصنوعات کو انڈین منڈی میں داخل ہونے دینا اور انڈیا کی بلند ٹیرف اور غیر ٹیرف رکاوٹوں کو کم کرنا، جنہیں وہ 'سب سے سخت اور پیچیدہ' قرار دیتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے یکم اگست، 2025 سے انڈین درآمدات پر 25 فیصد ٹیرف نافذ کیا، جو انڈین بلند ٹیرف کے بدلے میں ہے۔ انہوں نے مزید پابندیوں کی دھمکی بھی دی، جن میں 100 سے لے کر 500 فیصد تک کے ثانوی ٹیرف شامل ہیں، خاص طور پر روس سے انڈیا کی تیل اور اسلحہ کی خریداری کی وجہ سے۔

امریکی درآمدات پر انڈین مصنوعات کا ٹیرف 25 فیصد ہے، جو پہلے سے زیادہ ہے لیکن کچھ امریکی مصنوعات پر انڈین 52 فیصد ٹیرف سے کم ہے۔ فرق یہ ہے کہ امریکی ٹیرف مکمل طور پر لاگو ہوتے ہیں، جبکہ انڈین ٹیرف شعبہ وار مختلف ہیں۔ وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ انڈیا اپنی روسی تیل کی درآمدات کم کرے۔ یہ صاف ظاہر کرتا ہے کہ ان کا مقصد اسے امریکی تیل سے بدلنا ہے تاکہ تجارتی خسارہ کم ہو، چاہے یہ معاملہ یوکرین کی جنگ کے پردے میں ہی کیوں نہ لپٹا ہو۔

کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ ٹرمپ چاہتے ہیں کہ انڈیا امریکہ کے قریب ہو تاکہ ایک طرف چین کا مقابلہ کرے اور دوسری طرف برکس اتحاد کو ایک معاشی طاقت بننے سے روکے۔ آخر میں بات یہ ہے کہ ٹرمپ سمجھتے ہیں کہ روسی تیل پر انڈیا کا انحصار کم کرنے سے انڈیا کو زیادہ امریکی تیل خریدنا پڑے گا، جس سے تجارتی خسارہ کم ہو گا۔ اب سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ نئے ٹیرف میں پہلی بار عالمی برانڈز کی جینرک دواؤں پر 25 فیصد ٹیکس شامل ہے، جو امریکہ کی دوا درآمدات کا 40 فیصد سے زیادہ ہیں۔ یہ دوائیں پہلے چھوٹ حاصل کرتی تھیں مگر اس بار نہیں، جس سے امریکہ میں دواؤں کی قیمتیں بڑھیں گی اور انڈیا کی سودے بازی کی طاقت میں اضافہ ہو گا۔

ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے انڈیا پر یہ کہتے ہوئے بھاری ٹیرف لگا دیا ہے کہ وہ روس سے بڑے پیمانے پر تیل کی درآمد کرنے کی وجہ سے یوکرین میں روس کی جنگ کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ چند دن پہلے یورپی یونین نے روسی تیل پر اپنی 18 ویں پابندیوں کا پیکیج عائد کیا، جس میں وادی نار ریفائنری بھی شامل تھی، جو نایارا انرجی کی ملکیت ہے اور جس میں روس کی کمپنی روسنیفٹ کے 13.49 فیصد حصص ہیں۔ عجیب بات یہ ہے کہ یورپی یونین نے خود پچھلے مہینے اپنی گیس کا 12 فیصد حصہ روس سے درآمد کیا اور کسی نے اس پر یوکرین میں جنگ کی مالی معاونت کا الزام نہیں لگایا حتیٰ کہ خود امریکہ بھی روس سے افزودہ یورینیم درآمد کرتا رہا ہے اور کسی نے اس پر روس کی جنگ کی مالی معاونت کا الزام نہیں لگایا۔ مزید حیرت انگیز بات یہ ہے کہ جب روسی تیل پر پابندیاں لگانے کی منصوبہ بندی کی گئی تو ان پابندیوں کو قانونی اور دانستہ طور پر اس طرح تشکیل دیا گیا کہ دیگر ممالک، مثلاً انڈیا روسی تیل درآمد اور صاف کریں اور پھر یہ صاف شدہ مصنوعات یورپ اور امریکہ کو بیچیں۔ اس کے بعد قیمت کی حد مقرر کی گئی تاکہ انڈیا اور چین کو سستا تیل فراہم کیا جا سکے اور اس طرح یورپی یونین کو برآمد ہونے والی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ نہ ہو۔

کیا ٹرمپ انتظامیہ کو ان معاملات کا علم نہیں یا اس نے سب کو چکرا دینے کا فیصلہ کر لیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ صدر ٹرمپ کا ایک اٹل مقصد تیل کی قیمتوں کو کم رکھنا ہے اور وہ ایسی کسی بھی پالیسی کی مخالفت کریں گے جو قیمتوں میں اضافے کا باعث بنے۔

اس بات کے 30 سال سے زیادہ عرصے سے اکٹھے ہونے والے شواہد ہیں کہ بطور کاروباری شخصیت بھی وہ تیل کی بلند قیمتوں کے مخالف رہے ہیں۔ لہٰذا جو کچھ ٹرمپ انتظامیہ انڈیا کی روسی تیل کی درآمدات کے بارے میں کہہ رہی ہے، وہ دراصل انڈیا پر تجارتی معاہدے کے لیے دباؤ ڈالنے کا ایک طریقہ ہے۔ جہاں تک انڈیا روس آئل ریفائنری پر یورپی یونین کی تازہ ترین پابندیوں کا تعلق ہے تو یہ واضح ہے کہ انڈیا طویل عرصے سے یورپی یونین اور برطانیہ کی پابندیوں کو نظرانداز کرتا آیا ہے اور انڈیا کے تیل صاف کرنے کے کارخانے روزانہ ممنوع آئل ٹینکر وصول کرتے ہیں۔ تاہم سابقہ پابندیوں میں دو حیران کن فیصلے سامنے آئے: پہلا، انڈیا میں صاف شدہ روسی تیل سے بنے پیٹرولیم مصنوعات کی درآمد پر پابندی اور دوسرا نایارا انرجی ریفائنری پر پابندی۔

ادھورے جواب، گھٹتا اعتبار: انتخابی کمیشن کٹہرے میں"

تحریر: ڈاکٹر سید تابش امام

بہار میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر انتخابی کمیشن نے جس عجلت کے ساتھ "خصوصی نظر ثانی" (Special Intensive Revision SIR) مہم کا آغاز کیا، وہ ابتدا ہی سے شکوک و شبہات کے دائرے میں آ گیا۔ حزب اختلاف نے سب سے پہلے اس قدر بڑی مشق کے لیے محدود وقت کو ناکافی قرار دیا۔ بعد ازاں صورت حال اس وقت مزید پیچیدہ ہو گئی جب گنتی فارم کے ساتھ طلب کیے گئے بیشتر کاغذات کو شہریت سے جوڑ دیا گیا۔ معاملہ عدالت تک پہنچا اور سپریم کورٹ نے ایس آئی آر کو مشروط اجازت دیتے ہوئے کہا کہ اگر بڑے پیمانے پر ووٹروں کے نام حذف کیے گئے تو عدالت مداخلت کرے گی۔

یہ خدشہ اس وقت حقیقت میں بدل گیا جب یکم اگست کو جاری ڈرافٹ میں پینسٹھ لاکھ سے زائد ووٹروں کے نام فہرست سے غائب پائے گئے۔ عدالت نے عبوری فیصلے میں کمیشن کو ہدایت دی کہ حذف شدہ ناموں کی فہرست عام کی جائے، اس کی تشہیر ہو، اور آدھار کو ایک معتبر شناخت تسلیم کیا جائے۔ اسی دوران کانگریس رہنما راہل گاندھی نے نہ صرف بہار بلکہ دیگر ریاستوں میں بھی ووٹر لسٹ کی بے ضابطگیوں کے شواہد پیش کرتے ہوئے کمیشن پر "ووٹ چوری" کے سنگین الزامات عائد کیے۔ کرناٹک کے مہادیو پورا حلقے سے متعلق اپنے مطالعے میں انہوں نے ایک لاکھ سے زائد جعلی یا ڈپلیکیٹ ووٹروں کا دعویٰ کرتے ہوئے اسے "بھایانک چوری قرار دیا"۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک ہی کمرے کے پتے پر اسی سے زیادہ ووٹروں کی رجسٹریشن، ایک ووٹر کا مختلف ریاستوں میں اندراج، فرضی ناموں کا اضافہ اور یہاں تک کہ "مردہ ووٹروں" کو زندہ ووٹروں کی طرح فہرست میں شامل کرنا انتخابی عمل کی شفافیت پر سوالیہ نشان ہے۔

راہل گاندھی کے مطابق یہ سب کسی خاص جماعت کے فائدے کے لیے ہوا جو کمیشن کی شمولیت کے بغیر ممکن نہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کمیشن الیکٹرانک ڈیٹا عوام کے سامنے لائے تاکہ یہ طے ہو سکے کہ کس کو اس کا سیاسی فائدہ پہنچا۔

الزامات کے بعد بی جے پی کھل کر کمیشن کے دفاع میں آ گئی۔ راہل گاندھی نے اسی پہلو کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اگر سوال کمیشن پر اٹھے ہیں تو جواب بھی کمیشن کو دینا چاہیے، مگر جب بی جے پی صفائی پیش کر رہی ہے تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ "کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے"۔ ثبوت کے طور پر راہل گاندھی نے مردہ قرار دیے گئے 12 ووٹروں کے ساتھ اپنی ملاقات اور چائے نوشی کی ویڈیو دکھائی۔ اس پر کمیشن نے محض یہ کہہ کر جان چھڑائی کہ "جانچ کرائی جائے گی"۔ سوال یہ ہے کہ اگر جانچ مکمل ہے تو رپورٹ کہاں ہے؟ اور اگر ابھی جانچ باقی ہے تو پھر محض تردید پر اکتفا کیوں کیا گیا؟

مزید برآں، کمیشن نے وضاحت دینے کے بجائے معاملے کو سیاسی رنگ دیا اور براہ راست راہل گاندھی سے حلف نامہ طلب کر لیا۔ بڑھتے دباؤ اور عوامی اضطراب کے درمیان بالآخر 17 اگست کو کمیشن نے پریس کانفرنس کی، مگر یہ وضاحت مزید سوالات کو جنم دے گئی۔ پہلا سوال یہ کہ پریس کانفرنس کا وقت وہی کیوں منتخب کیا گیا جب راہل گاندھی سہسرام سے اپنی "ووٹ ادھیکار یاترا" کا آغاز کر رہے تھے؟ کیا یہ محض اتفاق تھا یا سوچی سمجھی حکمت عملی؟ دوسری بڑی خامی یہ رہی کہ کمیشن نے اپنے خلاف لگے الزامات کا کوئی مدلل جواب دینے کے بجائے بار بار یہ کہا کہ راہل گاندھی نے جو ڈاٹا عام کیا ہے وہ کمیشن کا نہیں ہے۔ علاوہ ازیں کمیشن نے کہا کہ راہل گاندھی ایک ہفتہ کے اندر حلف نامہ داخل کریں اور عوام سے معافی مانگیں۔ کمیشن نے خود کو ووٹروں کے مفادات کا نگہبان تو بتایا مگر ۶۵ لاکھ سے زائد ووٹروں کے نام حذف کرنے اور تفصیلات پوشیدہ رکھنے کے وجوہات پر خاموش رہی۔ نتیجتاً میڈیا کو سخت مایوسی ہوئی کیونکہ کانفرنس میں نہ تو راہل گاندھی کے پیش کردہ شواہد پر وضاحت دی گئی اور نہ ہی صحافیوں کے سوالات کا تسلی بخش جواب ملا۔ یوں کمیشن کی جانب سے غیر جانبداری کے دعوے بار بار دہرائے گئے، لیکن عملی رویہ مسلسل جانبداری کا تاثر دیتا رہا۔

یہاں یہ نکتہ بھی اہم ہے کہ 2023 میں مرکزی حکومت نے انتخابی کمیشن کے قانون میں ترمیم کر کے چیف الیکشن کمشنر کو قانونی کارروائی سے استثنیٰ دے دیا تھا۔ یعنی ان کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں ہو سکتی۔ ایسے میں یہ سوال اور سنگین ہو جاتا ہے کہ کمیشن کس اختیار کے تحت ایک عوامی نمائندے سے حلف نامہ طلب کر رہا ہے؟ یاد رہے کہ انتخابی کمیشن آئین کی پیداوار ہے، آئین کے برابر نہیں۔ اس کی سب سے بڑی طاقت اس کی غیر جانبداری ہے۔ لیکن جب یہ ادارہ اپنے ہی خلاف اٹھنے والے بنیادی سوالات سے دامن بچائے تو عوامی اعتماد متزلزل ہونا لازمی ہے۔

مندرجہ بالا صورتحال میں سب کی نظریں راہل گاندھی کی 1300 کلومیٹر طویل "ووٹ ادھیکار یاترا" پر مرکوز ہیں۔ یہ یاترا محض سیاسی مظاہرہ نہیں بلکہ عوامی سطح پر ووٹ کے حق اور انتخابی شفافیت کی جدوجہد ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ یاترا کمیشن کو اس کی آئینی ذمہ داریوں کا احساس دلائے گی یا پھر ادارہ یوں ہی رسمی وضاحتوں کے سہارے وقت گزارتا رہے گا؟

رابطہ: 9934933992

امر بالمعروف والنہی عن المنکر علماء کی ذمہ داری ہے

محمد انعام الحق قاسمی

الحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی سید الأنبیاء والمرسلین، نبینا محمد ﷺ، وعلی آلہ وأصحابہ أجمعین.

منکر پر نکیر کرنا (برائی سے روکنا) اور معروف کا امر کرنا (نیکی کا حکم دینا) دین اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے ہے، اور یہ خاص طور پر علمائے کرام کی اہم ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ" [سورۃ آل عمران: 104]

ترجمہ: "اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے، یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔"

علماء چونکہ دین کا علم رکھتے ہیں، اس لیے ان پر یہ فرض اور بھی زیادہ مؤکد ہو جاتا ہے کہ وہ معاشرے میں اصلاح کی کوشش کریں، لوگوں کو نیکی کی طرف راغب کریں اور برائی سے روکیں، چاہے وہ برائی اخلاقی ہو، سماجی ہو یا عقیدے سے متعلق ہو۔

احادیث نبویہ ﷺ "من رأى منكم منكرا فليغيره بيده، فإن لم يستطع فبلسانه، فإن لم يستطع فبقلبه، وذلك أضعف الإيمان." (صحیح مسلم: حدیث 49)

ترجمہ: "تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے، اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو دل سے برا جانے، اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔"

"إن الناس إذا رأوا الظالم فلم يأخذوا على يديه أوشك أن يعمهم الله بعقاب منه." (سنن ترمذی: حدیث 2168)

ترجمہ: "جب لوگ ظالم کو دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں (یعنی اسے ظلم سے نہ روکیں) تو قریب ہے کہ اللہ ان سب کو اپنے عذاب میں مبتلا کر دے۔"

"الدین النصیحة" (صحیح مسلم: حدیث 55)۔

دین خیر خواہی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا: "کس کے لیے یا رسول اللہ؟" فرمایا: "اللہ کے لیے، اس کے رسول کے لیے، مسلمانوں کے اماموں کے لیے، اور عام مسلمانوں کے لیے۔"

یہ حدیث اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ دین میں خیر خواہی اور اصلاح کی کوشش ایک بنیادی فریضہ ہے۔

"أفضل الجهاد كلمة حق عند سلطان جائر." (سنن ابی داود: حدیث 4344)

ترجمہ: "سب سے افضل جہاد ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا ہے۔"

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے، جو نہ صرف عبادات بلکہ معاشرت، اخلاق، اور سماجی ذمہ داریوں کی بھی رہنمائی کرتا ہے۔ ان میں سے ایک عظیم فریضہ: "امر بالمعروف ونہی عن المنکر" ہے، یعنی نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

یہ فریضہ ہر مسلمان پر ہے، لیکن علمائے کرام پر اس کی ذمہ داری سب سے زیادہ ہے، کیونکہ وہ دین کا علم رکھتے ہیں، اور ان کی بات لوگوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔

علمائے کرام کی خصوصی ذمہ داری

علماء دین کے وارث ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "العلماء ورثة الأنبياء." (سنن ابی داود)

علماء کو چاہیے کہ:
وہ معاشرے میں نیکی کو فروغ دیں۔
برائیوں پر خاموشی اختیار نہ کریں۔
نوجوانوں کی تربیت کریں، اور عوام کو دین کی صحیح تعلیم دیں۔
نرمی، حکمت، علم اور بصیرت کے ساتھ اصلاح کریں۔
نوجوانوں کی تربیت کے ساتھ ساتھ ان میں دینی شعور پیدا کریں۔

معاشرتی اصلاح کی ضرورت

آج کے دور میں:
سوشل میڈیا پر فحاشی عام ہے
جھوٹ، دھوکہ، سود، رشوت، اور ظلم بڑھ رہے ہیں
دین سے دوری اور بے عملی عام ہو چکی ہے

ایسے حالات میں علمائے کرام کی خاموشی خطرناک ہو سکتی ہے۔ اگر وہ اصلاح نہیں کریں گے تو معاشرہ مزید بگاڑ کا شکار ہو جائے گا۔

حکمت اور نرمی کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ" (النحل: 125)

"اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دو، اور ان سے ایسے طریقے سے بحث کرو جو بہترین ہو۔"

یہ آیت ہمیں دعوتِ دین کے تین اہم اصول سکھاتی ہے:
1. حکمت کے ساتھ دعوت: یعنی عقل، فہم، اور حالات کے مطابق بات کرنا۔
2. اچھی نصیحت: نرم لہجے میں دل کو لگنے والی باتیں کرنا۔
3. بہترین انداز میں بحث: اگر اختلاف ہو تو عزت اور نرمی سے بات کرنا، نہ کہ سختی یا توہین سے۔

برادران گرامی علمائے کرام:

آج ہمیں اس فریضے کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم نیکی کا حکم نہیں دیں گے اور برائی سے نہیں روکیں گے، تو معاشرہ بگاڑ کا شکار ہو جائے گا، اور ہم سب پر اللہ کا عذاب نازل ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق بات کہنے کی توفیق دے، اور علمائے کرام کو اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔

اختتامی دعا: الحمد للہ، تمام تعریفیں اس رب کائنات کے لیے ہیں جس نے ہمیں یہ موقع عطا فرمایا کہ ہم علم و فہم کی باتیں کریں۔ اے اللہ! جو کچھ ہم نے کہا، اسے اپنی رضا کے لیے قبول فرما۔ ہماری نیتوں میں اخلاص عطا فرما، ہمارے الفاظ میں اثر پیدا فرما، اور ہمارے اعمال کو اپنی بارگاہ میں مقبول فرما۔ اے رب کریم! ہمیں حق بات کہنے اور سننے کی توفیق عطا فرما، اور ہمیں اس پر عمل کرنے والا بنا۔ ہمارے دلوں کو نور ایمان اور باہمی محبت سے منور فرما، اور ہمیں دنیا و آخرت کی کامیابی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے اس اجتماع کو بابرکت بنا، اور ہمیں دوبارہ خیر و عافیت کے ساتھ ملنے کی توفیق عطا فرما۔

اللهم اجعلنا من الآمرين بالمعروف والناهين عن المنكر، ووفق علماءنا لما تحب وترضى، واجعلهم سبباً في إصلاح الأمة.

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين.

****

مریم بیگم، تریپورہ ایک نچلی سطح کی تعلیم دوست کی متاثر کن جدوجہد

تریپورہ کے ضلع سپاہی جلا کی سرسبز وادیوں میں، جہاں روزمرہ کی زندگی کی ہم آہنگی دھان کے کھیتوں کی سرسراہٹ اور چھوٹے بازاروں کی چہچہاہٹ سے جڑی ہوئی ہے، ایک خاتون نے خاموشی سے تعلیم میں ایک انقلاب برپا کر دیا ہے۔ مریم بیگم، ایک مضبوط عزم والی گراس روٹس ایجوکیشن ایکٹوسٹ، نے سینکڑوں محروم بچوں کے لیے تعلیم کے منظرنامے کو بدل کر غربت اور مایوسی کے چکر کو خواندگی کی طاقت سے توڑ ڈالا ہے۔

1980 کی دہائی کے اوائل میں ایک معمولی کسان گھرانے میں پیدا ہونے والی مریم کا بچپن مشکلات سے بھرپور تھا۔ ان کے والدین تعلیم کی اہمیت کو سمجھتے تھے لیکن صرف بنیادی تعلیم کا خرچ ہی برداشت کر سکتے تھے۔ مریم اکثر ماں کے گھریلو کاموں میں ہاتھ بٹانے کے بعد مٹی کے تیل کے چراغ کی مدھم روشنی میں پڑھتی تھیں۔ قریبی سرکاری اسکول تین کلومیٹر دور تھا اور برسات کے دنوں میں کیچڑ بھری سڑکیں تقریباً ناقابل عبور ہو جاتی تھیں۔ اس کے باوجود، مریم نے تعلیم کا شوق کبھی کم نہ ہونے دیا۔ چند مخلص اساتذہ کی حوصلہ افزائی سے وہ تعلیم میں نمایاں رہیں اور ایک وظیفہ حاصل کیا جس نے انہیں ہائر سیکنڈری تعلیم مکمل کرنے کا موقع دیا۔

تریپورہ یونیورسٹی سے تعلیم میں ڈگری حاصل کرنے کے بعد، مریم کے سامنے ایک فیصلہ کن موڑ آیا: یا تو شہر میں ایک مستحکم استاد کی نوکری اختیار کریں یا اپنے گاؤں واپس جا کر ان حالات کا سامنا کریں جہاں اسکول چھوڑنے کی شرح

زیادہ اور کم عمری کی شادی عام تھی۔ سب کی حیرت کے برعکس، انہوں نے گاؤں واپسی کا فیصلہ کیا۔

"مجھے مشکلات کا اندازہ تھا" مریم یاد کرتی ہیں، "لیکن یہ بھی جانتی تھی کہ اگر ہم میں سے کوئی قدم نہ اٹھائے تو کچھ نہیں بدلے گا۔"

2008 میں انہوں نے محض چند بچوں کے ساتھ ایک کچے کمیونٹی ہال میں تدریس کا آغاز کیا، پرانے بلیک بورڈز اور مستعمل کتابوں کے ساتھ جو خیر خواہوں نے دی تھیں۔ ان کی کلاسیں مفت تھیں اور زیادہ تر مزدوروں، چھوٹے کسانوں اور مہاجر مزدوروں کے بچوں کے لیے تھیں جو پرائیویٹ ٹیوشن کے متحمل نہیں ہو سکتے تھے۔ وقت کے ساتھ بات پھیل گئی۔ ماؤں نے اپنی بیٹیوں کو لانا شروع کیا کیونکہ مریم کا صبر و تحمل سے بھرپور تدریسی انداز اور نصاب میں زندگی کی مہارتوں کی شمولیت سب کو متاثر کر رہی تھی۔

مریم کا انداز نصابی کتابوں سے آگے بڑھا ہوا تھا۔ انہوں نے کہانی سنانے، لوک گیتوں اور مقامی تاریخ کو نصاب میں شامل کیا، تاکہ تعلیم کو دلچسپ اور بچوں کے لیے قابل فہم بنایا جا سکے۔ وہ بچوں کو خط لکھنا، گھریلو اخراجات کا حساب لگانا اور بنیادی صحت و صفائی کے اصول سکھاتیں۔ ان کے اسباق میں اخلاقی تعلیم، ماحولیاتی آگاہی اور صنفی مساوات کی اہمیت بھی شامل تھی۔

2012 تک، مریم نے باضابطہ طور پر اپنے منصوبے کو "اڑان لرننگ سینٹر" کے نام سے رجسٹر کر لیا۔ اس سینٹر کو مقامی این جی اوز سے چھوٹے عطیات ملنے لگے اور کمیونٹی کی جانب سے خوراک، چٹائیاں اور عمارت کی مرمت کی شکل میں مدد ملتی رہی۔ انہوں نے رضاکار اساتذہ کو بھی منظم کیا، جن میں سے کئی ان کے سابقہ شاگرد تھے، جو ویک اینڈ پر کلاسیں اور ہم نصابی سرگرمیاں کراتے۔ پانچ سال میں، ان کے علاقے میں اسکول چھوڑنے کی شرح تقریباً 60 فیصد کم ہو گئی۔

ان کی سب سے مؤثر کوشش "سیکنڈ چانس ایجوکیشن" پروگرام تھا، جو ان نوعمر لڑکیوں کے لیے تھا جنہوں نے کم عمری کی شادی، گھریلو ذمہ داریوں یا مالی مشکلات کی وجہ سے اسکول چھوڑ دیا تھا۔ مریم نے خاندانوں کو قائل کیا کہ یہ لڑکیاں گھر کے کام ختم کرنے کے بعد دوپہر کی کلاسوں میں آئیں۔ ان میں سے کئی نے بعد میں سیکنڈری بورڈ کے امتحانات پاس کیے اور کچھ نے ٹیچر ٹریننگ پروگرامز میں داخلہ لیا۔

مریم نے والدین کی شمولیت کو بھی ضروری سمجھا۔ انہوں نے ماہانہ "لرننگ سرکلز" کا اہتمام کیا، جن میں بچوں کی تعلیمی پیش رفت پر بات ہوتی، مسائل حل کیے جاتے اور تعلیم کے طویل مدتی فوائد پر روشنی ڈالی جاتی۔ ان نشستوں میں اکثر سماجی پابندیوں کو چیلنج کیا جاتا، کم عمری کی شادی کی حوصلہ شکنی سے لے کر کھیلوں میں لڑکیوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی تک۔ ان کے کام نے تریپورہ کے محکمہ تعلیم کی توجہ حاصل کی، اور 2016 میں انہیں اسٹیٹ ایڈوائزری گروپ برائے کمیونٹی ایجوکیشن میں شامل ہونے کی دعوت ملی۔ یہاں انہوں نے دیہی علاقوں کے لیے سازگار تعلیمی پالیسیوں کی وکالت کی، جیسے فصل کے موسم میں لچکدار اسکول ٹائمنگ اور ابتدائی تعلیم میں مقامی زبانوں کی شمولیت۔

مریم کی کاوشیں نظرانداز نہ ہوئیں۔ 2018 میں، انہیں وزارت خواتین و اطفال کی جانب سے "نیشنل ایوارڈ فار ویمن ان ایجوکیشن" سے نوازا گیا۔ اس اعزاز کے بعد میڈیا کی توجہ بڑھی، جس کے نتیجے میں قومی فلاحی اداروں کے ساتھ شراکت داری ہوئی جنہوں نے ڈیجیٹل لرننگ ٹولز اور رضاکار عملے کی تربیت فراہم کی۔ کووڈ-19 وبا کے دوران، جب اسکول بند ہوئے، مریم نے حفاظتی اصولوں کے ساتھ کھلی فضا میں کلاسوں کا اہتمام کیا اور پرنٹ شدہ ورک شیٹس تقسیم کر کے تعلیمی تسلسل برقرار رکھا۔

آج، اڑان لرننگ سینٹر ایک سادہ اینٹوں کی عمارت میں قائم ہے، جس میں تین کلاس رومز، ایک چھوٹی لائبریری اور ایک کھیل کا میدان ہے۔ یہ 200 سے زائد بچوں کو پرائمری سے مڈل اسکول کی سطح تک تعلیم فراہم کرتا ہے اور نوجوانوں کے لیے مہارت پر مبنی ورکشاپس بھی منعقد کرتا ہے۔ ان کے کئی ابتدائی شاگرد اب کالج میں ہیں اور کچھ واپس آ کر ان کے ساتھ کام کر رہے ہیں، جس سے تبدیلی کا ایک سلسلہ چل نکلا ہے۔

جب ان سے ان کے سفر کے بارے میں پوچھا جاتا ہے تو مریم مسکرا کر کہتی ہیں:

"میں نے ہیرو بننے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔ میں صرف چاہتی تھی کہ میرے گاؤں کے بچوں کو وہ مواقع ملیں جن کے لیے میں نے جدوجہد کی۔ تعلیم صرف امتحان پاس کرنے کا نام نہیں، بلکہ لوگوں کو خواب دیکھنے کا اعتماد اور انہیں پورا کرنے کی مہارت دینا ہے۔"

مریم بیگم کی کہانی اس حقیقت کی مضبوط یاد دہانی ہے کہ تبدیلی اکثر نچلی سطح سے شروع ہوتی ہے، عام لوگ جو قدم اٹھانے کی ہمت کرتے ہیں۔ تریپورہ کے دور دراز گوشوں میں، جہاں حالات ان کے خلاف تھے، انہوں نے صرف ایک اسکول ہی نہیں بلکہ ایک تحریک قائم کی جو آنے والی نسلوں کے لیے امید، استقامت اور روشن مستقبل کی پرورش کر رہی ہے۔

پھلواری شریف پٹنہ میں دانش مرکز کے زیر اہتمام مخصوص شعری نشست

پھلواری شریف۔ دانش مرکز پچھلے کئی برسوں سے ادبی خدمات و اردو کو فروغ دینے میں اپنے کردار کو نبھاتے ہوتے خاص طور پر عظیم آباد کے بڑے بڑے شاعروں اور ادیبوں کو اپنی محفل میں دعوت سخن دیتا رہا ہے۔ ابھی حال میں کئی ادبی محفلیں سجائی گئیں۔ اسی کڑی میں 15 اگست 2025 یعنی 79 ویں یوم آزادی کے جشن کا انعقاد دانش مرکز نے کیا۔ اس موقع پر عظیم آباد کے مشہور و معروف شخصیات نے شرکت کی اور اس سلسلے کی شعری نشست کو کامیاب بنایا۔ اپنے بلند عزائم کے تحت مورخہ 19 اگست 2025 کو اس مرکز کی جانب سے ایک مخصوص شعری نشست کا انعقاد سرپرست اعلیٰ جناب قوس صدیقی صاحب کی رہائش گاہ (محلہ ہتوانہ پھلواری شریف) میں ان کی موجودگی میں ہوا۔ یہ نشست ڈاکٹر عبید اللہ چودھری گورکھپوری کے اعزاز میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی جناب ڈاکٹر اشرف النبی قیصر (جنرل سکریٹری، اردو ایکشن کمیٹی بہار) بنائے گئے اور اس کی صدارت جناب ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب (سابق پرنسپل بہار طبیہ کالج) نے کی اور نظامت کے فرائض جناب اثر فریدی صاحب نے انجام دیئے۔ سب سے پہلے حسب معمول اسرار عالم سیفی صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد اصغر حسین کامل صاحب نے جناب عبید اللہ چودھری صاحب جو گورکھپور سے تشریف لائے۔ جن کے اعزاز میں محفل سجائی گئی کا استقبال کرتے ہوئے انکا تعارف کرایا۔ اس کے بعد صدر مشاعرہ سے اجازت لیکر آگے کی کاروائی کے لئے ناظم مشاعرہ جناب اثر فریدی صاحب سے گذارش کی۔ اس نشست میں شریک ہونے والے شعرائے کرام کے اسمائے گرامی ان کے اشعار کے ساتھ مندرجہ ذیل ہیں۔

اصغر حسین کامل۔
شوق کی ہوگئی تکمیل جب اصرار کے بعد پھر
تمنا کہاں کوئی ترے دیدار کے بعد
کوئی تاجر نہیں یوسف کے خریدار کے بعد کوئی
بازار نہیں مصر کے بازار کے بعد

اثر فریدی
فائدہ شاعری نقصان کہاں دیکھتی ہے۔
آدمیت یہ میری جان کہاں دیکھتی ہے

سہیل فاروقی۔
اپنے اجداد کی دستار بھی جل جائے گی
گھر کی تہذیب اگر گھر سے نکل جائے گی

وارث اسلامپوری
نفرت بھرے الفاظ سدا بول رہے ہیں
شاید مرے جذبات کو وہ تول رہے ہیں

میم اشرف
فریب حسن کھاتا ہے خیال خام ہوتا ہے
اسی سے عشق کا پہلا قدم بدنام ہوتا ہے

ڈاکٹر نصر اللہ نصر نستوی
ہوگئی ہے رسم دنیا نہ صرف ایسی آج کل
اپنے ہی وعدوں ارادوں سے مکر جاتے ہیں لوگ

شمیم شعلہ۔
یہ سنا ہے کہ وہ محروم ہے بینائی سے۔
تم چلے ہو جسے آئینہ دکھانے کے لئے

افسر جمال افسر
عدلیہ کو غیر جانبدار ہونا چاہئے۔
صاف اس کا لازماً کردار ہونا چاہئے

وسیم اورنگ آبادی۔
ایسے بھی کوئی انتقام لیتا ہے
ہر اک گناہ میں وہ میرا نام لیتا ہے

شعراء کرام کی شعر گوئی کے بعد مہمان اعزازی نے فرمایا کہ دانش مرکز کا میں بے حد ممنون ہوں، اس ادارے نے بہت روحانی محفل کا انعقاد کیا سبھی شاعروں نے اچھے کلام سے محفل کو رونق بخشی۔ آئندہ بھی میں ایسی مجلس کے انعقاد کے لئے میں اپنے کو پیش کرتا رہوں گا۔ مہمان خصوصی جناب ڈاکٹر اشرف النبی قیصر صاحب نے فرمایا کہ دانش مرکز کی نشست میں شریک ہو کر مجھے نہایت خوشی ہوئی۔ خاص کر اپنے بزرگ شاعر جناب قوس صدیقی صاحب سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ میں ان کی دعاؤں کا ہمیشہ طالب رہا ہوں۔ بعدہ صدر مشاعرہ جناب ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب نے فرمایا کہ جناب قوس صدیقی صاحب سے ملاقات ہوئی، میری دلی تمنا پوری ہوئی۔ میں مہمان اعزازی اور مہمان خصوصی کا بے حد ممنون ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اسی طرح کی محفلیں آئندہ بھی سجتی رہیں۔ شعراء کرام کے علاوہ اس نشست میں شریک ہونے والے حضرات جناب پرویز عالم صاحب جناب خورشید سلام صاحب جناب آفاق احمد صاحب جناب خالد ہاشمی صاحب جناب براق احمد صاحب جناب ساجد اقبال صاحب، جناب قدیر شوکت صاحب جناب نیر اعظم جناب کاشف ملک صاحب اور جناب ہادی سلام تھے۔ آخر میں دانش مرکز (رجسٹرڈ) کے روح رواں جناب سرور سلام صاحب نے حاضرین کی ضیافت کے بعد مہمان اعزازی، مہمان خصوصی اور صدر مشاعرہ کے ساتھ ساتھ سبھی شاعروں، صحافی اور سامعین حضرات کا احترام کرتے ہوئے شکریے کے ساتھ مشاعرے کے اختتام کا اعلان کیا۔ سرور سلام (دانش مرکز، پھلواری شریف، پٹنہ)

بہار شریف میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی کا عرس عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

شہر بہار شریف کے مشہور و معروف محلہ پکی تالاب میں صوبہ بہار کا مشہور و معروف مرکزی درسگاہ مدرسہ اسدقیہ مخدوم شرف میں چودھویں صدی ہجری کے مجدد اعظم امام اہلسنت احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا 107 واں عرس پاک عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ 20 اگست بعد نماز ظہر قرآن خوانی اور محفل میلاد النبی ﷺ منعقد کی گئی۔ حضرت مولانا محمد محمود عالم رضوی امام و خطیب شاہی جامع مسجد پکی تالاب نے شجرہ رضویہ قادریہ پڑھا بعدہ معمار ملت حضرت علامہ سید شاہ نور الدین اصدق چشتی مہتمم مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف نے لوگوں کو بتایا کہ اعلیٰ حضرت ایک عظیم شخصیت کے مالک تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں کئی طرح کے علوم و فنون سے نوازا تھا اس لئے انہوں نے ہزاروں کتابیں لکھیں اور خاص کر جب اللہ کے پیارے رسول ﷺ کی شان میں گستاخی کی جا رہی تھی تو انھوں نے اس کا جواب گولی بندوق سے نہیں بلکہ قلم سے دیا۔ تحریک پیغام اسلام جمشید پور کے ڈائریکٹر مفکر اسلام حضرت علامہ سید شاہ سیف الدین اصدق چشتی ولی عہد خانقاہ بشیریہ اصدقیہ پیر بیگہ شریف نے کہا کہ اعلیٰ حضرت کا اخلاق و کردار اور روحانی مقام و مرتبے کے لحاظ سے بھی یاد کیا جاتا ہے ان بزرگوں نے اپنے علم و عمل و تقویٰ اور پرہیزگاری سے اسلام کی تعلیمات کو عام کیا۔

1947 کی ایک کتاب "اعیان وطن" - ایک وضاحت

جناب مولانا حکیم سید شاہ محمد شعیب صاحب نیر مدظلہ نے 1947 میں "اعیان وطن" کے نام سے آثارات پھلواری شریف کے عنوان سے ایک کتاب تحریر فرمائی تھی۔ اس کتاب کے طابع و ناشر خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف ہیں۔ کتاب مذکور میں اہل قلم، شاعر اور اہل علم اور ان کے خانوادہ کا اچھا خاصا ذکر موجود ہے۔

کتاب کے صفحہ 289 پر مولوی محمد انس رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر خیر ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ آپ کی شادی میر عبد العلی، ساکن داناپور گھسیارہ کی صاحبزادی سے ہوئی تھی- جن سے ایک صاحبزادے ابو الفضل عباس اور دو لڑکیاں تھیں۔ دونوں لڑکیوں کی شادیاں ہوئیں مگر لاولد رہیں۔ در اصل مولوی محمد انس کی دو شادیاں ہوئی تھیں (جن کا ذکر کتاب مذکور میں نہیں ہے۔) مولوی محمد انس کی دوسری شادی خانقاہ مجیبیہ کے سلسلے کی ہی ایک خاتون بی بی محجبین سے ہوئی تھی۔

محل دوئم سے ایک اولاد پیدا ہوئی، جن کا نام مولوی محمد عمر رکھا گیا تھا۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم گھر ہی پر حاصل کی، بعد اذاں وہ کلکتہ چلے گئے جہاں ناگ پاڑہ میں کافی دنوں تک وہ ایک دکان پر ملازمت کرتے رہے۔ ان کی شادی موضع بمن ڈیہہ، پرگنہ موضع ضلع گیا کے شیخ میر یار علی علیہ الرحمہ کی صاحبزادی بی بی آمنہ (مرحومہ) سے ہوئی۔ ان سے چار بیٹیاں اور ایک بیٹا تولد ہوئے۔ بیٹیوں کے نام شمشہ، ہاجرہ، زاہدہ، اور عابدہ تھے۔ بیٹے کا نام سید غلام امام تھا۔ جو ریلوے میں نوکری کرنے لگے اور 1987 میں گریڈ ون ڈرائیور کی حیثیت سے سبکدوش ہوئے، سید غلام امام کی شادی بمن ڈیہہ میں ہی اپنے چھوٹے حقیقی ماموں میر شمش الدین (مرحوم) کی بڑی صاحبزادی بی بی ام ہانی خاتون سے ہوئی۔ سید غلام امام اور بی بی ام ہانی کی صرف ایک اولاد ہوئی، جن کا نام سید مظفر امام رکھا گیا۔ مظفر امام کی شادی سید عبد الحفیظ مرحوم، ساکن موضع قاضی سرائے، کاکو جہان آباد کی دختر بلقیس جہاں سے ہوئی۔ سید مظفر امام اور بلقیس جہاں کے چار بیٹے سید نور امام قادری، ناہید امام، زین العابدین عرف نیر امام اور انس امام ہیں، جبکہ دو بیٹیاں سیما خاتون اور خوشنما خاتون ہیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے سبھی باحیات اور خوش حال ہیں۔

پیشکش:- **سید مظفر امام**
ملکیانہ محلہ، پھلواری شریف، پٹنہ موبائل نمبر- 9386125135

دانشمندوں کو ذکر وفکر خود بخود ایک ایسے نتیجے پر پہنچا دیتا ہے وہ بے اختیار بول اٹھتے ہیں ''یہ عظیم کارخانہ بے مقصد نہیں ہوسکتا''

ترتیب واضافہ: عبدالعزیز

روایت ہے کہ بعض غیر مسلم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ موسیٰ عصا اور ید بیضا لائے۔ عیسیٰ اندھوں کو بینا اور کوڑھوں کو اچھا کرتے تھے۔ دوسرے پیغمبر بھی کچھ نہ کچھ معجزے لائے تھے آپ فرمائیں آپ کیا لائے ہیں اس پر آپ نے سورہ آل عمران کی 189 سے 195 تک کی آیتیں تلاوت فرمائیں اور ان سب سے کہا میں تو یہ لایا: ''زمین اور آسمان کا مالک اللہ ہے اور اس کی قدرت سب پر حاوی ہے۔ زمین اور آسمانوں کی پیدائش میں اور رات اور دن کے باری باری سے آنے میں ان ہوشمند لوگوں کیلئے بہت نشانیاں ہیں جو اٹھتے، بیٹھتے اور لیٹتے، ہر حال میں خدا کو یاد کرتے ہیں اور آسمان وزمین کی ساخت میں غور وفکر کرتے ہیں۔ (وہ بے اختیار بول اٹھتے ہیں) ''پروردگار! یہ سب کچھ تو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے، تو پاک ہے اس سے کہ عبث کام کرے۔ پس اے رب! ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے، تو نے جسے دوزخ میں ڈالا اسے درحقیقت بڑی ذلت و رسوائی میں ڈال دیا، اور پھر ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ مالک! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا اور کہتا تھا کہ اپنے رب کو مانو، ہم نے اس کی دعوت قبول کرلی، پس اے ہمارے آقا! جو قصور ہم سے ہوئے ہیں ان سے درگزر فرما، جو برائیاں ہم میں ہیں انہیں دور کردے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ خداوندا! جو وعدے تو نے اپنے رسولوں کے ذریعہ سے کئے ہیں ان کو ہمارے ساتھ پورا کر اور قیامت کے دن ہمیں رسوائی میں نہ ڈال، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے''۔ (سورہ آل عمران: 189 تا 194) محبت دنیا کے ان اندھوں کا ذکر کرنے کے بعد جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کیلئے اسی قسم کی کٹ حجتیاں پیدا کر رہے تھے جن کی تفصیل اوپر بیان ہوئی اب یہ ان ارباب بصیرت کا بیان ہو رہا ہے جو اللہ کو ہر جگہ اور ہر حال میں یاد رکھتے ہیں اور زمین وآسمان کی خلقت پر برابر غور کرتے رہتے ہیں۔ فرمایا کہ یہ ذکر وفکر خود بخود ان کو اس نتیجے تک پہنچا دیتا ہے کہ یہ عظیم کارخانہ بے غایت و بے مقصد نہیں ہوسکتا، اور جب بے غایت و بے مقصد نہیں ہوسکتا تو لازم ہے کہ یہ محض اتنے ہی پر تمام نہ ہو جائے جتنا ظاہر ہو رہا ہے بلکہ ضروری ہے کہ ایک دن ایسا آئے جس میں گنہگار اور نیکوکار دونوں اپنے اپنے اعمال کا بدلہ پائیں اور اس دنیا کی خلقت میں جو عظیم حکمت پوشیدہ ہے وہ ظاہر ہو۔ آسمان وزمین کی خلقت اور رات اور دن کی آمد وشد میں جو نشانیاں ہیں ان کی طرف یہاں صرف اجمالی اشارہ ہے۔ ان کی تفصیل پورے قرآن میں پھیلی ہوئی ہے۔ قرآن نے بڑی وضاحت کے ساتھ گوناگوں پہلوؤں سے آفاق کی ان نشانیوں کو نمایاں کیا ہے جو شہادت دیتی ہیں کہ اس کائنات کے پیچھے صرف ایک عظیم طاقت ہی نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ عظیم حکمت بھی ہے۔ صرف بے پناہ قدرت ہی نہیں ہے بلکہ بے پایاں رافت ورحمت بھی ہے۔ صرف بے اندازہ کثرت ہی نہیں ہے بلکہ اس کثرت کے اندر نہایت حیرت انگیز توافق وتوازن بھی ہے۔ یہ چیز ظاہر کرتی ہے کہ اس دنیا کا پیدا ہونا نہ تو کوئی اتفاقی سانحہ ہے نہ کسی کھلنڈرے کا کھیل ہے بلکہ یہ ایک قدیر وحکیم، عزیز وغفور اور سمیع وعلیم کی بنائی ہوئی دنیا ہے۔ اس وجہ سے یہ بات اس کی فطرت کے خلاف ہے کہ یہ خیر وشر اور نیک وبد کے درمیان امتیاز کے بغیر یوں ہی چلتی رہے یا یوں ہی تمام ہو جائے۔ اگر ایسا ہو تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ یا تو اس کا کوئی خالق ومالک ہی نہیں ہے، یہ آپ سے آپ کہیں سے آدھمکی ہے اور اسی طرح چلتی رہے گی یا یہ کہ نعوذ باللہ اس کا خالق کوئی کھلنڈرے مزاج کا ہے جو کسی کو گدا اگر کبھی کو تونگر، کبھی کو ظالم اور کبھی کو مظلوم بنا کر اس کا تماشہ دیکھ رہا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ دونوں باتیں اس قدرت اور اس حکمت کے بالکل منافی ہیں جن کی شہادت اس کائنات کے گوشے گوشے سے مل رہی ہے۔ ایسی علیم وحکیم ہستی کی شان علم وحکمت کے یہ بات بالکل منافی ہے کہ وہ کوئی بے حکمت کام کرے۔ اس طرح اس کائنات کی قدرت وحکمت پر غور کرنے والا شخص نہ صرف خدا تک بلکہ اقرار آخرت تک خود پہنچ جاتا ہے اور جس کا ذہن اس حقیقت تک پہنچ جائے گا ظاہر ہے کہ جزا وسزا کے تصور سے اس کا دل کانپ اٹھے گا اور اس کے اندر شدید داعیہ اس بات کیلئے پیدا ہوگا کہ وہ اس عذاب اور اس رسوائی سے پناہ مانگے جو ان لوگوں کیلئے مقدر ہے جو اس دنیا کو بس ایک کھلنڈرے کا کھیل سمجھتے رہے اور اس طرح انہوں نے اپنی ساری زندگی بالکل بطاعت میں گزار دی۔ یہاں آیات کا سیدھا سادا مطلب ہوا۔ ان پر مزید غور کیجئے تو چند اور باتیں بھی سامنے آئیں گی اور وہ بھی نہایت قیمتی ہیں۔ ایک یہ کہ قرآن کے نزدیک اولو الالباب صرف وہ لوگ ہیں جو اس کائنات کے نظام پر غور کرکے خدا کے ذکر اور آخرت کی فکر تک رہنمائی حاصل کریں۔ جن کو یہ چیز حاصل نہیں ہوئی وہ اگرچہ آسمان وزمین کی تمام مسافت ناپ ڈالیں اور چاند ومریخ تک سفر کر آئیں لیکن وہ اولو الالباب نہیں ہیں۔ ان کے سروں پر کھوپڑیاں تو ہیں لیکن ان کے اندر مغز نہیں ہے۔ اگر ان کے اندر مغز ہوتا تو کس طرح ممکن تھا کہ انہیں سب کچھ نظر آجاتا اور یہ تل کی اوٹ میں چھپا ہوا پہاڑ نظر نہ آتا۔ دوسری یہ کہ جہاں تک خدا کا تعلق ہے وہ فکر ونظر کا محتاج نہیں ہے۔ وہ اس کائنات کی بدیہی حقیقت بلکہ ابدہ البدیہیات ہے۔ اس کائنات کا ذرہ ذرہ اس کی منادی کر رہا ہے۔ ہماری فطرت اس کی شہادت دے رہی ہے۔ انسان کے اندر اگر عقل سلیم ہو تو وہ خدا کو اسی طرح دیکھتی ہے جس طرح سلیم آنکھ سورج کو دیکھتی ہے۔ خدا کو پانے کیلئے یہ کافی ہے کہ انسان اس کو یاد رکھے۔ البتہ آخرت کا معاملہ تفکر وتدبر کا محتاج ہے۔ تیسری یہ کہ جہاں تک ذکر الٰہی کا تعلق ہے وہ ہر حال میں مطلوب ہے۔ اس کیلئے قیام وقعود، نرمی وگرمی اور صبح ومسا کی کوئی قید نہیں ہے۔ انسان کی مادی زندگی کے بقا کیلئے جس طرح سانس کی آمد وشد ضروری ہے اسی طرح اس کی روحانی زندگی کے بقا کیلئے اللہ کی یاد ضروری ہے اور قرآن کی زیر بحث آیات سے یہ بات صاف نکلتی ہے کہ اولو الالباب کی خاص صفت یہی ہوتی ہے کہ وہ اللہ کی یاد سے کبھی غافل نہیں ہوتے۔ چوتھی یہ کہ دین میں جس طرح ذکر مطلوب ہے اسی طرح فکر بھی مطلوب ہے۔ اگر ذکر ہو اور فکر نہ ہو تو بسا اوقات یہ ذکر صرف زبان کا ایک شغل بن کر رہ جاتا ہے۔ اس سے معرفت کے دروازے نہیں کھلتے۔ اولو الالباب کے ذکر کی یہ خصوصیت ہوتی ہے کہ اس کے ساتھ فکر بھی ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ان کے قدم درجہ بدرجہ حکمت ومعرفت میں راسخ ہوتے جاتے ہیں اس لئے کہ یہی فکر، آخرت کے یقین کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ پانچویں یہ کہ اس کائنات میں تفکر سے جس طرح اولو الالباب اس حقیقت تک پہنچ جاتے ہیں کہ یہ کائنات کسی کھلنڈرے کا کھیل نہیں ہے اس درجہ سے ایک روز عدل کا ظہور ضروری ہے اسی طرح یہ حقیقت بھی ان پر واضح ہو جاتی ہے کہ اس دن حقیقی رسوائی سے وہ لوگ دوچار ہوں گے جو جھوٹی شفاعتوں پر تکیہ کئے بیٹھے ہیں اس لئے کہ اس دن ایسے بدقسمتوں کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔ (تدبر قرآن)

9831439068 azizabdul03@gmail.com

جزا وسزا کی نوعیت اور معافی

وسیم ایچ قریشی لندن، یوکے

قرآن پاک کی آیات میں بار بار لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات بہت ہی معاف کرنے اور بخش دینے والی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی لکھا گیا ہے کہ انسان کے گناہوں اور برے کاموں کا بدلہ ضرور اور لازم ہے۔ قرآن مجید ایک سچی کتاب ہے۔ اس میں سائنس کی معلومات کے بارے میں تفصیلات ہزاروں سال پہلے سے درج ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ قرآن مجید ایک بیحد پر علم صحیفہ ہے اور آخرت کا حساب کوئی اچانک صادر ہونے والا فیصلہ نہ ہوگا بلکہ روز قیامت انسان کا گھناؤنا کردار اس پر ظاہر ہوگا جس کی حقیقت کے بارے فی الحال پردہ ہے۔ اصلیت کا نقاب چاک ہوتے ہی ناقابل برداشت ندامت و شرمندگی کی تپش آئے گی جس کے باعث وہ سخت اذیت ناک کرب میں مبتلا ہوگا۔ 48:39 میں تحریر ہے: ''اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا'' - اس آیت میں لفظ ظاہر خصوصی طور پر قابل غور ہے اس لیے کہ خدا انسان کو دوزخ میں دھکا نہیں دے گا بلکہ ہم اپنے آپ کو پہلے ہی دھکیل کر فارغ ہو چکے ہیں۔

احساس کی اس مخصوص تبدیلی کو قرآن نے واضح الفاظ میں پیش کیا ہے۔ مثلاً سورہ ق آیت 22 میں لکھا ہے: ''یہ وہ دن ہے کہ تو اس سے غافل ہو رہا تھا اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا ہے تو آج تیری نگاہ تیز ہے'' - اس کا مطلب یہ ہے کہ موت کے بعد جگہ اور وقت کی مادی حدود سے آزاد ہوتے ہی انسان ایک ایسی نئی ڈائمنشن یا انوکھی حالت میں داخل ہوتا ہے جہاں وہ ایسی باتیں پرکھنے کی صلاحیت میں آجاتا ہے جو دنیا کی زندگی میں قطعی ممکن نہیں۔ موت کے بعد انسان کی ہر حس احساس کی غیر معمولی شدت اختیار کر لیتی ہے۔ اس کیفیت کے بارے قرآن 71:19 میں درج ہے: ''اور تم میں کوئی شخص نہیں مگر اسے جہنم کے اوپر سے گزرنا ہوگا یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل کھڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات نہایت مہربان اور غفور الرحیم ہے - انسان کی بے پناہ کوتاہیوں اور نہایت مایوس کن رویوں کے باوجود اللہ پاک نے مغفرت کا وعدہ فرمایا ہے جو عام وخاص کے لیے کھلا ہے بشرطیکہ وہ اس کی ذات کو مانیں اور حق کو تسلیم کرتے ہوئے صرف اسی کی ذات واحد کو مخاطب کرکے معافی مانگیں کیونکہ جیسے صحیح ایڈریس کے بغیر خط گم ہو جاتا ہے مخاطب کے بغیر دعا اپنا صحیح ٹھکانہ نہیں پاسکتی اور باوجود کوشش کے مقصد دھرے کا دھرا رہ جاتا ہے باوجود سخت مکافات عمل، سزا و جزا اور دوزخ کے پر تاکید اذکار کے خدا تعالیٰ کے رحمان اور رحیم ہونے میں ذرہ برابر بھی شک نہیں کیا جاسکتا کیونکہ ان لازم شدہ قوانین کائنات - جن کے لاگو ہونے کے بغیر نظام قدرت کو چارہ نہیں اللہ تعالیٰ نے کسی پرواہ بغیر انسان کو امید سے محروم نہیں کیا - 6:54 اور 6:12 میں فرمایا: ''اس نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کرلیا ہے'' - چنانچہ 53:39 میں ارشاد ہے: ''اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا - خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے اور وہ تو بخشنے والا مہربان ہے - اس سے پہلے کہ تم پر عذاب واقعہ ہو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی۔

حقوقِ انسان قرآن وحدیث کی روشنی میں

محمد نجیب قاسمی، ریاض

شریعت اسلامیہ نے ہر شخص کو مکلف بنایا ہے کہ وہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد یعنی بندوں کے حقوق کی مکمل طور پر ادائیگی کرے۔ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کے لیے قرآن وحدیث میں بہت زیادہ اہمیت، تاکید اور خاص تعلیمات وارد ہوئی ہیں۔ نیز نبی اکرم ﷺ، صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین نے اپنے قول وعمل سے لوگوں کے حقوق ادا کرنے کی جو بے شمار مثالیں پیش کی ہیں، وہ رہتی دنیا تک پوری انسانیت کے لیے مشعل راہ ہیں۔ مگر آج ہم دوسروں کے حقوق تو ادا نہیں کرتے البتہ اپنے حقوق کا جھنڈا اٹھائے رہتے ہیں۔ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کی کوئی فکر نہیں کرتے، اپنے حقوق کو حاصل کرنے کے لئے مطالبات کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ حقوق کے نام سے انجمنیں اور تنظیمیں بنائی جارہی ہیں، لیکن دنیا میں ایسی انجمنیں یا تحریکیں یا کوششیں موجود نہیں ہیں، جن میں یہ تعلیم دی جائے کہ دوسروں کے حقوق جو ہمارے ذمہ ہیں وہ ہم کیسے ادا کریں؟ شریعت اسلامیہ کا اصل مطالبہ یہی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنی ذمہ داریوں یعنی دوسروں کے حقوق ادا کرنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرے۔

عام لوگوں کے حقوق: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والے ہر شخص پر ضروری ہے کہ وہ تمام لوگوں کے حقوق کی ادائیگی کرے۔ کسی کے مال یا جائداد پر ناجائز قبضہ نہ کرے۔ کسی کو دھوکہ نہ دے۔ کھانے کی اشیاء میں ملاوٹ نہ کرے۔ شریعت اسلامیہ میں کسی کو ناحق قتل کرنا تو درکنار کسی شخص کو مارنا یا گالی دینا یا برا بھلا کہنا بھی جائز نہیں ہے۔ راستہ کا حق ادا کیا جائے۔ غریبوں، مسکینوں، یتیموں اور کمزوروں کا خیال رکھا جائے۔ عام لوگوں کے ساتھ ساتھ والدین، میاں بیوی، اولاد، رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق ادا کیے جائیں۔ چنانچہ حضور اکرم ﷺ نے دوسروں کے حقوق میں کوتاہی کرنے پر آخرت میں سخت عذاب کی خبر اس طرح دی: کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: ہمارے نزدیک مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس کوئی پیسہ اور دنیا کا سامان نہ ہو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کا مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن بہت سی نماز، روزہ، زکاۃ (اور دوسری مقبول عبادتیں) لے کر آئے گا مگر حال یہ ہوگا کہ اس نے کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر تہمت لگائی ہوگی، کسی کا مال کھایا ہوگا، کسی کا خون بہایا ہوگا یا کسی کو مارا پیٹا ہوگا تو اس کی نیکیوں میں سے ایک حق والے کو (اس کے حق کے بقدر) نیکیاں دی جائیں گی، ایسے ہی دوسرے حق والے کو اس کی نیکیوں میں سے (اس کے حق کے بقدر) نیکیاں دی جائیں گی۔ پھر اگر دوسروں کے حقوق چکائے جانے سے پہلے اس کی ساری نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو (ان حقوق کے بقدر) حقداروں اور مظلوموں کے گناہ (جو انہوں نے دنیا میں کئے ہوں گے) ان سے لے کر اس شخص پر ڈال دئے جائیں گے، اور پھر اس شخص کو دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ (مسلم۔ باب تحریم الظلم)

والدین کے حقوق: قرآن وحدیث میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی خصوصی تاکید کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متعدد مقامات پر اپنی عبادت کا حکم دینے کے ساتھ ساتھ والدین سے اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے، جس سے والدین کی اطاعت، ان کی خدمت اور ان کے ادب واحترام کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ احادیث میں بھی والدین کی فرمانبرداری کی خاص اہمیت وتاکید اور اس کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ ماں باپ کی نافرمانی تو کجا، ناراضگی وناپسندیدگی کے اظہار اور جھڑکنے سے بھی روکا گیا ہے اور ادب کے ساتھ نرم گفتگو کا حکم دیا گیا ہے۔ پوری زندگی والدین کے لئے دعا کرنے کا حکم ان کی اہمیت کو دوبالا کرتا ہے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں علماء کرام نے والدین کے حقوق کچھ اس طرح تحریر فرمائے ہیں۔ دوران حیات حقوق: ان کا ادب واحترام کرنا۔ ان سے محبت کرنا۔ ان کی فرمانبرداری کرنا۔ ان کی خدمت کرنا۔ ان کو حتی الامکان آرام پہنچانا۔ ان کی ضروریات پوری کرنا۔ وقتاً فوقتاً ان سے ملاقات کرنا۔ بعد از وفات حقوق: ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے معافی اور رحمت کی دعائیں کرنا۔ ان کی امانت وقرض ادا کرنا۔ ان کی جائز وصیت پر عمل کرنا۔ ان کی جانب سے ایسے اعمال کرنا جن کا ثواب ان تک پہنچے۔ ان کے رشتے دار، دوست ومتعلقین کی عزت کرنا۔ کبھی کبھی ان کی قبر پر جانا۔

اولاد کے حقوق: نیک اولاد والدین کے لیے عظیم نعمت ہے، اور اولاد نیک اس وقت ہوتی جب ان کی پرورش اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق کی جائے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ اپنی فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے، اس کے والدین اسے یہودی نصرانی یا مجوسی بنادیتے ہیں۔ (بخاری ومسلم) اس حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بچہ کا ذہن ودماغ کورے کاغذ کی مانند ہوتا ہے، اس کے والدین بچپن میں اس کے ذہن ودماغ پر جو نقش کردیتے ہیں اس کا اثر آخر عمر تک رہتا ہے۔ والدین کی چند ذمہ داریاں یعنی اولاد کے حقوق حسب ذیل ہیں۔ بچہ کی ولادت کے وقت دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر کہنا۔ تحنیک، یعنی کھجور کو اچھی طرح چبا کر بچہ کے منہ میں ڈالنا اور مسوڑھوں پر رگڑنا۔ ساتویں دن عقیقہ کرنا لڑکے کی ختنہ کرانا، سر کے بال کاٹ کر بالوں کے وزن کے بقدر چاندی یا اس کی قیمت صدقہ کرنا اور اچھا نام رکھنا۔ اگر کسی وجہ سے ساتویں دن عقیقہ نہ کرسکے تو بعد میں بھی کیا جاسکتا ہے۔ اپنی حیثیت کے مطابق اولاد کے تمام ضروری اخراجات برداشت کرنا۔ بچوں کی بہتر تعلیم وتربیت کرنا۔ والدین کے ذمہ یہ ایک ایسا حق ہے جسے اگر والدین نے صحیح طریقہ سے ادا کیا تو اس کے ذریعہ ایک اچھی نسل کی بنیاد پڑے گی اور اگر اس حق میں ذرا بھی کوتاہی اور غفلت برتی گئی تو پھر نہ جانے اس کا خمیازہ آنے والی کتنی نسلوں کو بھگتنا پڑے گا۔ اولاد کی تعلیم وتربیت یقیناً ایک بڑا ہی اہم اور نازک مسئلہ ہے، جسے بڑی ہی دانشمندی اور ہوشیاری سے انجام دینا چاہیے۔

اولاد کی تعلیم وتربیت میں ابتدائی دنوں میں تو ماں کا کردار سب سے اہم ہوتا ہے، لیکن بچہ کی بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ وہ ذمہ داری باپ کی جانب منتقل ہوتی جاتی ہے۔ تعلیم وتربیت کے بعد والدین کے ذمہ اولاد کا آخری اور اہم حق ان کی شادی کارہتا ہے۔ شادی کے تعلق سے نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں ہمیں لڑکے اور لڑکی کے انتخاب میں دینداری اور شرافت کو ترجیح دینی چاہیے۔

میاں بیوی کے حقوق: دو اجنبی مرد وعورت کے درمیان شوہر بیوی کا رشتہ اسی وقت قائم ہوسکتا ہے جب دونوں کے درمیان شرعی نکاح عمل میں آئے۔ نکاح شرعی کے بعد دو اجنبی مرد وعورت رفیق حیات بن جاتے ہیں، ایک دوسرے کے رنج وخوشی، تکلیف وراحت اور صحت وبیماری غرضیکہ زندگی کے ہر گوشہ میں شریک ہو جاتے ہیں۔ نکاح کی وجہ سے بے شمار حرام امور ایک دوسرے کے لئے حلال ہو جاتے ہیں حتی کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک دوسرے کو لباس سے تعبیر کیا ہے یعنی شوہر اپنی بیوی کے لئے اور بیوی اپنے شوہر کے لئے لباس کے مانند ہے۔ شرعی احکام کی پابندی کرتے ہوئے میاں بیوی کا جسمانی اور روحانی طور پر لطف اندوز ہونا نیز ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کرنا یہ سب شریعت اسلامیہ کا جزء ہیں اور ان پر بھی اجر ملے گا، ان شاء اللہ۔ بیوی کے حقوق: مکمل مہر کی ادائیگی کرنا۔ بیوی کے تمام اخراجات برداشت کرنا۔ بیوی کے لئے رہائش کا انتظام کرنا۔ اور بیوی کے ساتھ حسن معاشرت کرنا۔ شوہر کے حقوق: شوہر کی اطاعت کرنا۔ شوہر کے مال وآبرو کی حفاظت کرنا۔ گھر کے اندرونی نظام کو چلانا اور بچوں کی تربیت کرنا۔

پڑوسیوں کے حقوق: اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: اللہ کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، نیز رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قریب والے پڑوسی، دور والے پڑوسی، ساتھ بیٹھے (یا ساتھ کھڑے ہوئے) شخص اور راہ گیر کے ساتھ اور اپنے غلام باندیوں (یعنی ماتحتوں) کے ساتھ بھی (اچھا برتاؤ کرو)۔ بیشک اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔ (سورۃ النساء ۳۶) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کی تعلیم دی ہے خواہ وہ رشتہ دار ہوں یا نہ ہوں اور مسلمان ہوں یا نہ ہوں۔ غرضیکہ پڑوسی ہونے کی بنیاد پر ہر شخص کا خیال رکھنا ہماری دینی واخلاقی ذمہ داری ہے۔ حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام اس کثرت سے پڑوسیوں کے بارے میں احکام لے کر آتے تھے کہ مجھے خیال ہونے لگا کہ کہیں پڑوسی کو وراثت میں حصہ دار نہ بنادیا جائے۔ (ترمذی، البر والصلۃ) اسی طرح حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔ (بخاری) نیز نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کا خیال رکھے۔ (مسلم۔ باب الحث علی اکرام الجار)

رشتہ داروں کے حقوق: اسلام نے جہاں عام لوگوں کے حقوق کی ادائیگی کی بار بار تاکید کی ہے، وہیں پڑوسیوں اور قریبی ودور کے رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی یہاں تک کہ میاں بیوی کو بھی ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی تعلیم دی ہے۔ شریعت اسلامیہ میں انفرادی زندگی کے ساتھ سماجی زندگی کے احکام بھی بیان کیے گئے ہیں تاکہ سب کی مشترکہ کوششوں سے ایک اچھا معاشرہ بنے۔ لوگ ایک دوسرے کا احترام کریں، ایک دوسرے کے خوشی وغم میں شریک ہوں اور جس کا جو حق ہے وہ ادا کیا جائے۔ والدین سے بھی کہا گیا کہ وہ اپنی اولاد کے حقوق ادا کریں۔ اسی طرح اولاد کو بھی تعلیم دی گئی کہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کریں، میاں بیوی کے اوپر یہ ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ وہ اپنی اپنی ذمہ داریاں بحسن خوبی انجام دیں تاکہ زندگی کا پہیہ صحیح سمت چلے۔ پڑوسیوں کا بھی مکمل خیال رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے حتی کہ کہا گیا ہے کہ پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانے والا شخص کامل مؤمن نہیں ہوسکتا ہے۔ اسی طرح ہر شخص کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنی استطاعت کے مطابق تمام رشتہ داروں کو ساتھ لے کر چلے۔ آج ہمارے معاشرہ میں یہ بیماری بہت عام ہوگئی ہے کہ معمولی معمولی بات پر رشتہ داروں سے قطع تعلق کرلیا جاتا ہے۔ حالانکہ ضرورت ہے کہ ہم رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کریں، ان کی خوشی وغمی میں شریک ہوں اور ان کے ساتھ احسان اور اچھا برتاؤ کریں۔ چنانچہ سورۃ النحل آیت ۹۰ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: بیشک اللہ انصاف کا، احسان کا، اور رشتہ داروں کو (ان کے حقوق) دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی، بدی اور ظلم سے روکتا ہے، وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ نیز نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قطع رحمی کرنے والا کوئی شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (بخاری ومسلم) دیگر احادیث کی روشنی میں علماء کرام نے فرمایا ہے کہ وہ اپنی سزا کاٹنے کے بعد ہی جنت میں داخل ہوسکتا ہے۔ اسی طرح قرآن وحدیث میں رشتہ داروں کے معاشی حقوق پر بھی زور دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں، فرما دیں جس قدر بھی مال خرچ کرو (درست ہے) مگر اس کے حقدار تمہارے ماں باپ ہیں اور قریبی رشتہ دار ہیں اور یتیم ہیں اور محتاج ہیں اور مسافر ہیں، اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو بیشک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔ (سورۃ البقرۃ ۲۱۵) نیز نبی اکرم ﷺ نے غریب رشتہ داروں کی معاشی بحالی پر زور دینے کے ساتھ ساتھ کمزور اقرباء کے حقوق کی ادائیگی کی بھی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے عام افراد پر صدقہ کرنے کے بجائے رشتہ داروں پر خرچ کو بھی ثواب کا ذریعہ ووسیلہ قرار دیا ہے۔ اس سے آگے بڑھ کر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عام مسکین پر صدقہ سے تو ایک گناہی ثواب پائے گا لیکن اگر کوئی شخص غریب رشتہ دار کو صدقہ دیتا ہے تو اس کو دوگنا ثواب واجر ملے گا، ایک اجر تو صدقے کا، دوسرا صلہ رحمی کا۔ (نسائی)

اللہ کا گھر بسانے والا جوڑا، ابراہیم وہاجرہ

عصمت اوسامہ

بیت اللہ شریف، امت مسلمہ کی عبادت کا مرکز ومحور ہے۔ ہر سال دور دراز سے لوگ یہاں حج وعمرہ کی ادائیگی کے لئے آتے ہیں۔ ذوالحجہ کا مقدس مہینہ نہ صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام کی رب سے وفاشعاری کی یاد دلاتا ہے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام جیسے فرمانبردار بیٹے کے اسوہ کی روشن مثال ہے بلکہ یہ حضرت ہاجرہ جیسی عظیم مومن بیوی اور ممتا کی گہری تڑپ اور سعی کی علامت بھی ہے۔ یہ عالی شان گھرانہ، جس نے کعبۃ اللہ کی تعمیر وآبادکاری کا شاندار کام سرانجام دیا، غور وفکر کو دعوت دیتا ہے کہ اس گھرانے کی بنیاد کس پر تھی؟ حضرت سفیان بن عیینہ جیسے بزرگ کہتے ہیں کہ:

''غور وفکر اصل میں حصول رحمت کی کنجی ہے''

موجودہ دور میں جب مغرب کی سیکولر، بے دین تہذیب ہر طرف یلغار کر رہی ہے، کبھی ''گھریلو تشدد بل'' کی صورت میں ہمارے خاندانی نظام پر حملہ آور ہو رہی ہے تو کبھی ٹی وی ڈراموں میں غیر اخلاقی رویے دکھا کے ہماری اقدار وروایات کو پامال کیا جارہا ہے، رشتے ناطے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، صلہ رحمی کا کوئی پرسان حال نہیں ہے، گھر اور گھرانے، آندھیوں کی زد میں ہیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام و ہاجرہ کا گھرانہ ہمیں مضبوطی واستحکام بخش سکتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام، اللہ کے برگزیدہ پیغمبر اور مخلص بندے تھے جنہوں نے شرک سے آلودہ ماحول میں توحید کی شمع جلائی کہ پالنے والا داتا تو بس ایک ہی ہے، وہی مشکل کشا ہے، وہی مولا وما لک ہے۔ اس نعرہ توحید کی پاداش میں وہ اپنی ہی بستی میں اجنبی ٹھہرے۔ بادشاہ وقت نے انہیں ختم کرنے کے لئے آگ میں ڈالا مگر وہ ہر آزمائش میں سرخرو ہوئے۔ رب العالمین نے انہیں اپنا دوست (خلیل اللہ) کہا کہیں ''ابراھیم الذی وفی'' ، ابراہیم تو وہ تھا جس نے اپنے رب سے وفا کا حق ادا کر دیا، کے سنہرے خطاب سے نوازا اور کبھی انہیں حنیف یعنی یکسو (focused) کا ٹائٹل دیا۔ ان کی اہلیہ حضرت ہاجرہ جو دراصل بادشاہ مصر کی بیٹی تھیں، شہزادی ہونے کے باوجود انتہائی متقی و پارسا تھیں۔ ایمان وتقویٰ میں اپنی مثال آپ تھیں۔ نکاح کے بعد شیر خوار بچے (حضرت اسماعیل علیہ السلام) کو گود میں لئے، اپنے شوہر کے کہنے پر شام کے سرسبز وشاداب علاقے سے مکہ جیسے بے آب ودانہ علاقے کی طرف ہجرت فرمائی۔ دونوں میاں بیوی اپنے رب کی اطاعت وفرمانبرداری کرتے ہوئے ایک دوسرے کا ساتھ نبھا رہے تھے۔ وہ ایک ہی مشن کے ساتھی تھے: اللہ کے دین کے نفاذ کا مشن! ان کے پیش نظر دنیاوی خواہشات نہیں تھیں بلکہ رب کی رضا تھی۔ جب وہ مکہ پہنچے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے انھیں ایک درخت کے نیچے بٹھادیا اور خود انھیں چھوڑ کر جانے لگے، اس وقت حضرت ہاجرہ نے صدادی۔ معلوم ہوا کہ بیوی اپنے شوہر سے پوچھ سکتی ہے کہ کہاں جارہے ہیں۔ قرآن پاک میں ان کے الفاظ محفوظ ہیں:

''اے ابراہیم، آپ ہمیں چھوڑ کر کہاں جارہے ہیں؟ نہ یہاں کوئی آدمی ہے نہ کوئی چیز''۔

کئی بار پوچھا لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کوئی جواب نہ دیا تو آخر بولیں کہ کیا اللہ نے آپ کو ایسا ہی حکم دیا ہے؟

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا: ہاں!

(شوہر نے بھی بیوی کے سوالات پر اعتراض نہیں کیا کہ سوال کیوں پوچھتی ہو؟)

تب حضرت ہاجرہ نے کہا: ہمارا رب ہماری حفاظت فرمائے گا، ہم کو ضائع نہیں کرے گا'' (بحوالہ بخاری شریف)۔

حضرت ہاجرہ نے بھی اپنے شوہر پر اعتماد رکھا کہ وہ اللہ کے کہنے پر کہیں جارہے ہوں گے۔ (آج کل کی بیگمات کی طرح شک وشبہے میں نہیں پڑیں، یہ میاں بیوی کے باہمی اعتماد کی خوبصورت مثال ہے)۔ اپنے بچے کو لے کر واپس آجاتی ہیں اور جب تک مشکیزے میں پانی ہے، وہیں گزارا کرتی ہیں لیکن آخر پانی ختم ہوگیا اور بچے نے رونا شروع کر دیا اب ماں کا امتحان شروع ہوگیا۔ وہ خود بھی تو پیاسی ہوں گی لیکن اسی حالت میں بچے کے لئے پانی کی تلاش میں ایک پہاڑی صفا سے دوسری پہاڑی مروہ تک دوڑتی ہیں۔ گرم علاقہ ہے، بچہ بھی اکیلا پڑا ہے، کتنا سخت وقت ہے۔ اگر وہ چاہتیں تو وہیں بیٹھی روتی رہتیں لیکن نہیں، ماں جس کے پاؤں تلے جنت ہے، اس کے قدم، اولاد کی خاطر، تادم حیات گردش میں ہی رہتے ہیں۔ اولاد، کبھی ماں کی محنت مشقت کا حق ادا کر ہی نہیں سکتی۔ وہ ایمان جو ان کا سرمایہ تھا، اس نے صبر وتحمل کا دامن ہاتھ سے چھوٹنے نہ دیا۔ اسی طرح ماں دوڑتی رہی، آخر کار رحمت الٰہی جوش میں آئی۔ ننھے اسماعیل علیہ السلام کے قدموں سے پانی کا چشمہ، آب زم زم پھوٹ پڑا۔ حضرت ہاجرہ نے بچے کو بھی پانی پلایا اور خود بھی سیراب ہو کر پیا۔ رب العالمین کو ممتا کی یہ سعی اتنی پسند آئی کہ قیامت تک کے لئے اسے لازم کر دیا۔ اب جو بھی اللہ کے گھر جائے گا، ایک ماں کو لازمی یاد کرے گا، مرد ہو کے عورت کے نقش قدم پر چلے گا تب اس کا حج عمرہ مکمل ہوگا!

یہ ہے دین اسلام کی خوبصورتی اور ویمن ایمپاورمنٹ کی ایسی مثال جو کسی اور دین میں دکھائی نہیں دیتی۔

دوسری طرف حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی اہلیہ اور فرزند کو رب کے بھروسے پہ چھوڑ کر چلے تو گئے لیکن دھیان ابھی بھی ان کی طرف ہے۔ آخر اکیلی خاتون اور بچہ ایک ویرانے میں چھوڑ کے گئے ہیں۔ راستے میں رب العالمین سے التجائیں کرتے ہوئے جاتے ہیں۔ قرآن پاک میں ان کے الفاظ محفوظ ہیں۔ کیسی دعا ہے جو اللہ نے قبول فرمالی۔ بہت پیاری دعا ہے:

''اے میرے پروردگار، میں نے اپنی اولاد کو ایک بے آب و دانہ جگہ میں بسایا ہے، اے میرے رب تاکہ یہ نماز قائم کریں اور ان کی گزران کو ان کے لئے ایسا کر دے کہ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف جھکا دے اور ان کو طرح طرح کے پھل کھلاتا رہ، تاکہ وہ تیری شکرگزاری کریں (سورہ ابراہیم، آیت 37)

مکہ میں آب زمزم کے چشمے کے اوپر پرندے کو پرواز کرتے دیکھ کر ایک راہرو قبیلہ وہاں پانی کی تلاش میں آیا اور یوں شہر مکہ آباد ہوا۔ حضرت ہاجرہ نے اپنے بچے کی تن تنہا پرورش اور تربیت کی۔ وہ جو علامہ اقبال نے فرمایا ہے کہ

یہ فیضان نظر تھا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیل کو آداب فرزندی؟

تو درحقیقت آداب فرزندی سکھانے والی، مومنہ ماں کی آغوش تھی۔ بے سروسامانی کے عالم میں اپنی اور بچے کی بقا کی جنگ لڑی اور کبھی بچے کے سامنے والد کے بارے میں گلہ شکوہ نہیں کیا کہ وہ تو ہمیں مشکل وقت میں اکیلا چھوڑ گئے تھے۔ بلکہ بچے کی اچھی تربیت کی، اسے فرمانبرداری سکھائی۔ اس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ نے اپنی بے مثال ایثار و قربانی کی زندگی میں اللہ کا گھر بسایا۔ وہ وادی مکہ جہاں کسی انسان کا نام ونشان تک نہیں تھا، آج پوری دنیا کے مسلمانوں کے لئے بیت معمور ہے۔ کسی عالم دین کا قول ہے: ''اگر تم اپنے آپ کو رب العالمین کے لئے یک سو کرلو تو وہ آپ کو اپنا دوست (خلیل) بنائے گا اور اسماعیل جیسی اولاد تحفے میں عطا فرمائے گا!''

سلام ہے ابراہیم علیہ السلام وہاجرہ کے گھرانے پر!

آج اگر ہم بھی اپنے گھروں کو آباد رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں ان روشن ہستیوں کی پیروی کرنا ہوگی۔

ہم دردی، جوہرِ انسانیت

مولانا عماد الدین عندلیب

انسانی برادری کی حیثیت سے ایک انسان پر دوسرے انسان کے کچھ حقوق وفرائض عائد ہوتے ہیں، جن سے عہدہ برآ ہونا ہر مسلمان کا مذہبی فرض ہے۔ مثال کے طور پر عدل و انصاف، صداقت و رواداری، محبت والفت، ہم دردی وخیر خواہی، شفقت ومہربانی اور عفو ودرگزر کا مظاہرہ کرنا اور ظلم وستم، جھوٹ وفریب، قہر وجبر اور تنگی وسختی سے انسانی معاشرے کو پاک وصاف رکھنا ہمارا قومی ومذہبی فرض ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے فرمان کا مفہوم ہے: ''لوگوں سے تم اچھی بات کرو!'' کہ یہ انسانیت کا فرض ہے جس میں کسی دین ومذہب کی تخصیص نہیں ہے۔ تاکہ دین ومذہب اور نسل وقومیت کے اختلاف اس منصفانہ برتاؤ سے باز نہ رکھ سکے۔

ایک دوسری جگہ ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور کسی قوم کی عداوت تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل وانصاف نہ کرو تم عدل وانصاف کرو کہ یہ بات تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔'' اس لیے کہ جب انسان دوسرے لوگوں کے حق میں عدل وانصاف سے کام نہیں لیتا تو پھر اس کے دل میں ان لوگوں کے بارے میں حسد وکینہ اور بغض ونفرت کا بیج پڑ جاتا ہے اس لیے آنحضرت ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ چناں چہ ارشاد کا مفہوم ہے: ''آپس میں ایک دوسرے سے نہ بغض رکھو، نہ ایک دوسرے پر حسد کرو اور نہ ہی ایک دوسرے سے منہ موڑو بل کہ آپس میں اللہ کے بندے بھائی بن کر رہو۔''

اس لیے کہ جب انسان دوسرے لوگوں کے بارے میں حسد وکینہ اور بغض ونفرت کا شکار ہوتا ہے تو اس کے دل میں ان لوگوں کے بارے میں ظلم وستم اور قہر وجبر کی آگ بھڑکنے لگتی ہے جس سے وہ ان پر ظلم وستم ڈھاتا ہے اور انہیں اپنے قہر وجبر سے دوچار کرتا ہے۔

اس لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''کوئی شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔'' یعنی جو شخص دوسرے لوگوں پر شفقت ومہربانی والا سلوک نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم اور شفقت نہیں فرماتے۔ اور صرف یہی نہیں بل کہ آنحضرت ﷺ نے تو جانوروں، فصلوں اور اشجار کے ساتھ بھی ہم دردی وخیر خواہی کرنے کا حکم فرمایا ہے اور اس پر بھی اجر وثواب کے فضائل بتائے ہیں۔ چناں چہ ایک حدیث میں آپ کے ارشاد گرامی کا مفہوم ہے: ''جو مسلمان کوئی درخت لگائے گا اس سے جو انسان یا پرندہ بھی کچھ کھائے گا اس کا ثواب اس لگانے والے کو ملے گا۔''

اسی طرح ایک مرتبہ آپ نے ایک شخص کا واقعہ بیان کیا جس نے ایک جانور کے ساتھ نیک سلوک کیا تھا کہ اس کو اس کے کام پر ثواب ملا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا جانوروں کے ساتھ نیک سلوک کرنے میں بھی ثواب ملتا ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: ''ہر تر جگر کے ساتھ نیک سلوک کرنے میں ثواب ہے۔'' ایک مرتبہ حضور ﷺ نے حضرت ابوذر غفاریؓ سے ارشاد فرمایا، مفہوم: جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا خیال رکھنا، برائی کے بعد بھلائی کرنا برائی کو مٹا دیتا ہے اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آنا۔ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے ہمیں پانچ باتیں گنوائیں، جن میں سے ایک یہ تھی، مفہوم: ''تم لوگوں کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے پسند کرتے ہو تو تم (کامل) مسلمان بن جاؤ گے۔''

زکوٰۃ اور واجبی صدقات وخیرات کے ساتھ اسلام نے گو مسلمان فقراء ومساکین کو ہی مخصوص قرار دیا ہے تاہم نفلی واستحبابی صدقات وخیرات میں اسلام نے غیر مسلم فقراء ومساکین کی بھی رعایت رکھی ہے۔ حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے زمانہ خلافت میں غیر مسلم ذمی فقراء ومساکین کے حقوق وفرائض کا خوب خیال رکھا کرتے تھے۔ چناں چہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروقؓ نے ایک یہودی نابینا بوڑھے کو دیکھا کہ وہ ایک دروازے پر کھڑے ہو کر بھیک مانگ رہا ہے، تو حضرت عمرؓ نے جا کر پیچھے سے اس کے بازو پر ہاتھ مارا اور پوچھا کہ تمہیں بھیک مانگنے کی کیا ضرورت پیش آگئی ہے؟ اس نے کہا: ''جزیہ ادا کرنے، اپنی ضرورت پوری کرنے اور اپنی عمر کی وجہ سے بھیک مانگتا ہوں۔''

حضرت عمرؓ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے گھر لے آئے اور اپنے گھر میں سے اس کو کچھ دیا اور پھر اس کو بیت المال کے خزانچی کے پاس یہ کہلوا کر بھیجا کہ اس کو اور اس جیسے دوسرے لوگوں کو دیکھو! اللہ کی قسم! اگر ہم اس کی جوانی کی کمائی تو کھائیں لیکن اس کے بوڑھا ہونے پر اس کی مدد نہ کریں تو ہم انصاف کرنے والے نہیں ہوسکتے۔''

حضور اقدس ﷺ نے مسلمانوں کو مخاطب کرکے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اوروں کے لیے وہی چیز نہ پسند کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے اسی طرح کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ دوسرے آدمی سے اللہ کے لیے محبت نہ کرے۔ اس حدیث میں تو آنحضرت ﷺ نے انسانیت کی ہم دردی وخیر خواہی کی وسعت کو تمام انسانی برادری تک وسیع فرما دیا ہے۔

دعوت دین کا قرآنی اسلوب

ڈاکٹر سلیم خان

دعوتِ دین کے حوالے سے حالیہ دنوں میں غیر معمولی بیداری آئی ہے۔ امت کی یہ خوش آئند پیش رفت ہے۔ دعوت کے موضوعات اور مواد کے تعلق سے کوئی خاص اختلاف نہیں پایا جاتا لیکن اسلوب دعوت پر بڑی بے چینی پائی جاتی ہے۔ بے شک انداز بیان موقع محل اور مخاطب کی ضرورت ونفسیات کے لحاظ سے مختلف ہوسکتا ہے مگر متضاد نہیں ہونا چاہیے۔ اس بابت ''رستے الگ الگ ہیں ٹھکانہ تو ایک ہے'' جسے ہندی میں 'سرو دھرم سمبھاؤ' کہا جاتا ہے کی کیفیت کو کچھ لوگ دعوت کے لیے سم قاتل سمجھتے ہیں اور کچھ ناگزیر مانتے ہیں۔ اس اختلاف کا حل یہ ہے کہ قرآن حکیم اور سیرت رسول ﷺ سے رجوع کر کے اسلوب دعوت اخذ کیا جائے لیکن ایسا کم ہوتا ہے مثلاً اسلام میں خطاب کے آغاز کا سادہ سا طریقہ سکھایا گیا ہے: ''کہو، حمد اللہ کے لیے اور سلام ان بندوں پر جنہیں اس نے برگزیدہ کیا'' لیکن آج کل نہ جانے کہاں سے محترم فلاں اور فلاں صاحب آگیا خیر۔ اس سلسلہ آیات میں آگے دعوت کی جانب توجہ مبذول کرانے والا استفہامیہ انداز ملاحظہ فرمائیں: ''(ان سے پوچھو) اللہ بہتر ہے یا وہ معبود جنہیں یہ لوگ اس کا شریک بنا رہے ہیں؟'' اس کے بعد رب کائنات کے احسانات کا ذکر ہے: ''بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ سے وہ خوشنما باغ اگائے جن کے درختوں کا اگانا تمہارے بس میں نہ تھا؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا بھی (ان کاموں میں شریک) ہے؟ (نہیں)، بلکہ یہی لوگ راہِ راست سے ہٹ کر چلے جا رہے ہیں اور وہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس کے اندر دریا رواں کیے اور اس میں (پہاڑوں کی) میخیں گاڑ دیں اور پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردے حائل کر دیے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ نہیں، بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نادان ہیں''۔ ان استفادہ عام کی نعمتیں بیان کرکے شرک کی نفی کر دی گئی۔

عمومی مادی احسانات کے بعد انفرادی ونفسیاتی لطف وکرم کا ذکر کیا گیا: ''کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے جبکہ وہ اُسے پکارے اور کون اس کی تکلیف رفع کرتا ہے؟ اور (کون ہے جو) تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (یہ کام کرنے والا) ہے؟ تم لوگ کم ہی سوچتے ہو اور وہ کون ہے جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تم کو راستہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوشخبری لے کر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا بھی (یہ کام کرتا) ہے؟ بہت بالا و برتر ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں اور کون ہے جو خلق کی ابتدا کرتا اور پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟ اور کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (ان کاموں میں حصہ دار) ہے؟ کہو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو''۔ یعنی یہ بتایا گیا کہ خدائے واحد کے سوا کوئی خالق ورازق نہیں ہے لیکن سوچنے سمجھنے کا فقدان بلا دلیل شرک میں مبتلا کر دیتا ہے۔ آگے منکرین آخرت کا اعتراض کہ کوئی مر کر زندہ کیسے ہوسکتا ہے؟ اور سوال کہ قیامت کب آئے گی؟ کا جواب اس طرح دیا گیا کہ: ''کہو ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ مجرموں کا کیا انجام ہو چکا ہے''۔ معلوم ہوا کہ مخاطبین دعوت کے ذہن میں جنم لینے والے سوالات کا تشفی بخش جواب دینا بھی ضروری ہے۔ دعوت کی راہ میں مخالفین کی جانب سے تمسخر اور رکاوٹوں کا اندیشہ موجود رہتا ہے۔ اس لیے ڈھارس بندھائی گئی: ''ان کے حال پر رنج نہ کرو اور نہ ان کی چالوں پر دل تنگ ہو۔ وہ (اگر) کہتے ہیں کہ یہ دھمکی کب پوری ہوگی اگر تم سچے ہو؟'' (تو) کہو کیا عجب کہ جس عذاب کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو اس کا ایک حصہ تمہارے قریب ہی آلگا ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب تو لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے''۔ یعنی بددل ہونے کے بجائے دلسوزی کے ساتھ جواب دو کہ یہ مہلت دراصل اللہ کا فضل ہے۔ اس موقع کو گنوانے کے بجائے بہترین استعمال یہ ہے کہ کفر کی روش ترک کرکے شکر یعنی ایمان کا رویہ اختیار کیا جائے۔ دعوت دین کا یہ قرآنی اسلوب داعیان اسلام کے لیے مشعل راہ ہے۔

مالی شمولیت کیلئے ریزرو بینک آف انڈیا کا خصوصی اقدامات

ریجنل ڈائریکٹر، ریزرو بینک آف انڈیا، رانچی نے رام گڑھ کا دورہ کیا

مانڈو چٹی پنچایت میں شمولیتی کیمپ میں شرکت کی

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 21 راگست: عام آدمی کو مالی اور بینکنگ سہولیات اور سماجی تحفظ کی اسکیموں سے جوڑنے اور متعلقہ کھاتوں کو دوبارہ KYC کرنے کے لیے، ریزرو بینک آف انڈیا اور محکمہ مالیاتی خدمات، وزارت خزانہ، حکومت ہند نے مشترکہ طور پر ملک بھر کی تمام گرام پنچایتوں میں یکم جولائی سے 30 ستمبر تک اس سال نو کی پہل کے طور پر مالی شمولیت کی ایک گہری مہم شروع کی ہے۔ جمعرات کو رام گڑھ کے مانڈو بلاک کی مانڈو چٹی پنچایت میں مالی شمولیت اور دوبارہ KYC کے لیے ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں جھارکھنڈ کے ریزرو بینک آف انڈیا کے علاقائی ڈائریکٹر پریم رنجن پرساد سنگھ موجود تھے۔ کیمپوں کے آپریشن کا معائنہ کرتے ہوئے، انہوں نے بینک کے عہدیداروں اور بینکنگ نمائندوں (BC) کے ساتھ کیمپ کی تنظیم اور دوبارہ KYC سے متعلق پیش رفت کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے بینک کے عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ کیمپ اور بینک برانچ اور بی سی نیٹ ورک کے ذریعہ دوبارہ کے وائی سی سے متعلق ہموار انتظامات کو یقینی بنائیں اور زرعی کام کے وقت کے پیش نظر کسانوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے شام کو دیر سے کیمپس کا انعقاد کریں۔ ریجنل ڈائریکٹر نے کیمپ میں موجود شرکاء سے بھی بات چیت کی اور اس Re-KYC مہم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تمام اہل کھاتے داراس کیمپ سے فائدہ اٹھائیں اور وقت پر دوبارہ KYC کے عمل کو مکمل کریں، جب کہ تمام بینک آپ کی دہلیز تک مالی سہولیات پہنچانے کے لیے اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ ریزرو بینک آف انڈیا دوبارہ KYC کے عمل پر بینکوں کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ باقاعدگی سے میٹنگیں کر رہا ہے اور اس عمل کی پیشرفت کا مسلسل جائزہ لے کر اسے کامیاب بنانے کے لئے پختہ عزم رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ، موضوع کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے مختلف بینکوں کے اعلیٰ افسران سے ان کیمپوں کا دورہ کرنے کی توقع کی جاتی ہے تاکہ بینک کے تمام ملازمین اور بی سی کو اس نیک کام کے لیے حوصلہ افزائی ہو۔ علاقائی ڈائریکٹر نے شرکاء سے آسان KYC فارم استعمال کرنے اور مختلف سماجی تحفظ کی اسکیموں میں شامل ہونے کی بھی درخواست کی۔ کیمپوں کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے، ریزرو بینک آف انڈیا کے علاقائی ڈائریکٹر نے اس بات پر زور دیا کہ مالی شمولیت کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ مالیاتی خدمات بینکوں کے ذریعے ملک کے ہر شہری تک پہنچیں۔ اس عظیم عوامی مفاد میں، پردھان منتری جن دھن یوجنا کے تحت کھولے گئے 55 کروڑ سے زیادہ بینک اکاؤنٹس پوری دنیا کے لیے بے مثال ہیں، اور ان کھاتوں کے ذریعے عوامی بہبود کی اسکیموں (ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر) کے فوائد عام لوگوں تک پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ریزرو بینک آف انڈیا کے ان اقدامات میں جوش وخروش کے ساتھ شامل ہوں۔ مالیاتی خواندگی، بچت کی عادات، صحیح سرمایہ کاری کی سمجھ، کاروباری نظم وضبط اور مالی خطرات سے نپٹنے کے بارے میں ضروری معلومات اور آگاہی ہے۔ یہ مالی اور سائبر فراڈ سے نپٹنے کے لیے درکار بنیادی معلومات اور آگاہی بھی فراہم کرتا ہے۔ پروگرام میں موجود کمرشل بینکوں کے سینئر افسران نے مختلف بینکنگ سہولیات، ڈیجیٹل لین دین، آر بی آئی محتسب اسکیم اور عوام کے وسیع تر مالی مفاد سے متعلق کئی دیگر اسکیموں (جیسے پردھان منتری مدرا یوجنا، پردھان منتری وشوکرما یوجنا، اسٹینڈ اپ انڈیا وغیرہ) کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ مہم کے مقصد کے بارے میں پیشگی معلومات اور معلومات لاؤڈ اسپیکر کے ساتھ ساتھ اخبارات کے ذریعے سڑکوں پر اعلانات کے ذریعے فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر انامیکا شرما، ڈپٹی جنرل منیجر، ریزرو بینک آف انڈیا، رانچی آفس، گرو پرساد گونڈ، جنرل منیجر، بینک آف انڈیا اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور جھارکھنڈ اسٹیٹ رورل بینک کے سینئر افسران کے علاوہ رام گڑھ میں موجود مختلف بینکوں کے برانچ ہیڈس اور بینکنگ نمائندے، سی ایف ایل ممبران، اور انیتا دیوی، مکھیا، مانڈو چٹی پنچایت بیدیا ناتھ رام مانڈو ڈی بھی موجود تھے۔ پروگرام میں، شرکاء کو جن تحفظ بیما اور اسکیموں، کھاتوں میں نامزدگی، اور غیر فعال کھاتوں کو چالو کرنے اور پردھان منتری جن دھن یوجنا کے تحت نئے بینک کھاتوں کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ مذکورہ کیمپ میں شام 4 بجے تک کل 3540 کھاتوں کی دوبارہ KYC کامیابی کے ساتھ مکمل کی گئی اور 3720 انشورنس اسکیموں اور 335 اٹل پنشن اسکیموں میں نام درج کیے گئے۔ نیز، ریزرو بینک آف انڈیا، رانچی نے 21 اگست 2025 کو رام گڑھ انجینئرنگ کالج میں ریجنل ڈائریکٹر پریم رنجن پرساد سنگھ کی قیادت میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا تاکہ طالبات میں ریزرو بینک آف انڈیا میں کیریئر کے اچھے آپشن کے بارے میں بیداری پیدا کی جا سکے۔ پروگرام میں تقریباً 90 طالبات نے حصہ لیا۔ پروگرام میں مالی بیداری کے لیے ریزرو بینک آف انڈیا کے کئی اختراعی اقدامات کے بارے میں معلومات دی گئی اور طالبات کے کیریئر سے متعلق سوالات کے جوابات دیے گئے۔

سب کے لیے بینکنگ، مالیاتی سہولیات کا گیٹ وے: ریجنل ڈائریکٹر

ریجنل ڈائریکٹر نے شرکاء کو بتایا کہ ریزرو بینک آف انڈیا دنیا کے دیگر مرکزی بینکوں سے ممتاز ہے کہ مرکزی بینکنگ کے بنیادی کاموں جیسے مانیٹری مینجمنٹ، افراط زر پر قابو پانے، مضبوط معیشت اور ترقی کے لیے ضروری کریڈٹ فلو کو یقینی بنانا، بینکوں اور حکومت کے لیے بینکر کے طور پر کام کرنا، فارن ایکسچینج فنڈ مینجمنٹ وغیرہ، یہ ملک کے بہت سے ترقیاتی اور عوامی مفادات کو مسلسل پورا کرتا ہے۔ مالی تعلیم، مالی شمولیت اور عوامی بیداری ان ترقیاتی کاموں کے اہم حصے ہیں، جنہیں ریزرو بینک آف انڈیا باقاعدگی سے سال بھر انجام دیتا ہے۔ انہوں نے بینکنگ نمائندوں سے بھی درخواست کی کہ وہ فوری طور پر زیادہ سے زیادہ صارفین کو بینکنگ خدمات سے جوڑیں اور دوبارہ KYC کے عمل میں اہم کردار ادا کریں اور اسے جلد مکمل کریں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ صارفین کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے، ریزرو بینک آف انڈیا نے دوبارہ KYC کے عمل کے لیے ایک آسان KYC فارم بھی فراہم کیا ہے، جسے اہل شرکاء استعمال کر سکتے ہیں۔

دیشوم گرو شیبو سورین کو بھارت رتن دینے کی تجویز

"اسمبلی سے پاس کر کے مرکز کو بھیجے حکومت": ونود کمار پانڈے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 راگست: جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے جنرل سکریٹری ونود کمار پانڈے نے کہا ہے کہ جھارکھنڈ اسمبلی کے ضمنی مانسون اجلاس (22 تا 28 اگست) کو تاریخی بناتے ہوئے حکمران پارٹی کو امرتی شیش دیشوم گرو شیبو سورین کو بھارت رتن دینے کی تجویز پاس کر کے مرکزی حکومت کو بھیجنا چاہیے۔ ونود کمار پانڈے نے مزید کہا کہ جب کہ ضمنی بجٹ 22 اگست کو پیش کیا جائے گا اور آنجہانی کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا، 26 اگست کو، زیادہ بارش اور کسانوں کے مسائل پر خصوصی بحث کے درمیان، حکمراں پارٹی کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ گروجی کے احترام میں ایوان کی آواز متحد ہو کر دہلی تک پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ شیبو سورین کی زندگی قربانی، جدوجہد اور خدمت کی منفرد علامت ہے۔ انہوں نے منشیات کی لت اور قرض دینے کے نظام کے خلاف ایک عوامی تحریک چلائی، قبائلی سماج کو تعلیم اور سماجی شعور سے جوڑا اور جھارکھنڈ کی علیحدہ ریاست کے قیام کی تحریک کو فیصلہ کن مرحلے تک پہنچایا۔ گروجی کو خراج عقیدت کے طور پر بھارت رتن حاصل کرنے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے جنہوں نے اپنی انتھک جدوجہد کے زور پر جھارکھنڈ سے دہلی تک علیحدہ جھارکھنڈ ریاست کے مطالبے کو ایک بڑی عوامی تحریک بنا دیا۔ تاہم، گروجی کی منفرد شراکت کو دیکھتے ہوئے، مرکزی حکومت کو خود اس سمت میں پہل کرنی چاہیے اور گروجی کو بھارت رتن دینے کا اعلان کرنا چاہیے۔ بی جے پی کے ممبران پارلیمنٹ اور ایم ایل ایز کو بھی آگے آنا چاہیے کیونکہ دشوم گرو ایک قبول شدہ رہنما اور سماجی انصاف کے جنگجو تھے۔ ریاست جھارکھنڈ کے خالق گروجی نے وزیر اعلیٰ اور مرکزی وزیر رہتے ہوئے بھی ہمیشہ عوامی مفاد کو اولین ترجیح دی۔ ونود کمار پانڈے نے کہا کہ اگر ایسے عظیم انسان کو بھارت رتن دینے کی تجویز جھارکھنڈ کی اسمبلی سے پاس ہو جاتی ہے اور مرکزی حکومت تک پہنچ جاتی ہے تو یہ نہ صرف جھارکھنڈ بلکہ پورے ملک کی جمہوری اور سماجی اقدار کی تعریف کرے گی۔ ہم حکمراں جماعت سے گزارش کرتے ہیں کہ اس تجویز کو ترجیحی بنیادوں پر ایوان میں لائے اور اسے منظور کرایا جائے۔

منظوری اور فنڈ جاری ہونے کے 3 سال گزرنے کے باوجود سڑک نہیں بنی

وزیر مملکت برائے دفاع کی درخواست پر نتن گڈکری نے تحقیقات کا حکم دیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 راگست: جینوں کے بھگوان آدیناتھ کا ایک بہت قدیم مندر رانچی لوک سبھا حلقہ کے ایچا گڑھ میں نیشنل ہائی وے کے کنارے دیول ٹانڑ میں واقع ہے۔ تقریباً 3000 سال پرانے اس مندر تک جانے کے لیے کوئی سڑک نہیں تھی۔ اس معاملے کے بارے میں وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے مرکزی وزیر ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز نتن گڈکری سے سال 2022 میں یہاں ایک سڑک تعمیر کرنے کی درخواست کی تھی۔ اس علاقے کی ترقی کا معاملہ لوک سبھا میں بھی اٹھایا گیا۔ اس درخواست کی روشنی میں، انہوں نے سینٹرل روڈ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ کے تحت 2.1 کروڑ روپے کی لاگت سے سڑک کی تعمیر کو منظوری دی تھی۔ اس کے لیے رقم جھارکھنڈ حکومت کے متعلقہ محکمے کو بھی بھیج دی گئی۔ بدقسمتی سے مذکورہ سڑک کی تعمیر آج تک نہ ہو سکی۔ آج بھی عقیدت مندوں کو مذکورہ مقام پر جانے میں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس معاملے کے تعلق سے سنجے سیٹھ نے نئی دہلی میں مرکزی وزیر نتن گڈکری سے دوبارہ ملاقات کی اور انہیں پوری صورتحال سے آگاہ کیا۔ اس کا فوری نوٹس لیتے ہوئے انہوں نے معاملے کی تحقیقات کا حکم بھی دیا ہے۔ اس سلسلے میں وزیر مملکت برائے دفاع نے کہا کہ یہ انتہائی افسوس ناک صورتحال ہے کہ مرکزی حکومت نے مذکورہ مقام تک پہنچنے کے لیے ایک سڑک کی تعمیر کی منظوری دی ہے جو تقریباً 3000 سال پرانی ہے۔ رقم بھی جاری کر دی گئی لیکن جھارکھنڈ کے حکام نے سڑک بنانا ضروری نہیں سمجھا۔ یہ بتانے کے لیے کافی ہے کہ کس طرح جھارکھنڈ کو ترقی سے دور رکھا جا رہا ہے۔

رانچی میں آج سے شروع ہوگی فوج کی بھرتی ریلی

آٹھویں پاس نوجوانوں کو ملے گا موقع

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اگست:۔ جھارکھنڈ کے لاکھوں نوجوانوں کے لیے فوج میں شامل ہونے کا خواب پورا کرنے کا ایک سنہری موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔ ریاستی دارالحکومت رانچی کے کھیل گاؤں میں 22 اگست سے 4 ستمبر 2025 تک فوجی بھرتی ریلی 26-2025 کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ فوجی بھرتی ریلی میں مختلف عہدوں کے ذریعے نوجوانوں کو فوج میں شامل ہونے کا موقع دیا جائے گا۔ اس ریلی کے لیے انتظامیہ کی جانب سے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ کم از کم آٹھویں جماعت پاس امیدواروں کو ریلی میں شامل ہونے کی اجازت دی گئی ہے۔ شرط یہ ہے کہ امیدوار کا تعلق جھارکھنڈ سے ہو، یعنی وہ ریاست کا مقامی باشندہ ہو۔ شرکت کے لیے آن لائن کردار، رہائش، اور ذات کا سرٹیفکیٹ لانا لازمی قرار دیا گیا ہے، اور اینڈرائیڈ فون ساتھ لانا بھی ضروری ہوگا۔ انتظامیہ کی جانب سے امیدواروں کو دلالوں سے ہوشیار رہنے کی اپیل بھی کی گئی ہے۔ سہولیات اور سیکورٹی کا خصوصی انتظام فوجی بھرتی ریلی کے دوران امیدواروں کی سہولت کے پیش نظر کئی خاص انتظامات کیے گئے ہیں۔ ریکروٹمنٹ گراؤنڈ میں سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں، جس میں سی جی آئی شیٹ بیریکیٹنگ، 6.1 کلومیٹر دوڑنے کا میدان، اور آرام کے مخصوص علاقے شامل ہیں۔ ریلی کے دوران قانون و نظم، ٹریفک کنٹرول، اور طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ریکروٹمنٹ کے تمام دنوں میں صبح 4 بجے سے طبی ٹیم اور ایمبولینس موقع پر موجود رہے گی تاکہ کسی بھی چوٹ یا بیماری کی صورت میں فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔

نکسلیوں نے دو گاڑیوں میں آگ لگائی، علاقے میں دہشت

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 21 اگست:۔ چترا ضلع میں ممنوعہ نکسلی تنظیم سی پی آئی ماؤسٹ کے نکسلیوں نے اپنی موجودگی درج کراتے ہوئے دو گاڑیوں میں آگ لگا دی۔ یہ واقعہ لاوالونگ تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ نکسلیوں کی موجودگی کی وجہ سے علاقے میں دہشت کا ماحول ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بدھ کی رات ماؤنوازوں کا ایک دستہ لاوالونگ تھانہ علاقہ کے لمبوڈیہ وشن پور گاؤں میں ستن گنجھو کے گھر پہنچ کر اس کی تلاش کر رہا تھا۔ نہیں ملنے پر گھر کے باہر کھڑے ٹریکٹر اور مسافر گاڑی کو آگ لگا دی۔ نکسلیوں نے ستن کے گھر میں بھی تالا لگا دیا۔ آگ لگانے کے بعد انہوں نے سی پی آئی ماؤنواز زندہ باد اور لال سلام کے نعرے بھی لگائے۔ واقعہ کی وجہ سے آس پاس کے گاؤں والے رات بھر خوف و ہراس میں رہے۔ ذرائع کے مطابق سی پی آئی ماؤنواز کے اعلیٰ کمانڈر منوہر گنجھو کے دستے نے اس واردات کو انجام دیا۔ جمعرات کی صبح اطلاع ملتے ہی سمریا کے ایس ڈی پی او سہم کھنڈیلوال اور لاوالونگ پولیس موقع پر پہنچی، معاملے کی جانکاری حاصل کی اور آس پاس کے علاقوں میں گرفتار کرنے کی مہم شروع کی۔ لاوالونگ کو کبھی نکسلی تنظیم ٹی پی سی کا گڑھ سمجھا جاتا تھا اور اس تنظیم کا یہ بلاک بھی ناقابل تسخیر قلعہ رہا ہے۔

رانچی میں ٹیکس پر یک روزہ میگا کانفرنس 23 اگست کو، ملک بھر سے ماہرین شرکت کریں گے: ظفر اقبال

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 راگست: آل انڈیا فیڈریشن آف ٹیکس پریکٹیشنرز (AIFTP) ملک میں ٹیکس ماہرین کی سب سے بڑی تنظیم ہے۔ اس وقت اس تنظیم کے 12,500 سے زائد ممبران ہیں جن میں ٹیکس ایڈووکیٹ، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، ٹیکس پریکٹیشنرز شامل ہیں۔ یہ تنظیم باقاعدگی سے ملک کے مختلف حصوں میں ٹیکس سیمینارز، کانفرنسز وغیرہ کا انعقاد کرتی ہے۔ 23 اگست 2025 کو رانچی کے ڈانگراٹولی میں واقع سورن بھومی ضیافت میں قومی سطح کی ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ پروگرام کے مہمان خصوصی جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ترلوک سنگھ چوہان ہوں گے۔ ان کے علاوہ مہمان خصوصی جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جج انوبھا راوت چودھری ہوں گے۔ محکمہ انکم ٹیکس، گڈز اینڈ سروس ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے سینئر افسران موجود رہیں گے۔ اس کانفرنس میں شرکت کے لیے ملک کے مختلف حصوں سے تقریباً ایک ہزار اراکین آ رہے ہیں۔ احمد آباد سے فیڈریشن کے قومی صدر سمیر جانی، اعزازی سکریٹری سنتوش گپتا، کولکتہ سے شانتنو چودھری، زون چیئرمین اس پروگرام میں شرکت کے لیے آ رہے ہیں۔ پروگرام کا آغاز صبح 9:30 بجے گنیش وندنا سے ہوگا اور شام 5 بجے تک جاری رہے گا۔ افتتاحی تقریب کے بعد، جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جج انوبھا راوت چودھری کی صدارت میں، بنگلور، کرناٹک کے سینئر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ وینکٹر امانی ایس ٹی کے تحت جرمانے سے متعلق دفعات پر روشنی ڈالیں گے۔ امرتسر، پنجاب سے سینئر ایڈووکیٹ روہت کپور انکم ٹیکس کے تحت تلاشی، ضبطی، ٹیکس کی تشخیص پر اپنی رائے دیں گے۔ ہری لال پٹیل، سندیپ گڈودیا، سبرت داس گپتا، آنند پساری، منوج کمار، دیواشیش ڈے، جیوتی پودھار، اجے کمار، چیتن پٹیل، دیپک پٹیل، پرمود رنجن، شرد درگڑ، آدتیہ شاہ، سنجے گوئل سمیت کئی اراکین پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں۔ یہ اطلاع کانفرنس کی پریس اینڈ میڈیا کمیٹی کے چیئرمین ظفر اقبال نے ایک پریس کانفرنس میں دی۔

امبا پرساد کے بھائی سمیت 7 کے خلاف ای ڈی نے چارج شیٹ داخل کی

غیر قانونی بالو کانکنی میں انکت راج کو کاروبار کا سرغنہ قرار دیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اگست:۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے غیر قانونی بالو (ریت) کی کھدائی اور کاروبار کے معاملے میں سابق ایم ایل اے امبا پرساد کے بھائی انکت راج سمیت سات افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ یہ کارروائی 21 اگست کو پی ایم ایل اے کی خصوصی عدالت میں کی گئی۔ چارج شیٹ میں انکت راج کو اس غیر قانونی کاروبار کا سرغنہ اور دیگر چھ افرادبی منوج کمار اگروال، پنچم کمار، سنجیو کمار، منوج پرساد ڈانگی اور بندیشور کمار دلی بی کو اس کے قریبی ساتھی کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ ای ڈی کے مطابق، انکت راج کا مائننگ لائسنس 2019 میں ختم ہو چکا تھا، اس کے باوجود اس نے دامودر اور دیگر ندیوں سے غیر قانونی کھدائی جاری رکھی۔ اس مقصد کے لیے اس نے ایک مضبوط نیٹ ورک تیار کر رکھا تھا۔ ای ڈی نے بتایا کہ حالیہ تحقیقات کے دوران 02.3 کروڑ روپے مالیت کی غیر قانونی آمدنی سے خریدی گئی جائیدادیں ضبط کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ انکت راج کے ٹھکانوں پر چھاپے کے دوران 36 بینک اکاؤنٹس کی تفصیلات بھی حاصل کی گئی ہیں۔ ای ڈی نے دعویٰ کیا ہے کہ انکت راج کو یہ غیر قانونی کاروبار چلانے میں سابق وزیر یوگندر ساؤ کے خاندانی سیاسی اثر و رسوخ کا فائدہ بھی حاصل رہا ہے۔ ای ڈی نے یہ مقدمہ 2024 میں امبا پرساد کے خاندان کے خلاف رنگداری، ممنوعہ تنظیم چلانے، زمین پر قبضہ اور غیر قانونی ریت کاروبار جیسے الزامات کی بنیاد پر درج کیا تھا۔

ڈاکٹر پردیپ کمار ورما نے جھارکھنڈ کے سلگتے ہوئے مسائل کو لے کر وزیر اعظم سے ملاقات کی

جدید بھارت نیوز سروس

نئی دہلی، 21 راگست: جھارکھنڈ بی جے پی کے جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر پردیپ کمار ورما نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور ریاست کے سنگین مسائل اور چیلنجوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ورما نے وزیر اعظم کو آگاہ کیا کہ بنگلہ دیشی دراندازی اور تبدیلی کی وجہ سے جھارکھنڈ کی آبادی کا ڈھانچہ تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے جو کہ سماجی اور ثقافتی توازن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ کوئل کی چوری اور برباد شدہ امن و امان نے ریاست کو بحرانی کیفیت میں ڈال دیا ہے۔ ابھرتے ہوئے سنتھالی قبائلی تحریکی رہنما سوریہ نارائن ہانسدا کے پولیس کے ہاتھوں منصوبہ بند وحشیانہ قتل کے واقعے نے پوری ریاست کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ حکومت جس کی گردن بدعنوانی میں گہری ہے، اس نے جھارکھنڈ کی ترقی اور عوام کے اعتماد دونوں کو شدید ٹھیس پہنچائی ہے۔ ڈاکٹر پردیپ کمار ورما نے وزیر اعظم سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کی طرف سے جھارکھنڈ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے جو کام کیا جا رہا ہے وہ قابل ستائش اور تاریخی ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ وزیر اعظم کی رہنمائی اور مرکزی حکومت کے تعاون سے جھارکھنڈ کے ان چیلنجوں کو یقینی طور پر حل کیا جائے گا۔

جھارکھنڈ سے اٹھنے والی آواز نے بی جے پی کو خوفزدہ کر دیا

آئینی ترمیم جمہوریت کا خاتمہ ہے: سپریو بھٹاچاریہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اگست:۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے مرکزی جنرل سکریٹری و ترجمان سپریو بھٹاچاریہ نے 130 ویں آئینی ترمیمی بل کو جمہوریت کے خاتمے کی سازش قرار دیا ہے۔ انہوں نے اسے "اینڈ آف ڈیموکریسی" کہا اور الزام عائد کیا کہ بی جے پی اقتدار میں رہنے کے لیے ای ڈی، سی بی آئی اور الیکشن کمیشن کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی نے اپوزیشن رہنماؤں کو قید کر کے ان کی سیاست ختم کرنے کی حکمت عملی اپنائی ہے۔ ان کے مطابق بی جے پی کی 240 میں سے 100 نشستیں جعلی ہیں، اور اصل میں اس کے پاس صرف 140 سیٹیں ہیں۔ بھٹاچاریہ نے کہا کہ 1729 اپوزیشن رہنماؤں پر کارروائی ہوئی، مگر صرف دو کو سزا ہوئی جو وہ بھی جھارکھنڈ سے۔ انہوں نے کہا کہ جو بی جے پی میں شامل ہو جاتا ہے، وہ "پاک" ہو جاتا ہے۔ جے ایم ایم رہنما نے اعلان کیا کہ اس بل کے خلاف ریاست گیر احتجاج ہوگا اور مرکز کے خلاف پتلا نذر آتش کیا جائے گا۔

غیر قانونی کانکنی معاملہ: نیمائی چندرا نے ای ڈی کورٹ میں خودسپردگی کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 22 اگست:۔ صاحب گنج میں غیر قانونی کانکنی سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ملزم داہو یادو کے قریبی ساتھی نیمائی چندر نے جمعرات کو رانچی میں پی ایم ایل اے (پریونشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ) کی خصوصی عدالت میں خودسپردگی اختیار کر لی۔ عدالت نے خودسپردگی کے بعد اسے ضمانت پر رہا کر دیا۔ نیمائی چندر کی جانب سے وکیل عمران بیگ نے عدالت میں موقف پیش کیا۔ عدالت نے پاسپورٹ جمع کرانے اور بغیر اجازت ملک چھوڑنے پر پابندی جیسی شرائط کے ساتھ اسے ضمانت دی ہے۔ واضح رہے کہ 1 جولائی کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے داہو یادو سمیت دیگر ملزمان کے خلاف ضمنی فرد جرم (سپلیمنٹری پروسیکیوشن کمپلین) عدالت میں دائر کی تھی۔

جھارکھنڈ اسمبلی کے مانسون اجلاس کو لے کر حکم امتناعی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 راگست: چھٹے جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کا تیسرا (مانسون) اجلاس 22.08.2025 سے 28.08.2025 تک رانچی میں ودھان سبھا بھون میں بلایا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، رانچی اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاء اینڈ آرڈر، رانچی کے مشترکہ حکم میں موجود ہدایات کی روشنی میں، اسمبلی احاطے کے 1000 میٹر کے دائرے میں کوئی جلوس، ریلیاں، مظاہرے، محاصرے وغیرہ کا انعقاد نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اس کے پیش نظر، سیکورٹی کے نقطہ نظر سے، سب ڈویژنل مجسٹریٹ، صدر، رانچی نے B.N.S.S کی دفعہ 163 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے جھارکھنڈ ودھان سبھا (نئی ودھان سبھا) کے احاطے کے 1000 میٹر کے دائرے میں امتناعی احکامات جاری کیے گئے ہیں (ہائی کورٹ جھارکھنڈ رانچی کو چھوڑ کر)

جو کہ درج ذیل ہیں:

1- مذکورہ علاقے میں ایک جگہ پر پانچ یا اس سے زیادہ افراد کا جمع ہونا (سرکاری کاموں اور سرکاری پروگراموں اور جنازے کے جلوسوں کے علاوہ)۔ 2- کسی بھی قسم کا ہتھیار لے جانا، جیسے بندوق، رائفل، ریوالور، بم، بارود وغیرہ (سرکاری کام میں مصروف اہلکاروں رملازمین کے علاوہ)۔ 3- کسی بھی قسم کا تیز دھار ہتھیار لے جانا جیسے لاٹھی، تیر کمان، کلہاڑی، نیزہ وغیرہ (سرکاری کام میں مصروف افسران رملازمین کے علاوہ)۔ 4- کسی بھی قسم کے دھرنے، مظاہرے، محاصرے، جلوس، ریلی یا جلسہ عام کا اہتمام کرنا۔ 5- کسی بھی قسم کا لاؤڈ اسپیکر استعمال کرنا (سرکاری کام میں مصروف اہلکاروں رملازمین کے علاوہ)۔ یہ امتناعی حکم 22.08.2025 کی صبح 08:00 بجے سے 28.08.2025 کی رات 10:00 بجے تک نافذ العمل ہوگا۔

شراب گھوٹالہ کیس میں یوگندر تیواری کی ڈسچارج عرضی مسترد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اگست:۔ منی لانڈرنگ کے شراب گھوٹالہ کیس میں نامزد کاروباری یوگندر تیواری کو جمعرات کے روز بڑا جھٹکا لگا ہے۔ رانچی کی پی ایم ایل اے کی خصوصی عدالت نے ان کی ڈسچارج پٹیشن کو خارج کر دیا ہے۔ عدالت نے یہ فیصلہ ای ڈی اور یوگندر تیواری کے وکلا کی بحث مکمل ہونے کے بعد سنایا، جس پر فیصلہ محفوظ رکھا گیا تھا۔ واضح رہے کہ عدالت اس سے قبل اسی کیس کے دیگر ملزمان کی ڈسچارج پٹیشن بھی مسترد کر چکی ہے۔ یوگندر تیواری اس معاملے میں پہلے سے ضمانت پر ہیں۔

اسرائیلی فوج نے غزہ پر قبضے کے لیُے نئے مرحلے' کا آغاز کردیا

مزید 60 ہزار ریزرو فوجی بلائے جائیں گے؛ نہتے فلسطینیوں پر حملے شروع، 81 فلسطینی شہید

غزہ، 21 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ شہر پر قبضے کے پہلے مرحلے کے تحت حملے شروع کر دیے ہیں جس کے نتیجے میں گزشتہ روز 81 فلسطینی شہید ہوگئے۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ نئے منصوبے کے تحت مزید 60 ہزار ریزرو فوجی بلائے جائیں گے۔دوسری جانب فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیلی محاصرے کے سبب پیدا ہونے والے قحط کے باعث مزید 3 فلسطینی انتقال کر گئے ہیں، بھوک سے اموات کی مجموعی تعداد 269 ہو گئی ہے جن میں 112 بچے شامل ہیں۔اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس نے غزہ شہر پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لئے نئے مرحلے" کا آغاز کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے غزہ شہر پر حملے کے ابتدائی مراحل اور ابتدائی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔فوجی ترجمان ایفی ڈیفرن نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہماری افواج اب غزہ شہر کے مضافات پر قابض ہیں۔انہوں نے کہا کہ فوج اپنے زمینی حملے کے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، جس کا کوڈ نام آپریشن گڈیون کیر ٹیتھس رکھا گیا ہے۔ڈیفرین نے دعویٰ کیا کہ حماس آج وہ حماس نہیں ہے جو آپریشن سے پہلے موجود تھی۔ان کے مطابق، چیف آف اسٹاف ایال ضمیر نے 60 ہزار کے قریب اضافی کمک کو ہدایت جاری کر دی ہیں۔ڈیفرن نے یہ بھی کہا کہ غزہ پر اسرائیل کا 75 فیصد "آپریشنل کنٹرول" ہے۔8 اگست کو، وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کی جنگی کابینہ نے غزہ شہر پر آہستہ آہستہ قبضہ کرنے کے منصوبے کی منظوری دی۔اس منصوبے میں تقریبا 10 لاکھ فلسطینیوں کو شہر کے اردگرد جنوب کی طرف دھکیلنے اور رہائشی اضلاع میں زمینی چھاپے مارنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔غزہ شہر میں ہونے والا قتل عام نسل کشی میں ایک اہم موڑ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسرائیلی حکام نے بڑھتی ہوئی بین الاقوامی مذمت کے باوجود کھلے عام طویل مدتی قبضے کے منصوبے کو بیان کیا ہے۔دریں اثنا غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امدادی سامان لینے کے دوران اسرائیلی فائرنگ سے سابق قومی باسکٹ بال کھلاڑی محمد شعلان سمیت 30 فلسطینی بھی شہید ہوئے۔ایسی صورتحال میں اقوام متحدہ کے اداروں نے خبردار کیا ہے کہ غزہ قحط کے دہانے پر ہے جبکہ ہر تین میں سے ایک بچہ غذائی قلت کا شکار ہے۔یواین سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ شہر پر نئی فوجی کارروائیاں بڑے پیمانے پر ہلاکتوں اور تباہی کا سبب بنیں گی۔انہوں نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ مغربی کنارے میں غیر قانونی بستیوں کی تعمیر کے فیصلے کو واپس لیا جائے۔

اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس نے غزہ شہر پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لئے جاری جارحیت کے "نئے مرحلے" کا آغاز کر دیا ہے، جس سے محصور فلسطینی علاقے میں نسل کشی میں اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے غزہ شہر پر حملے کے ابتدائی مراحل اور ابتدائی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔فوجی ترجمان ایفی ڈیفرن نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہماری افواج اب غزہ شہر کے مضافات پر قابض ہیں۔انہوں نے کہا کہ فوج اپنے زمینی حملے کے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، جس کا کوڈ نام آپریشن گڈیون کیر ٹیتھس رکھا گیا ہے۔ڈیفرین نے دعویٰ کیا کہ حماس آج وہ حماس نہیں ہے جو آپریشن سے پہلے موجود تھی۔ان کے مطابق، چیف آف اسٹاف ایال ضمیر نے 60 ہزار کے قریب اضافی کمک کو ہدایت جاری کر دی ہیں۔ڈیفرن نے یہ بھی کہا کہ غزہ پر اسرائیل کا 75 فیصد "آپریشنل کنٹرول" ہے۔8 اگست کو، وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کی جنگی کابینہ نے غزہ شہر پر آہستہ آہستہ قبضہ کرنے کے منصوبے کی منظوری دی۔اس منصوبے میں تقریبا 10 لاکھ فلسطینیوں کو شہر کے اردگرد جنوب کی طرف دھکیلنے اور رہائشی اضلاع میں زمینی چھاپے مارنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ 11 اگست کو اسرائیل نے غزہ شہر کے علاقے زیتون پر وسیع پیمانے پر حملہ کیا۔عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ گھروں کو دھماکہ خیز مواد سے بھرے روبوٹس، توپ خانے کی گولہ باری، اندھا دھند فائرنگ اور بڑے پیمانے پر رہائشیوں کی نقل مکانی سے اڑا دیا گیا۔اسرائیل نے اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں 62 ہزار 100 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کیا ہے۔یہ علاقہ کئی مہینوں سے جاری بمباری کی وجہ سے تباہ ہو چکا ہے اور اقوام متحدہ کے حمایت یافتہ ماہرین کی جانب سے بڑے پیمانے پر بھوک کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔گزشتہ نومبر میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے غزہ میں جنگی اور انسانیت سوز جرائم پر نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یاو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔اسرائیل کو عالمی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کا بھی سامنا ہے۔غزہ شہر میں ہونے والا قتل عام نسل کشی میں ایک اہم موڑ کی حیثیت رکھتا ہے، اسرائیلی حکام نے بڑھتی ہوئی بین الاقوامی مذمت کے باوجود کھلے عام طویل مدتی قبضے کے منصوبے کو بیان کیا ہے۔

نائجیریا میں ڈاکوؤں کا مسجد پر حملہ

قریبی دیہات میں متعدد افراد کو زندہ جلا دیا، 50 افراد جاں بحق

ابوجا، 21 اگست (یو این آئی) شمال مغربی نائجیریا میں مسلح افراد نے رواں ہفتے کے آغاز میں ایک مسجد پر حملہ کر کے کم از کم 30 افراد کو شہید کر دیا، مقامی رہائشی اور ایک قانون ساز کے مطابق پڑوسی دیہات میں مزید 20 افراد کو بھی قتل کر دیا گیا۔خبر رساں ادارے اے ایف پیٔ کے مطابق مجرمانہ گروہوں کے ارکان نے منگل (19 اگست) کو کٹسینا ریاست کے ضلع مالوم فاشی کے علاقے انگوار ماتاؤ میں ایک مسجد کو نشانہ بنایا، ابتدائی طور پر ایک تنازع کی نگرانی کرنے والے ادارے نے 13 اموات کی اطلاع دی تھی۔نمازیوں پر یہ حملہ نماز فجر کے وقت کیا گیا، حالانکہ کٹسینا ریاست میں حالیہ امن معاہدوں کی لہر دیکھنے میں آئی تھی جن کا مقصد ڈاکوؤں کے حملوں کو روکنا تھا، تاہم مالوم فاشی ان اضلاع میں شامل نہیں تھا جنہوں نے کوئی صلح کی ہو۔رہائشی نورا موسیٰ نے اے ایف پی کو بتایا کہ 9 نمازی موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے اور کئی دیگر بعد ازاں دم توڑ گئے۔تازہ ترین ہلاکتوں کی تعداد 32 ہے۔مقامی سیاستدان امینو ابراہیم نے منگل کو کٹسینا کی ریاستی اسمبلی میں بتایا کہ حملہ آوروں نے 30 افراد کو قتل کیا، جب کہ قریبی کئی دیہات پر حملوں کے دوران مزید 20 لوگوں کو زندہ جلا دیا۔ڈاکو کئی سالوں سے نائجیریا کے شمال مغرب اور وسطی حصوں کی دیہی آبادی کو نشانہ بنا رہے ہیں، دیہات پر چھاپے مارنا، رہائشیوں کو تاوان کے لیے اغوا کرنا اور گھروں کو لوٹ کر آگ لگانا ان کے معمولات میں شامل ہے۔موسیٰ نے اے ایف پی کو بتایا کہ منگل کا یہ حملہ اس وقت ہوا جب مقامی دیہاتی محافظوں نے ہفتے کے آخر میں ایک ڈاکو گروہ پر گھات لگا کر حملہ کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ رضاکار محافظ غروب آفتاب سے لے کر صبح تک پہرہ دیتے ہیں، ڈاکوؤں کے خلاف گاؤں اور اس کے اطراف کی نگرانی کرتے ہیں، پہرہ ختم کرنے کے بعد وہ مسجد گئے۔نماز فجر ادا کرنے کے لیے اور پھر آرام کرنے کے لیے، جیسے ہی وہ نماز پڑھ رہے تھے، ڈاکوؤں نے اچانک مسجد پر حملہ کر دیا، انہوں نے نمازیوں پر فائرنگ کی اور فرار ہو گئے۔ڈاکوؤں نے قریبی دیگر قصبوں پر بھی حملے کیے اور کئی افراد کو اغوا کر لیا۔نائجیریا میں ڈاکوؤں کا بحران زمین اور پانی کے حقوق پر چرواہوں اور کسانوں کے درمیان تنازعات سے شروع ہوا تھا، جواب منظم جرائم میں تبدیل ہو چکا ہے۔یہ گروہ مویشی چوری، اغوا برائے تاوان اور کسانوں پر ٹیکس عائد کر کے بھاری منافع کما رہے ہیں، خاص طور پر ان غریب دیہی علاقوں میں جہاں حکومت رٹ نہ ہونے کے برابر ہے۔یہاں تک کہ وہ کمیونٹیز جو ڈاکوؤں سے امن معاہدے کر لیتی ہیں، ان کے لیے یہ سکون عارضی ثابت ہوسکتا ہے اگر حملہ آور یا حکام اس معاہدے پر قائم نہ رہیں۔ڈاکو، جو اکثر امن معاہدے کے بعد بھی زیادہ تر ہتھیار اپنے پاس رکھتے ہیں ان صلح ناموں کا فائدہ اٹھا کر اپنے لیے محفوظ ٹھکانے بنا لیتے ہیں، جبکہ دیگر علاقوں میں حملے جاری رکھتے ہیں۔کڈونا ریاست کے برنن گوری ضلع میں نومبر میں صلح کے بعد سکیورٹی میں بہتری آئی، لیکن پڑوسی ریاستوں کٹسینا اور نائجر میں ڈاکو حملے بڑھ گئے ہیں۔قانون ساز ابراہیم نے کہا کہ صورتحال ناقابل برداشت ہو چکی ہے، ہمارے لوگ ان مسلسل حملوں کی وجہ سے اب اپنے دیہات میں نہیں رہ سکتے۔

نکی ہیلی نے چین کا مقابلہ کرنے کے لیے امریکہ بھارت مضبوط شراکت داری کی وکالت کی

واشنگٹن ڈی سی۔21/اگست۔ایم این این۔ایک نیوز ویک کی رائے میں، نکی ہیلی نے چین کا مقابلہ کرنے کے لیے بھارت کے ساتھ ایک ' قیمتی آزاد اور جمہوری پارٹنر، کے طور پر برتاؤ کرنے کی اہمیت پر زور دیا، خبردار کیا کہ تعلقات کو نقصان پہنچانا ' اسٹریٹجک آفت، ہوگا۔ہیلی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان کی چین کی طرح پیمانے پر تیاری کی صلاحیت، اس کی بڑھتی ہوئی دفاعی صلاحیتیں، اور مشرق وسطیٰ میں اس کی شمولیت امریکی مفادات کے لیے ضروری ہے۔اس نے بھارت کی اقتصادی ترقی اور چین کے عالمی عزائم، بشمول جاری علاقائی تنازعات اور متصادم اقتصادی مفادات کا مقابلہ کرنے کے طور پر اس کے کردار کی نشاندہی کی۔

چین کے ویبو نے 'جنسی دشمنی کو ہوا دینے' کیلئے متعدد سوشل میڈیا اکاؤنٹس بند کئے

بیجنگ۔21/اگست۔ایم این این۔چینی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ویبو نے "جنسی دشمنی کو ہوا دینے" کے لیے متعدد اکاؤنٹس بند کر دیے ہیں اور اس طرح کے رویے کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔پیر کے روز، سوشل میڈیا سائٹ نے اپنے آفیشل اکاؤنٹ کے ذریعے اعلان کیا کہ اس نے "مسلسل مخالف جنس کو بدنام کرنے اور شادی کے خلاف شدید تبصرے پوسٹ کرنے" کے لیے "ہیلین شوڈاؤ" نامی اکاؤنٹ کو مستقل طور پر بند کر دیا ہے۔یہ اصطلاح "مخالف جنس" مردوں کا حوالہ دیتی ہے۔منگل تک، ممنوعہ اکاؤنٹ، جس کے 129,000 پیروکار تھے، اب قابل رسائی نہیں تھا۔تاہم، دوسرے صارفین کی جانب سے پہلے شیئر کی گئی پوسٹس سے پتہ چلتا ہے کہ اس نے چین میں عوامی مقامات پر جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کے بارے میں اکثر بیداری پیدا کی اور ساتھ ہی حقوق نسواں کی وکالت کی۔ایک اور اکاؤنٹ، "FxxkFeminazi"، جس کے 5,000 سے زیادہ پیروکار ہیں، پر بھی مستقل پابندی لگا دی گئی۔ویبو کے آفیشل سنسر نے کہا کہ اکاؤنٹ نے "جنس مخالف کو نشانہ بناتے ہوئے توہین آمیز اور حملہ آور ریمارکس پوسٹ کیے ہیں، صنفی مخاصمت کو ہوا دی"۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم نے "لوچا فیان داشنگ" نامی اکاؤنٹ کو بھی عارضی طور پر معطل کر دیا، جس کے 650,000 سے زیادہ فالورز تھے۔ویبو نے کہا کہ اکاؤنٹ نے "مخالف جنس کے بارے میں بار بار بیہودہ اور توہین آمیز ریمارکس پوسٹ کیے، نامناسب موازنہ اور بدنیتی پر مبنی انجمنوں کے ذریعے دشمنی کو ہوا دی"۔معطل شدہ اکاؤنٹ نے عصمت دری کے واقعات، گھریلو تشدد اور جنسی طور پر ہراساں کرنے سے متعلق خبروں کے مضامین کا اشتراک کیا تھا، اور ان مسائل سے نمٹنے کے لیے چینی حکام کا مذاق اڑایا تھا۔ایک اور اکاؤنٹ جسے عارضی طور پر معطل کر دیا گیا ہے، بظاہر باقی تینوں سے مختلف کیمپ میں ہے۔یہ صارف "Yilidalei Zhi Nu"، ہینڈل کے نیچے پوسٹ کر رہا ہے، بڑے پیمانے پر ایک بنیاد پرست قوم پرست سمجھا جاتا ہے۔اکاؤنٹ کی پوسٹس نے حقوق نسواں کو "غیر ملکی مداخلت" سے جوڑا اور معاشرے میں مردوں کے مراعات یافتہ کردار پر سوال اٹھانے پر چینی خواتین کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ویبو، جس کے روزانہ 250 ملین سے زیادہ فعال صارفین ہیں، نے عہد کیا کہ وہ "کسی بھی قسم کے اشتعال انگیز رویے کے خلاف سختی سے کریک ڈاؤن کرے گا جو صنفی تقسیم کو ہوا دیتا ہے" اور صارفین پر زور دیا کہ وہ "عقلی طور پر بات کریں" اور ایسی پوسٹس کی اطلاع دیں۔

پاکستان بجٹ میں شفافیت، قانون سازوں کی سکیموں کی نگرانی کو بہتر بنائے: آئی ایم ایف

اسلام آباد۔21/اگست۔ایم این این۔بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان سے اپنے عوامی اخراجات میں زیادہ شفافیت اور نظم و ضبط لانے کا مطالبہ کیا ہے اور حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ پارلیمنٹیرینز کی ترقیاتی اسکیموں کو باقاعدہ منظوری کے طریقہ کار کے ذریعے روٹ کرے اور پارلیمانی نگرانی کے بغیر وسط سال کے بجٹ میں تبدیلیوں کو محدود کرے۔ایکسپریس ٹریبیون کے مطابق، آئی ایم ایف کی تازہ ترین گورننس اینڈ کرپشن ڈائیگنوسٹک اسسمنٹ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، مالیاتی ادارے نے اس بات پر زور دیا کہ قانون سازوں کی کمیونٹی لیول ڈویلپمنٹ اسکیموں کو باضابطہ پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام میں ضم کرنے سے کارکردگی، استطاعت اور جوابدہی میں اضافہ ہوگا۔توقع ہے کہ اس ماہ کے آخر میں حکومت کی طرف سے یہ رپورٹ باضابطہ طور پر جاری کی جائے گی۔فی الحال، ایسے منصوبوں کو باقاعدہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے درکار سخت جانچ پڑتال کے بغیر، پاکستانی نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کی سربراہی میں ایس ڈی جیز اچیومنٹ پروگرام کی ایک اسٹیئرنگ کمیٹی منظور کرتی ہے۔ایکسپریس ٹریبیون نے رپورٹ کیا کہ گزشتہ سال، حکومت نے ان اسکیموں کے لیے 61 بلین پاکستانی روپے مختص کیے تھے، جس میں رواں مالی سال کے لیے 70 بلین پاکستانی روپے مختص کیے گئے تھے۔آئی ایم ایف نے نوٹ کیا کہ اگرچہ ان میں سے بہت سے چھوٹے پیمانے پر فلاحی منصوبے مقامی ضروریات کو پورا کرتے ہیں، لیکن وہ اکثر مقامی حکومتوں کی ذمہ داری میں آتے ہیں، نہ کہ وفاقی سطح پر۔انسٹی ٹیوٹ نے پی ایس ڈی پی میں اعلیٰ اثرات اور اعلیٰ ترجیحی منصوبوں کو ترجیح دینے اور ترقیاتی وسائل کے محدود وسائل کی حد سے زیادہ توسیع سے بچنے کے لیے نئے پراجیکٹ مختص کرنے کی سفارش کی ہے۔رپورٹ میں مزید بروقت اور شفاف بجٹ کے عمل کی ضرورت کی طرف بھی اشارہ کیا گیا۔ایکسپریس ٹریبیون کی خبر کے مطابق، اس نے پاکستانی وزارت خزانہ پر زور دیا کہ وہ سالانہ بجٹ پیش کرنے سے کم از کم چھ ماہ قبل بجٹ حکمت عملی پیپر شائع کرے، جو کہ تاخیر یا عدم اشاعت کے موجودہ طرز عمل کے برعکس ہے۔مزید برآں، اس نے بجٹ سے پہلے کی بات چیت میں پارلیمانی شمولیت کو بڑھانے پر زور دیا۔آئی ایم ایف نے پلیمنٹری گرانٹس کو محدود کرنے اور پارلیمانی منظوری کے بغیر بجٹ کے وسط میں ایڈجسٹ کرنے سے گریز کرنے کے اپنے دیرینہ مشورے کا اعادہ کیا۔

انگولا میں چین مخالفت احتجاج پھوٹ پڑے

انگولا۔21/اگست۔ایم این این۔انگولا نے بڑے پیمانے پر بدامنی کا سامنا کیا ہے، جو ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے شروع ہوا، جس کے نتیجے میں فسادات اور چینی شہریوں کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی ہوئی۔ابتدائی طور پر ٹیکسی ڈرائیوروں کی طرف سے شروع ہونے والے احتجاج، چینی ملکیتی کاروباروں کو نشانہ بناتے ہوئے تشدد کی شکل اختیار کر گئے، جس کے نتیجے میں لوٹ مار، تباہی اور فیکٹری بند ہوگئی۔بدامنی انگولا کی جنگ کے بعد کی تعمیر نو اور معاشی عدم مساوات میں چین کے غالب کردار کے تئیں گہری ناراضگی کو ظاہر کرتی ہے۔

افغان سرزمین کو ہمسایہ ممالک کے خلاف استعمال نہیں کیا جائے گا: طالبان

کابل، 21 اگست (یو این آئی) افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی نے بدھ کے روز اپنے چینی ہم منصب وانگ یی کے ساتھ بات چیت کے دوران اس بات پر زور دیا ہے کہ ملک کی سرزمین کبھی بھی اپنے ہمسایہ ممالک کے خلاف استعمال نہیں کی جائے گی۔افغان وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ چین، افغانستان اور پاکستان کے اعلیٰ سفارتکاروں کے درمیان سہ فریقی اجلاس سے قبل وانگ اور متقی نے دوطرفہ ملاقات کی جس میں دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے افغانستان اور چین کے درمیان اقتصادی تعاون کو وسعت دینے کے بارے میں عملی تجاویز" پیش کیں، خاص طور پر نقل وحمل، بینکاری اور متوازن تجارت کے شعبوں میں۔افغان بیان کے مطابق، وانگ نے کابل کے ساتھ تعلقات کو "ترقی پذیر" قرار دیا اور مختلف شعبوں میں تعاون کی توسیع کو قابل ذکر قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے متعلقہ ادارے برآمدات کو مزید بڑھانے کے لئے کام کر رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ بیجنگ بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو (بی آر آئی) کی حمایت کرنے کا خواہاں ہے۔قابل ذکر ہے کہ بیجنگ نے بی آر آئی کے فلیگ شپ منصوبے چین پاکستان اقتصادی راہداری کو افغانستان تک توسیع دینے پر زور دیا ہے۔کابل پہلی کثیر الجہتی سفارتی پیش رفت کی میزبانی کر رہا ہے، جس میں چین، پاکستان اور افغانستان کے اعلیٰ سفارت کار یکجا ہو رہے ہیں۔اگست 2021 میں طالبان کی اقتدار میں واپسی کے بعد سے عبوری افغان انتظامیہ کو صرف روس نے باضابطہ طور پر تسلیم کیا ہے۔کابل کی وزارت خارجہ کے ترجمان حافظ ضیاء احمد نے امریکی سوشل میڈیا کمپنی ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ سہ فریقی اجلاس کے دوران سیاسی، علاقائی اور اقتصادی تعاون سمیت متعدد سفارتی موضوعات پر جامع بات چیت ہوگی۔چین، پاکستان اور افغانستان کے درمیان سہ فریقی مذاکرات کا آخری دور مئی میں چین میں ہوا تھا۔

سعودی عرب میں موسم کی پیشگوئی پر ڈیڑھ لاکھ ریال کے جرمانے

ریاض، 21 اگست (یو این آئی) سعودی عرب نے بغیر اجازت موسم کی پیشگوئی کرنے والوں پر 150,000 ریال تک جرمانے عائد کر دیے۔سعودی عرب کے نیشنل سینٹر فار میٹیورولوجی (این سی ایم) نے متعدد افراد پر بغیر اجازت موسمی معلومات پھیلانے پر ڈیڑھ لاکھ ریال سے زائد کے جرمانے عائد کیے ہیں۔عربی زبان کے اخبار عکاظ کی رپورٹ کے مطابق بغیر اجازت موسم کی پیشگوئی مرکز کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی ہے، این سی ایم کے ترجمان حسین القحطانی نے وضاحت کی کہ جرمانوں کے اقدامات میٹیورولوجی کے قوانین پر عمل درآمد کا حصہ ہیں۔قانون کے مطابق مرکز کی باقاعدہ اجازت یا لائسنس کے بغیر کسی بھی موسمیاتی سرگرمی میں شامل ہونا ممنوع ہے۔القحطانی نے مزید کہا کہ تمام خلاف ورزیوں پر مالی جرمانے نہیں لگائے گئے، بلکہ بعض صورتوں میں مرکز نے افراد سے تحریری وعدے لے کر انہیں آئندہ ایسی خلاف ورزی نہ کرنے پر چھوڑ دیا۔انھوں نے زور دے کر کہا کہ ان اقدامات کا مقصد صرف جرمانے عائد کرنا نہیں، بلکہ موسمیاتی معلومات کی درستگی کو یقینی بنانا، عوامی تحفظ کو برقرار رکھنا، اور قوانین سے آگاہی اور ان کی پابندی کو فروغ دینا ہے۔

اسرائیل بوئنگ سے دو عدد کے سی 46 ٹینکر خریدے گا

تل ابیب، 21 اگست (یو این آئی) اسرائیل کی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ وہ بوئنگ ساختہ کے سی- 46 طیاروں میں ایندھن بھرنے والے دو ٹینکر خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کے لیے 500 ملین ڈالر کا معاہدہ کیا جائے گا۔وزارت دفاع نے گذشتہ روز کہا کہ وہ امریکی حکومت کے ساتھ معاہدے پر دستخط کرے گی جب دفاعی خریداری کے لئے اسرائیلی وزارتی کمیٹی اس کی منظوری دے گی۔وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ فوج پہلے ہی چار بوئنگ ساختہ کے سی - 46 ہوائی ٹینکر چلا رہی ہے۔وزارت دفاع کے ڈائریکٹر جنرل عامر برم نے ایک بیان میں کہا کہ یہ طیارہ فوج کی طویل فاصلے تک مار کرنے والی اسٹریٹجک صلاحیتوں کو مضبوط کرے گا، جس سے وہ زیادہ طاقت اور زیادہ گنجائش کے ساتھ اگلے میدانوں میں فعال ہو سکے گی۔اسرائیل نے جون میں ایران کے خلاف اپنی 12 روزہ فضائی جنگ کے دوران اس طرح کے فضائی ایندھن بھرنے والے ٹینکروں کا استعمال کیا تھا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ معاہدے میں طیاروں کو اسرائیلی نظام سے لیس کرنا شامل ہوگا، جس کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔واشنگٹن اپنے اتحادی اسرائیل کو امریکی اسلحہ اور ساز وسامان خریدنے کے لیے ہر سال اربوں ڈالر فراہم کرتا ہے۔وزارت کے بیان میں کہا گیا ہے کہ معاہدے کا دائرہ کار تقریبا نصف ارب امریکی ڈالر ہے اور اسے امریکی امداد کے ذریعے فنڈ کیا جاتا ہے۔حال ہی میں، کچھ امریکی ریپبلکنز اور ڈیموکریٹس نے سوال اٹھایا ہے کہ کیا حکومت کو غزہ میں اس کی نسل کشی کا حوالہ دیتے ہوئے اسرائیل کی فوجی مدد جاری رکھنی چاہیے اور اس تشویش کا حوالہ دیا ہے کہ کیا ٹیکس دہندگان کے ڈالر ملکی ترجیحات پر بہتر طریقے سے خرچ کیے جا سکتے ہیں۔

ٹرمپ انتظامیہ نے انٹرنیشنل کرمنل کورٹ کے 2 ججز اور 2 پراسیکیوٹرز پر نئی پابندیاں عائد کر دیں

واشنگٹن، 21 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے 2 ججوں اور 2 پراسیکیوٹرز پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق واشنگٹن نے اسرائیلی رہنماؤں کو نشانہ بنانے اور امریکی اہلکاروں کی تحقیقات کے فیصلے پر انٹرنیشنل کرمنل کورٹ کے جنگی ٹریبونل پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک بیان میں عدالت کو قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ امریکہ اور اسرائیل کے خلاف قانونی جنگ کا ہتھیار رہا ہے۔امریکی محکمہ خزانہ اور محکمہ خارجہ کے مطابق، جن 4 اہلکاروں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں ان میں فرانس کے نکولس یان گیو، فیجی کی نزہت شمیم خان، سینیگال کے مامے منڈیائے نیانگ اور کینیڈا کی کمبرلی پروسٹ شامل ہیں۔یہ تمام اہلکار اسرائیل اور امریکہ سے متعلقہ مقدمات میں شامل رہے ہیں۔مارکو روبیو نے مزید کہا کہ امریکہ نے ہمیشہ واضح اور ثابت قدم موقف اختیار کیا ہے، آئی سی سی کی سیاسی بنیادوں پر کارروائیاں، طاقت کا غلط استعمال، ہماری قومی خودمختاری کی خلاف ورزی اور غیر قانونی عدالتی تجاوزات ناقابل قبول ہیں۔یہ دوسری مرتبہ ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے بین الاقوامی فوجداری عدالت کے اہلکاروں پر پابندیاں عائد کی ہیں، 3 ماہ قبل بھی 4 ججز پر پابندیاں لگائی گئی تھیں۔ماہرین کے مطابق یہ ایک سنگین اقدام ہے جو عدالت اور پراسیکیوٹر کے دفتر کے کام کو متاثر کرے گا، خاص طور پر بڑے مقدمات جیسے کہ یوکرین پر روسی حملے کے دوران مبینہ جنگی جرائم کی تحقیقات۔

پاکستانی دہشت گرد گروپ جیش محمد آپریشن سندور کے دوران

تباہ شدہ ڈھانچے کی تعمیر نو کے لیے ڈیجیٹل فنڈ ریزنگ میں مصروف

نئی دہلی۔21/اگست۔ایم این این۔پاکستان میں مقیم دہشت گرد گروپ جیش محمد جس کی قیادت مولانا مسعود اظہر کر رہے ہیں، پاکستان بھر میں 313 نئے تربیتی مراکز، یا مرکز کی تعمیر کے لیے "ایزی پیسہ" اور "ساڈا پیسہ" سے پاکستانی ڈیجیٹل والیٹ استعمال کر رہے ہیں۔ذرائع کے مطابق جیش محمد نے، 3.91 بلین پاکستانی روپے (تقریباً 14 ملین ڈالر) اکٹھے کرنے کا ہدف رکھا ہے۔جسے "ڈیجیٹل حوالا" کے طور پر دیکھا جاتا ہے، رقم مسعود اظہر کے خاندان کے افراد کے زیر استعمال ڈیجیٹل بٹوے میں منتقل کی جا رہی ہے۔کئی سوشل میڈیا پوسٹس کو بھی روکا گیا ہے، جس میں نئے تربیتی مراکز کی تعمیر کے مقصد سے فنڈز اکٹھا کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔دہشت گردی کی مالی معاونت کے لیے ڈیجیٹل جگہوں کا استعمال کوئی نئی بات نہیں ہے۔درحقیقت، ایف اے ٹی ایف کی جولائی کی ایک رپورٹ، جس میں ہندوستانی وزارت خزانہ کا حوالہ دیا گیا ہے، کہا گیا ہے کہ آن لائن ادائیگی کی خدمات دہشت گردی کے حملوں کی فنڈنگ کے لیے استعمال کی جا رہی ہیں۔پاکستان کی حکومت نے، اپنے 2019 کے نیشنل ایکشن پلان کے تحت، جی ای ایم کے مالیاتی نیٹ ورکس کو ختم کرنے اور مسعود اظہر اور اس کے بھائیوں، روف اصغر اور طلحہ السیف کے بینک اکاؤنٹس کو سرکاری نگرانی میں رکھنے کا دعویٰ کیا۔نقد لین دین اور فنڈ ریزنگ پر پابندی لگا دی گئی، جس کے نتیجے میں پاکستان 2022 میں ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ سے نکل گیا۔اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی فہرست میں شامل دہشت گرد گروپ ڈیجیٹل والیٹس میں تبدیل ہوگیا۔

بنگلہ دیش کے نظام انصاف کو شدید بحران کا سامنا

ڈھاکہ۔21/اگست۔ایم این این۔جولائی 2024 کے مظاہروں کے نتیجے میں، بنگلہ دیش کے نظام انصاف کو ایک بحران کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جو کہ اصلاحات کے وعدے اور تباہی کے خطرے کے درمیان گھوم رہا تھا۔عبوری حکومت، آئینی جواز سے محروم، بغیر کسی واضح قانونی ڈھانچے کے حکومت کرتی ہے، جس کی وجہ سے تشدد اور ہجوم کی حکمرانی سے ایک خلا پر ہوتا ہے۔لنچنگ اور ہجومی تشدد نے مناسب عمل کی جگہ لے لی، حقوق کے گروپ متعدد اموات اور عدالتی احاطے پر حملوں کی دستاویز کرتے ہیں، جس کی وجہ سے ججوں کو اپنی حفاظت کا خوف ہے۔قانونی پیشے کو نشانہ بنایا گیا، پچھلی حکومت کے ساتھ منسلک وکلاء کو ظلم وستم کا سامنا کرنا پڑا، اور نئے آرڈر کے ساتھ منسلک افراد کی حمایت کرتے ہوئے ضمانت کے طریقوں کو بہت زیادہ سیاسی بنایا گیا۔ججوں کے مستعفی ہونے یا ہٹائے جانے اور نئے چیف جسٹس کی تقرری کے ساتھ، سیاسی اثر ورسوخ اور عدلیہ کی آزادی کے خاتمے کے بارے میں خدشات پیدا کرنے کے ساتھ، عدلیہ کو صاف کیا گیا۔سابق چیف جسٹس اے بی ایم خیر الحق کی معمولی الزامات میں گرفتاری اور علامتی کارروائیوں کو مجرمانہ بنانے نے انصاف کے زوال اور اختیارات کے ناجائز استعمال کو مزید اجاگر کیا۔انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل بھی متاثر ہوا، جس میں ایگزیکٹو آرڈیننس نے اس کی تشکیل نو کی اور اعلیٰ عدلیہ نے ایک جنگی مجرم کو بری کر دیا، جس سے انصاف اور مناسب عمل پر سوالات اٹھے۔

स्वामी, प्रकाशक एवं मुद्रक हस्सान हुसैन के द्वारा अमीन प्रिंटिंग प्रेस, प्लॉट नं० 193, डॉक्टर्स कॉलोनी, रोड नं० .7, पोस्ट ऑफिस: अगमकुआँ, छोटी पहाड़ी, पटना:7, बिहार से मुद्रित एवं कार्यालय जदीद भारत तीसरा तल्ला फेडरल बिल्डिंग अपोजिट पासपोर्ट ऑफिस आशियाना रोड पटना:14 से प्रकाशित।
संपादक : मुजफ्फर हसन इस अंक में प्रकाशित समाचारों के चयन एवं संपादक हेतु पी० आर० बी० एक्ट की धारा –7 के अंतर्गत उत्तरदायी।
پرنٹر و پبلیشر حسان حسین کے ذریعہ امین پرنٹنگ پریس، پلاٹ نمبر 193، ڈاکٹرز کالونی، روڈ نمبر 7، پوسٹ آفس-اگمکواں، چھوٹی پہاڑی، پٹنہ-7 بہار سے چھپوا کر دفتر روزنامہ جدید بھارت، 3rd فلور فیڈرل بلڈنگ اپوزٹ پاسپورٹ آشیانہ روڈ پٹنہ اسٹیٹ، بہار۔800014 سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: مظفر حسن، اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔
E-Paper : www.jadeedbharat.com Email : jb.patna2021@gmail.com Mob : 9835161549,8986654786

ایشیا کپ میں بھارت بمقابلہ پاکستان میچ کو حکومت کی ہری جھنڈی

کہا! ملٹی نیشن ٹورنامنٹ کھیلنے سے نہیں روکیں گے: دوفریقی سیریز نہیں ہوگی

نئی دہلی،21 اگست (یواین آئی) حکومت نے اگلے مہینے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں ہونے والے مردوں کے ایشیا کپ اور اکتوبر میں ہونے والے خواتین کے یک روزہ ورلڈ کپ میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کھیلے جانے والے میچوں کی اجازت دے دی ہے حکومت نے کہا ہے کہ ہندوستان دوطرفہ مقابلوں کے لیے نہ تو پاکستان کی میزبانی کرے گا اور نہ ہی اس کا دورہ کرے گا،لیکن اس کے ایتھلیٹس اور ٹیمیں ان کثیر جہتی مقابلوں میں حصہ لے سکتی ہیں جن میں پاکستان بھی شریک ہے۔ اس فیصلے کے ساتھ ستمبر میں ہونے والے ایشیا کپ اور اکتوبر میں ہونے والے خواتین کے ون ڈے ورلڈکپ میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہونے والے میچوں کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔نوجوان امور اور کھیل کی وزارت نے ایک بیان میں یہ ہدایات جاری کی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ موجودہ سیاسی کشیدگی کے ماحول میں پاکستان کے ساتھ کھیلوں کے تعلقات پر ہندوستان کی پالیسی بالکل واضح ہے۔ تاہم اس بیان میں یہ وضاحت نہیں کی گئی کہ آیا ہندوستانی کھلاڑی پاکستان میں منعقدہ کثیر جہتی مقابلوں میں حصہ لے سکیں گے یا نہیں۔ یہ بیان متحدہ عرب امارات میں ایشیا کپ کے آغاز سے تین ہفتے سے بھی کم وقت پہلے سامنے آیا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان اور پاکستان ایک ہی گروپ میں شامل ہیں اور کم از کم ایک بار (14 ستمبر کو دبئی میں) آمنے سامنے ہوں گے، جبکہ امکان ہے کہ دونوں ٹیمیں تین مرتبہ آمنا سامنا کر سکتی ہیں۔ اپریل میں پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد یہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پہلا کرکٹ میچ ہوگا۔ایسے ماحول میں ہندوستان میں پاکستان کے ساتھ کھیلوں کے تمام روابط ختم کرنے کی آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ جولائی میں لیجنڈز ورلڈ چیمپئن شپ کے دوران، جو ریٹائرڈ کھلاڑیوں کا ٹورنامنٹ تھا، ہندوستان نے پاکستان کے خلاف سیمی فائنل کھیلنے سے انکار کرتے ہوئے میچ منسوخ کردیا تھا۔حکومت ہند کے موقف کی وضاحت کے بعد ٹیم انڈیا کو اب ایشیا کپ میں پاکستان کے خلاف کھیلنے کی باضابطہ منظوری مل گئی ہے۔ اس ٹورنامنٹ کی میزبانی بنیادی طور پر ہندوستان کو کرنی تھی لیکن جولائی میں اسے متحدہ عرب امارات منتقل کردیا گیا۔وزارت نے بیان میں کہا،"جہاں تک ایک دوسرے کے ملک میں دوطرفہ کھیلوں کے انعقاد کا سوال ہے، ہندوستانی ٹیمیں پاکستان میں کسی مقابلے میں حصہ نہیں لیں گی اور نہ ہی ہم پاکستان کی ٹیموں کو ہندوستان میں کھیلنے کی اجازت دیں گے۔"وزارت نے مزید کہا،"ہندوستان ہو یا بیرون ملک، بین الاقوامی اور کثیر قومی مقابلوں کے حوالے سے ہم بین الاقوامی کھیلوں کے اداروں کے اصولوں اور اپنے کھلاڑیوں کے مفادات کو سامنے رکھتے ہیں۔ ہندوستان کو ایک معتبر میزبان ملک کے طور پر ابھارنے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ ہماری ٹیمیں اور کھلاڑی ان مقابلوں میں حصہ لیں جن میں پاکستان کی ٹیمیں یا کھلاڑی شامل ہوں۔ اسی طرح پاکستانی کھلاڑی بھی ہندوستان کی میزبانی میں ہونے والے کثیر جہتی ٹورنامنٹس میں حصہ لے سکیں گے۔"بیان کے مطابق،"ہندوستان کو بین الاقوامی مقابلوں کی میزبانی کے لیے ایک پسندیدہ مقام بنانے کی غرض سے کھلاڑیوں، ٹیم آفیشلز، تکنیکی اسٹاف اور بین الاقوامی کھیلوں کے اداروں کے عہدیداروں کے لیے ویزا عمل کو آسان بنایا جائے گا۔ان عہدیداروں کو ان کے عہدے کی مدت کے مطابق پانچ سال تک کے لیے ملٹی پل انٹری ویزا ترجیحی بنیادوں پر دیا جائے گا تاکہ ملک کے اندر اور باہر ان کی آمدورفت میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ روایت کے مطابق،ان اداروں کے سربراہوں کو ہندوستان کے دورے پر پروٹوکول اور شائستہ طریقہ کار کے مطابق خوش آمدید کہا جائے گا۔"ہندوستان اور پاکستان نے 2012 کے بعد سے کسی بھی طرز کی دوطرفہ سیریز نہیں کھیلی ہے،لیکن ورلڈ کپ، ٹی-20 ورلڈ کپ، چیمپئنز ٹرافی اور ایشیا کپ میں دونوں ٹیمیں کئی بار ایک دوسرے سے مقابلہ کرچکی ہیں۔ پاکستان نے 2016 میں ٹی 20 ورلڈ کپ اور 2023 میں ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے ہندوستان کا دورہ کیا تھا۔تاہم ہندوستان نے 2025 چیمپئنز ٹرافی کے لیے پاکستان کا دورہ کرنے سے انکار کردیا۔اس وقت سیمی فائنل اور فائنل سمیت سبھی میچ دبئی میں کھیلے گئے۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) اور پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے 2024 سے 2027 کے دوران باقی تمام آئی سی سی ٹورنامنٹس کے لیے اس ہائبرڈ ماڈل پر اتفاق کیا ہے۔

میسی کے بغیر انٹر میامی نے ٹائیگرس یو اے این ایل کو ہرا کر لیگس کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی

میامی،21 اگست (وس)۔انٹر میامی نے لیگس کپ کوارٹر فائنل میں ٹائگریس یو آئی ایل کو 2-1 سے شکست دے کر اپنے اسٹار اسٹرائیکر لوئس سواریز کی بنیاد پر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ 38 سالہ یوراگوئے اسٹرائیکر نے دونوں ہاف میں جرمانہ کیا اور لیونل میسی کی عدم موجودگی میں ٹیم کے لئے ہیرو بن گیا۔میسی پٹھوں میں دباؤ کی وجہ سے اس میچ سے باہر رہے۔تاہم، وہ 2 اگست کو چوٹ کے بعد گذشتہ ہفتے لاس اینجلس گلیکسی واپس آئے اور متبادل کے طور پر بھی گول کیا۔لیکن کوارٹر فائنل میں،کوچ نے اسے آرام کرنے کا فیصلہ کیا۔میچ کا پہلا گول 20 ویں منٹ میں تھا جب ٹائگریس کے محافظ جیویر ایکوینو کے ہینڈ بال نے جرمانہ دیا اور سواریز نے اسے ایک گول میں تبدیل کردیا۔اس کے بعد،زمین پر ایک گرم ٹھنڈا ابھی تھا، لیکن سواریز نے ساتھی کھلاڑیوں کو تقویت بخشی۔ ہاف ٹائم پر، انٹر میامی کے کوچ زاویر مشارانو کو ریڈ کارڈ دکھا کر زمین سے باہر بھیجا گیا جب اس نے ریفری سے بحث کی۔ 67 ویں منٹ میں، انیخل کوریا نے دو محافظ اسکور کیے اور ٹیگریس کو گول کیا۔لیکن ایک بار پھر 87 ویں منٹ میں، ایکوینو کو جرمانہ ملا جب اسے ایک گیند کا نشانہ بنایا گیا اور سوپیکپر نے نہوئل گزمن کو دھوکہ دے کر دوسرا گول تجویز کیا۔انٹر میامی نے 2023 میں میسی کے پہلے ایم ایل ایس سیزن میں لیگس کپ جیتا تھا اور اب ٹیم کو دوبارہ بنانے کے راستے میں ہے۔لیگ کپ کے اس دور کے دوسرے کوارٹر فائنل میچ ٹولوکا بمقابلہ اور لینڈوسٹی، لا گلیکسی بمقابلہ پاچوکا اور سیٹل ساؤنڈرز بمقابلہ پیبلہ میں کھیلے جائیں گے۔ٹرافی کے علاوہ، کینکاف چیمپئنز کپ کا ٹکٹ بھی اس ٹورنامنٹ سے داؤ پر لگا ہوا ہے۔دونوں فائنلسٹ اور تیسری جگہ کے فاتح اس مائشٹھیت ٹورنامنٹ کے لئے کوالیفائی کریں گے،جبکہ لیگس کپ چیمپئنز کو براہ راست چیمپئنز کپ کے 16 راؤنڈ میں داخل کیا جائے گا۔

انگلینڈ نے ورلڈ کپ کے لئے 15 رکنی ٹیم کا اعلان کیا

لندن،21 اگست (یواین آئی): انگلینڈ نے اگلے ماہ شروع ہونے والے خواتین ون ڈے ورلڈ کپ کے لئے نیٹ شیور- برنٹ کی قیادت والی 15 رکنی ٹیم میں ہیتھر نائٹ کو شامل کیا ہے۔مئی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ہوم سیریز کے دوران ہیمسٹرنگ کی انجری کے بعد سے نائٹ کرکٹ نہیں کھیل رہی ہیں،لیکن یہ مانا جارہا ہے کہ وہ ورلڈ کپ کے لئے وقت پر فٹ ہو جائیں گی۔ اسی کے ساتھ تقریباً سات ماہ سے ٹیم سے باہر رہنے والی ڈینی وائٹ-ہاج کی بھی واپسی ہوئی ہے، جس سے انگلینڈ کی بلے بازی کو مضبوطی ملے گی۔ وائٹ-ہاج نے آخری بار ون ڈے فارمیٹ میں جنوری میں ایشیز کے دوران کھیل کیا تھا۔سلیکٹرز نے 30 ستمبر سے 2 نومبر تک ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے ورلڈ کپ کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیم میں چار اسپنرز کو شامل کیا ہے۔مایا بوشیئر، ایلس ڈیوڈسن-رچرڈز اور کیٹ کراس کو ورلڈ کپ اسکواڈ میں جگہ نہیں مل پائی۔

ویمنز ایشیا کپ: بھارتی ہاکی ٹیم کا اعلان، سلیمہ ٹیٹے کے ہاتھ میں ٹیم کی کمان

نئی دہلی،21 اگست (وس)۔ہاکی انڈیا نے جمعرات کو 5 سے 14 ستمبر تک ہانگژو (چین) میں منعقد ہونے والے خواتین ایشیا کپ 2025 کے لیے 20 رکنی ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم کا اعلان کیا۔ یہ ٹورنامنٹ بہت اہم ہے کیونکہ اس کی فاتح کو ایف آئی ایچ ویمنز ہاکی ورلڈ کپ 2026 کا براہ راست ٹکٹ ملے گا۔ہندوستان کو پول-بی میں جگہ ملی ہے، جہاں اس کا مقابلہ جاپان، تھائی لینڈ اور سنگاپور سے ہوگا۔ٹیم اپنا پہلا میچ 5 ستمبر کو تھائی لینڈ کے خلاف کھیلے گی۔اس کے بعد اس کا مقابلہ 6 ستمبر کو جاپان اور 8 ستمبر کو سنگاپور سے ہوگا۔ٹیم کی کمان سلیمہ ٹیٹے کو سونپی گئی ہے۔ چیف کوچ ہریندر سنگھ نے کہا ہم نے جس ٹیم کا انتخاب کیا ہے اس میں تجربہ اور نوجوان کھلاڑیوں کا توازن موجود ہے۔کھلاڑی جارحانہ اور نظم وضبط کے ساتھ ہاکی کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ایشیا کپ نہ صرف ایک باوقار ٹائٹل ٹورنامنٹ ہے بلکہ ورلڈ کپ کوالیفائی کرنے کا ایک موقع بھی ہے۔ ہر میچ ہمارے صبر، فٹنس اور حکمت عملی کا امتحان ہوگا اور ہمیں یقین ہے کہ یہ ٹیم ہندوستان کو مضبوط بنائے گی۔

ہندوستانی ٹیم اس طرح ہے-گول کیپر- بنساری سولنکی، بچو دیوی کھریبام۔

ڈیفینڈر- نکی پردھان، ادیتا منیشا چوہان، جیوتی، سمن دیوی تھودم اور ایشیکا چودھری۔

مڈ فیلڈرز- سلیمہ ٹیٹے (کپتان)، نیہا، لالریمسیامی، شرمیلا دیوی، سنیلیتا ٹوپو اور ویشنوی وٹھل پھالکے

فارورڈز- نونیت کور، سنگیتا کماری، ممتاز خان، دیپیکا، بیوٹی ڈنگ ڈونگ اور رتاجا دداسو پسال۔

جارجیا پریسٹویج کی شاندار کارکردگی سے انڈیا اے کی اننگز لڑکھڑائی

برسبین،21 اگست (یواین آئی) بارش سے متاثرہ واحد ٹیسٹ میچ میں آسٹریلیا اے کی جارجیا پریسٹویج (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے سامنے انڈیا اے کی ٹیم پہلے دن لڑکھڑا گئی۔ایلن بارڈر میدان پر آسٹریلیا اے نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بارش کی وجہ سے کھیل متاثر ہوا اور 100 اوورز کے بجائے صرف 2.23 اوورز کا کھیل ہو پایا۔ پریسٹویج نے دوسری اوور میں ہی دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کر دیا۔ تندنی کشیپ اور دھارا گرجر بغیر کھاتہ کھولے پویلین لوٹ گئیں۔ پھر دسویں اوور میں تیجل بھی 9 رنز بنا کر کیچ آؤٹ ہوگئیں۔ اسی کے بعد پریسٹویج نے شیفالی ورما کو بولڈ کر دیا، جنہوں نے 38 گیندوں پر 35 رنز بنائے۔ اس وقت انڈیا کا اسکور 44/4 تھا۔بحران کے ایسے وقت میں تنوشری سرکار نے راگھوی بشٹ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 19ویں اوور میں میٹلن براؤن نے تنوشری سرکار (13) کی وکٹ حاصل کی۔

رہانے نے ممبئی کی کپتانی چھوڑی، پجارا نے خود کو دستیاب بتایا

ممبئی، 21 اگست (یواین آئی) اجنکیا رہانے نے رنجی ٹرافی کے آئندہ سیزن سے پہلے ٹیم کی کپتانی چھوڑ دی ہے۔ وہیں تجربہ کار بلے باز چتیشور پجارا نے کہا ہے کہ وہ اس سیزن میں کھیلنے کے لیے دستیاب ہیں۔سوراشٹر کرکٹ ایسوسی ایشن (ایس سی اے) کے ایک سینئر عہدیدار نے پجارا کی دستیابی کی تصدیق کی۔ ایک عہدیدار نے بتایا،"انہوں نے آئندہ رنجی سیزن میں کھیلنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ یہ ہمارے لیے خوشخبری ہے کیونکہ ان کا تجربہ ٹیم کے لیے بڑا فائدہ ثابت ہوگا۔"ہندوستان کے لیے 103 ٹیسٹ میچ کھیلنے والے 37 سالہ پجارا اب صرف اپنے ریاستی کلب کے لیے طویل فارمیٹ (ملٹی ڈے میچز) کھیلتے ہیں۔ گزشتہ سیزن میں انہوں نے سات میچوں میں 2.40 کی اوسط سے 402 رنز بنائے تھے، جن میں ایک سنچری اور ایک نصف سنچری شامل تھی۔تاہم سوراشٹر کو گجرات کے خلاف کوارٹر فائنل میں شکست ہوئی تھی۔ جون 2023 میں اوول میں ہونے والے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل کے بعد سے وہ ٹیم انڈیا سے باہر ہیں۔حال ہی میں مغربی زون کے سلیکٹروں نے نوجوان کھلاڑیوں پر توجہ مرکوز کرنے کے مقصد سے پجارا کو دلیپ ٹرافی سے باہر کردیا تھا۔ایس سی اے کو امید ہے کہ اس بار پجارا کے تجربے سے ٹیم کو فائدہ ہوگا۔رنجی ٹرافی 15 اکتوبر سے شروع ہوگی،جس میں سوراشٹر اپنا پہلا میچ کرناٹک کے خلاف کھیلے گا۔ادھر رہانے نے ایک بیان میں کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ممبئی ٹیم کی کمان ایک نوجوان کپتان کو دی جائے۔ انہوں نے کہا،"ممبئی کی قیادت کرنا اور ٹیم کو چیمپئن بنانا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات رہی ہے۔ نیا سیزن نئے کپتان کو تیار کرنے کا صحیح وقت ہے، اسی لیے میں نے کپتانی نہ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔"رہانے نے کہا،"میں ایک کھلاڑی کے طور پر اپنی بہترین کارکردگی دینے کے لیے پرعزم ہوں اور ممبئی کرکٹ کے ساتھ اپنا سفر جاری رکھوں گا تاکہ ہم مزید ٹرافیاں جیت سکیں۔ اس سیزن کا شدت سے انتظار ہے۔"37 سالہ رہانے نے 18 سالہ گھریلو کیریئر میں مختلف فارمیٹس کے 186 میچوں میں سے 70 میں ممبئی کی قیادت کی۔انہوں نے 25 فرسٹ کلاس میچوں، 19 لسٹ اے اور 26 ٹی-20 میچوں میں کپتانی کی۔

ویمنز دی ہنڈریڈ: سپر چارجرز نے لندن اسپرٹ کو 8 وکٹوں سے ہرایا

لارڈس،21 اگست (وس)۔ویمنز دی ہنڈریڈ ٹورنامنٹ میں بدھ کی شب کھیلے گئے مقابلے میں فیبی لیچفیلڈ کی طوفانی نصف سنچری اننگ اور اینبیل سدرلینڈ کی آل راونڈ کارکردگی (3/20 اور ناٹ آوٹ 29 رن) کی بدولت ناردرن سپر چارجرز نے لندن اسپرٹ کو آٹھ وکٹوں سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ سپر چارجرز نے اس سیزن میں اپنی چوتھی جیت درج کی اور پوائنٹس ٹیبل میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔لندن اسپرٹ جس نے پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا اس کا آغاز خراب رہا۔ کیٹ کراس اور گریس بیلفجر نے ابتدائی دھچکے دیے۔ جارجیا ریڈمین (21 رن) نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی،لیکن دوسری طرف سے انہیں تعاون نہیں ملا۔نکول کیری اور اینبیل سدرلینڈ نے مل کر پانچ وکٹیں حاصل کیں جب کہ بیلفجر نے بھی دو وکٹیں حاصل کیں۔حالانکہ ایزی وونگ (24 رن) اور چارلی ڈین نے 33 رن کی اہم شراکت داری کی،لیکن دونوں نے سست رفتاری سے کھیلا اور ٹیم کو صرف 8/90 تک لے جانے میں کامیاب رہے۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے سپر چارجرز کو ابتدا میں ہی جھٹکا لگا جب ریبیکا ٹاکسن نے دونوں سلامی بلے باز کو سستے میں پویلین بھیج دیا۔لیکن اس کے بعد لیچ فیلڈ اور سدرلینڈ نے مزید موقع نہیں دیا۔لیچ فیلڈ نے وونگ کے ایک اوور میں لگاتار تین چوکے لگا کر تال پکڑا اور پھر جارحانہ کھیل جاری رکھا۔

ہندوستان نے مردوں کی 10 میٹر ایئر رائفل ٹیم ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتا

شیمکینٹ (قازقستان 21 اگست (یواین آئی) ہندوستان کے رودرانکش پاٹل، ارجن بابوتا اور کرن جادھو نے جمعرات کے روز ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ 2025 میں 10 میٹر ایئر رائفل مردوں کے ٹیم مقابلے میں طلائی تمغہ حاصل کیا یہاں منعقدہ مقابلے میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے کل 1892.5 پوائنٹس حاصل کیے، جس میں پاٹل نے 632.3 پوائنٹس کے ساتھ سب سے آگے رہتے ہوئے کوالیفائنگ راؤنڈ میں بھی پہلا مقام حاصل کیا اور انفرادی فائنل میں جگہ بنائی۔ارجن بابوتا نے 631.6 پوائنٹس کے ساتھ پریلیمنری اسٹیج میں چوتھا مقام حاصل کیا اور میڈل راؤنڈ میں بھی جگہ بنائی۔ لیکن 628.6 پوائنٹس کے ساتھ دسویں نمبر پر رہے کرن آٹھ نشانہ بازوں کے فائنل میں جگہ بنانے سے محروم ہوگئے۔چین نے 1889.2 پوائنٹس کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا جبکہ جنوبی کوریا نے 1885.7 پوائنٹس کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔رودرانکش پاٹل اور ارجن بابوتا اس ہندوستانی ٹیم کا بھی حصہ تھے،جس نے کویت میں پچھلے ایڈیشن میں اسی ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔کارتک راج 2024 میں ٹیم کے تیسرے شوٹر تھے۔مردوں کے انفرادی 10 میٹر ایئر رائفل ایونٹ کے فائنل میں، سابق عالمی چیمپئن رودرانکش چوتھے مقام پر رہ کر پوڈیم سے محروم ہوگئے جبکہ ارجن بابوتا پانچویں نمبر پر رہے۔قازقستان کے شوٹر اسلام ستپایف نے سونے کا تمغہ جیتا جبکہ چین کے لو ڈنگکے اور جنوبی کوریا کے ہاجون پارک نے انفرادی پوڈیم مقامات حاصل کیے۔ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ میں یہ ہندوستان کا دوسرا سینئرز کا طلائی تمغہ تھا، اس سے پہلے بدھ کے روز انت جیت سنگھ نارو کا نے مردوں کا اسکیٹ ٹائٹل جیتا تھا۔ہندوستان کے سینئر شوٹرز نے شیمکینٹ میں ایک چاندی اور چار کانسی کے تمغے بھی جیتے ہیں، جس سے کل تمغوں کی تعداد سات ہوگئی ہے۔دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی منو بھاکر نے خواتین کی 10 میٹر ایئر پسٹل انفرادی اور ٹیم ایونٹ میں کانسی کے تمغے جیتے ہیں۔وہ 25 میٹر ایونٹ میں بھی حصہ لیں گی۔

سیف انڈر-17 خاتون چیمپئن شپ میں ہندوستان حریف بنگلہ دیش سے مقابلے کیلئے تیار

تھمپو (بھوٹان)، 21 اگست (یو این آئی) سیف انڈر-17 خاتون چیمپئن شپ 2025 میں نیپال کو 7-0 سے ہرا کر ہندوستان نے شاندار آغاز کیا۔اب ہندوستان کا اگلا بڑا مقابلہ 22 اگست کو چانگلیم تھانگ اسٹیڈیم میں بنگلہ دیش سے ہوگا۔ہندوستان اور بنگلہ دیش دونوں ہی اس ٹورنامنٹ کی سب سے کامیاب ٹیمیں رہی ہیں، دونوں نے چار فائنل کھیلے ہیں اور دو-دو بار خطاب جیتا ہے۔ پچھلے سال بنگلہ دیش نے ہندوستان کو پنالٹی شوٹ آوٹ میں ہرایا تھا۔ہندوستان کی 15 سالہ گول کیپر منی نے شاندار کارکردگی دکھائی اور کلین شیٹ برقرار رکھی۔کوچ ایلکیز نڈرسن نے کہا کہ 7-0 سے جیتنا بڑی کامیابی ہے لیکن ٹیم کو کھیل میں بہتری لانی ہوگی۔انوشکا کماری نے دو شاندار گول کر کے ایم وی پی ایوارڈ جیتا۔ یہ ان کے لئے لگاتار دوسرا ٹورنامنٹ ہے جس میں وہ نمایاں رہی ہیں۔ان کے ساتھ فارورڈ نیرا چانو لنگھام نے بھی دو گول کرکے پہلا بڑا اثر چھوڑا۔انوشکا کماری اور نیرا چانو لونگجم کی فارورڈ جوڑی نے دو گول اور ایک ایک اسسٹ کرکے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔انوشکا کو ان کی دو شاندار اسٹرائیکس کے لیے ایم وی پی منتخب کیا گیا۔دوسری طرف منی پور کے امپھال مغربی ضلع کے کھومپٹ گاؤں کی رہنے والی 14 سالہ نیرا کے لیے ہندوستانی ٹیم کی جرسی میں یہ پہلے دو گول تھے۔گزشتہ سال بنگلہ دیش کے خلاف پنالٹی شوٹ آوٹ میں شکست کے بعد وہ بہت روئی تھیں لیکن اب وہ طلائی تمغہ جیتنے کے ایک اور موقع کا انتظار کر رہی ہیں۔

آشو ملک پروکبڈی لیگ کے 12ویں سیزن کے لیے دبنگ دہلی کے کپتان برقرار

نئی دہلی، 21 اگست (یو این آئی) دبنگ دہلی نے اعلان کیا ہے کہ اسٹار ریڈر آشو ملک پرو کبڈی لیگ (پی کے ایل) کے 12ویں سیزن کے لیے بھی ٹیم کے کپتان برقرار رہیں گے۔دبنگ دہلی کبڈی کلب کی طرف سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے،دبنگ دہلی کے سی پی کے ایل سیزن 12 میں نئے جوش و جذبے کے ساتھ کھیلنے کے لیے پوری طرح تیار ہے، جس نے آشو ملک کی کپتانی کی تصدیق کی ہے۔ گزشتہ سال ٹیم کی قیادت کرنے والے نوجوان ریڈر، دہلی کے اٹیک کا مرکز رہے ہیں اور سیزن 11 میں سب سے زیادہ ریڈ پوائنٹ کے ساتھ لیگ کے ٹاپ اسکورر رہے۔گزشتہ سیزن میں آشو ملک کی کپتانی کی تعریف کرتے ہوئے، ریلیز میں کہا گیا، صرف 22 سال کی عمر میں آشو نے نمایاں مستقل مزاجی اور پختگی کا مظاہرہ کیا اور فرنٹ سے ٹیم کی قیادت کی۔اس میں مزید کہا گیا،یہ واحد ٹیم ہے،جس نے پچھلے چھ سیزن میں سے ہر ایک میں پلے آف میں جگہ بنائی ہے، یہ روایت سیزن 12 میں جاری رہے گی۔

مورینا میں پہلی بار ریاستی سطح کا ویسٹ زون ہینڈ بال مقابلہ

مورینا، 21 اگست (یواین آئی) ریاستی سطح کا سی بی ایس ای ویسٹ زون ہینڈ بال مقابلہ پہلی بار مدھیہ پردیش کے مورینا میں منعقد ہونے جا رہا ہے۔ یہ تاریخی کھیل مہا کمبھ 24 سے 28 اگست تک ٹی ایس ایس انٹرنیشنل اسکول میں منعقد ہوگا، جس کی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔اسکول کے ڈائریکٹر سریندر پرتاپ سنگھ سکروار نے جمعرات کو میڈیا کو بتایا کہ مقابلہ میں گجرات، راجستھان اور مدھیہ پردیش کے 60 منتخب اسکولوں کی 71 ٹیمیں حصہ لیں گی۔اب تک 2000 سے زائد رجسٹریشن ہو چکی ہے جن میں سے تقریباً 1000 کھلاڑی میدان میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کریں گے۔اس مقابلے میں احمد آباد، سورت، گجرات کے بڑودہ، جے پور، ادے پور، راجستھان کے سری گنگا نگر اور مدھیہ پردیش کے بھوپال، اندور، جبل پور سمیت کئی اضلاع کے کھلاڑی حصہ لیں گے۔ یہ میچز انڈر 11، انڈر 14 اور انڈر 19 گروپس میں کھیلے جائیں گے۔تین بڑے گراؤنڈز پر ہونے والے میچز کے لیے کھلاڑیوں، ریفریز اور انتظامیہ کے لیے اعلیٰ سطح کے انتظامات کیے گئے ہیں۔سی بی ایس ای کے مبصر راج کمار سینگر بھی ایونٹ کی نگرانی کے لیے موجود رہیں گے۔ اب تک 42 اسکولوں کی تصدیق ہو چکی ہے جس میں 600 سے زائد کھلاڑی اور 100 کوچز مقابلے میں حصہ لیں گے۔

اولمپک چیمپئن ایمان خلیف نے ریٹائرمنٹ کی خبروں کو بے بنیاد قرار دیا

نئی دہلی،21 اگست (وس) الجزائر کی باکسر اور اولمپک طلائی تمغہ جیتنے والے ایمان خلیف نے بدھ کے روز ان خبروں کو مسترد کردیا کہ وہ باکسنگ سے سبکدوش ہو رہی ہیں۔خلیف، جنہوں نے پیرس اولمپکس میں خواتین کے 66 کلوگرام زمرے میں سونے کا تمغہ جیتا تھا، نے سوشل میڈیا پر لکھا، میں یہ واضح کرنا چاہتی ہوں کہ میری ریٹائرمنٹ کی خبر بالکل غلط ہے 26 سال کی عمر میں خلیف نے اپنے سابق منیجر ناصر یاسفا پر اعتماد توڑنے اور جھوٹے بیانات دینے کا الزام عائد کیا۔انہوں نے کہا،یہ شخص اب کسی بھی شکل میں میری نمائندگی نہیں کرتا ہے۔ میں نے کبھی ریٹائرمنٹ کا اعلان نہیں کیا۔ میں اپنے کھیلوں کے کیریئر کے لئے پوری طرح سے وقف ہوں۔میں الجیریا اور قطر میں باقاعدہ پریکٹس کر رہی ہوں اور آنے والے مقابلوں کی تیاری کر رہی ہوں۔اہم بات یہ ہے کہ بدھ کے روز فرانسیسی اخبار نائس متین نے اپنے سابق منیجر کے حوالے سے بتایا کہ خلیف نے باکسنگ ترک کر دی ہے۔ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ لیور پول میں 4 سے 14 ستمبر تک منعقد کی جانی ہے، جس کے لئے رجسٹریشن کی آخری تاریخ پیر تک ہے۔

نیدرلینڈ نے بنگلہ دیش کے خلاف ٹی-20 سیریز کے لئے 15 رکنی ٹیم کا اعلان کیا

نئی دہلی، 21 اگست (یو این آئی) نیدرلینڈ نے بنگلہ دیش کے خلاف 30 اگست سے شروع ہونے والی تین ٹی-20 میچوں کی سیریز کے لئے 15 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹیم کا اعلان کرتے ہوئے کہا،"نیدرلینڈ نے بنگلہ دیش کے خلاف گھریلو میدان پر ہونے والی آئندہ تین میچوں کی سیریز کے لئے 15 رکنی ٹیم منتخب کی ہے۔"بیان میں مزید کہا گیا،"یہ سیریز ڈچ ٹیم کے لئے اگلے سال ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے آئی سی سی مردوں کے ٹی-20 ورلڈ کپ کی تیاریوں میں ایک اہم مرحلہ ثابت ہوگی۔"نیدرلینڈ نے اس سال کے آغاز میں ٹی-20 ورلڈ کپ کے لئے کوالیفائی کیا تھا اور آئی سی سی کے مطابق سلیکٹروں نے جولائی میں گھریلو میدان پر کامیابی حاصل کرنے والی ٹیم کے زیادہ تر کھلاڑیوں کو برقرار رکھا ہے۔قیادت کے بارے میں کہا گیا ہے کہ تجربہ کار وکٹ کیپر بلے باز اسکاٹ ایڈورڈز ٹیم کی کپتانی کریں گے۔